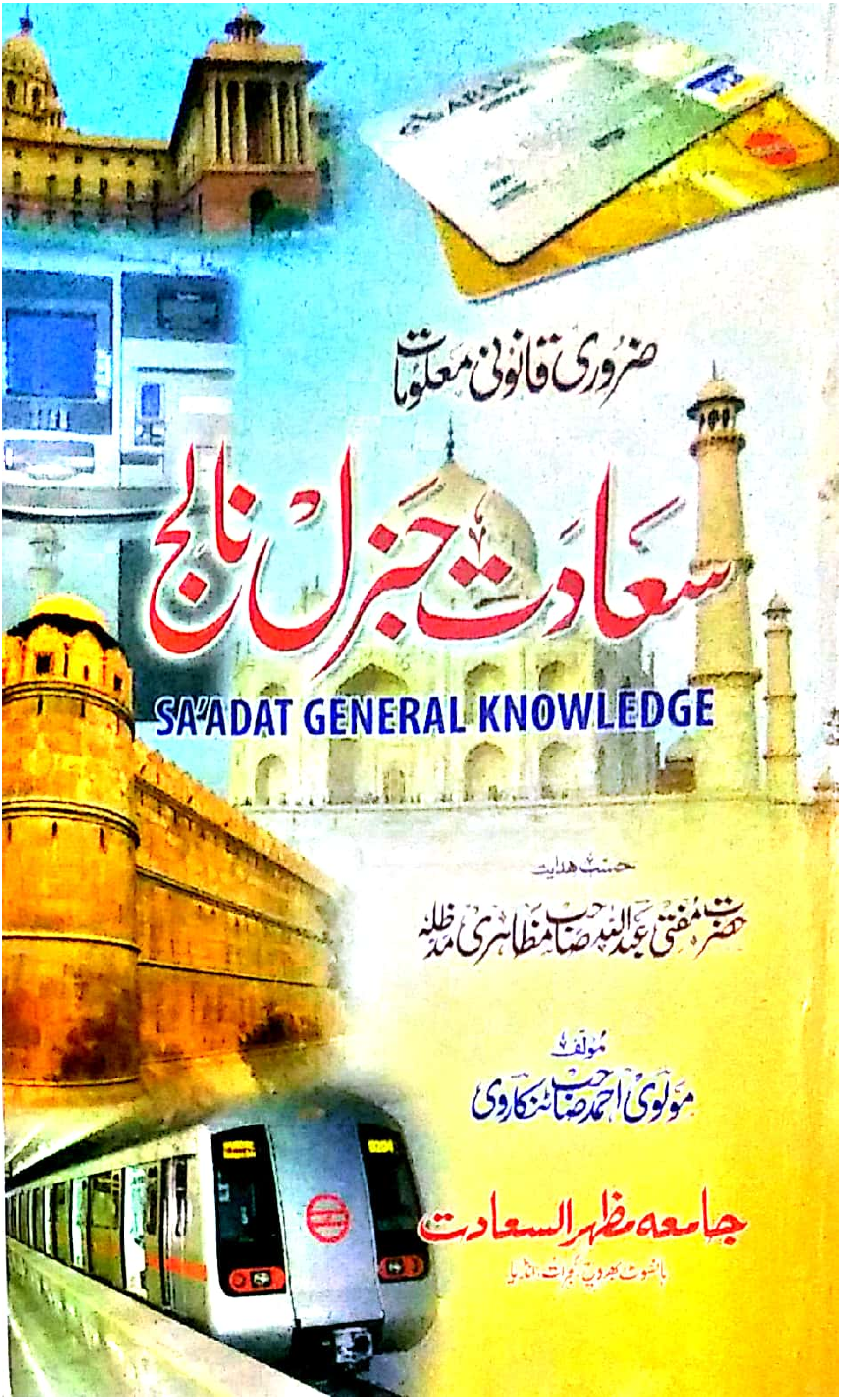

ضروری قانونی معلومات

سعادت جنرل نالج

SA'ADAT GENERAL KNOWLEDGE

حسب ہدایت

حضرت مفتی عبد اللہ صاحب مظاہری مدظلہ

مؤلف

مولوی احمد صاحب ٹنکاروی

جامعہ مظہر السعادت
ہانسوٹ بھروچ گجرات انڈیا

من جهل بأهل زمانه فهو جاهل. (علامه شامیؒ)
جو شخص اپنے اہل زمانہ سے واقف نہ ہو وہ جاہل ہے۔

ضروری قانونی معلومات

سعادت جنرل نالج

Sa'adat General Knowledge

حسب ہدایت
حضرت مفتی عبد اللہ صاحب مظاہری مدظلہ
بانی وناظم جامعہ ہانسوٹ

مؤلف
مولوی احمد ٹنکاروی صاحب
استاذ جامعہ ہانسوٹ

ناشر
جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ
بھروچ، گجرات، انڈیا

نام کتاب : سعادت جنرل نالج Sa'adat General Knowledge
تالیف : مولوی محمد صاحب ٹنکاروی (استاذ جامعہ ہانسوٹ)
نظر ثانی : مفتی محمد کامل صاحب پہانج (استاذ جامعہ ہانسوٹ)
کمپوزنگ و فارمیٹنگ : زین العابدین مجادری سلمہ (متعلم جامعہ ہانسوٹ)
طبع : سوم
سن اشاعت : رجب المرجب ۱۴۲۶ھ مطابق ستمبر ۲۰۰۵ء
صفحات : 170
تعداد : 5000
قیمت : -/40
ناشر : جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ، بھروچ، گجرات (الہند)

رابطہ

(۱) مکتبہ سعادت، جامعہ ہانسوٹ، بھروچ، گجرات۔ فون:02646-262050
(۲) نورانی بک ڈپو، مولانا ابراہیم صاحب مالجی ٹنکاریہ۔ فون:02642-270933
(۳) مکتبۃ السلام، اکل کوا نندوربار، مہاراشٹر۔
(۴) دارالکتاب دیوبند، یوپی۔

آئینہ

تقریظات
باب 1 عوامی خدمات PUBLICSERVICES
ریلوے Railway
ڈاک Post
بجلی Electricity
بس Bus.(S.T.)
سڑکیں Roads
بیرونی سفر Foreign Travelling
باب 2 ٹیکنیکی معلومات I.T.
ٹیلی فون موبائل Tele.Mobile
کمپیوٹر/انٹرنیٹ Internet
پریس Print Media
باب 3 تجارت ومعیشت COMMERCE
کوالٹی کنٹرول ادارے Ag.Mark. ISI
ناپ تول کیلکولیٹر Weight,Calculater
بینک Bank
باب 4 طبیات MEDICAL SCIENCE
علاج کے طریقے Types of treatment
ڈاکٹرس Doctors
اہم ٹیسٹ اور علاج Test & Treatment
باب 5 قواعد وضوابط LAWS
عدالت Court
دفاع Defence
پولیس Police
باب 6 سیاسیات POLITICS
حکومت کی قسمیں Government
سیاسی پارٹیاں Political parties
باب 7 جغرافیہ GEOGRAPHY
براعظم، بحراعظم Continents
دنیا کے ممالک World
بھارت اور ریاستیں India&States
مسلم تنظیمیں Muslim Org.
باب 8 فلکیات ASTRONOMY
عرض البلد، طول البلد Latitude
مقامی ومعیاری وقت Time
باب 9 عالم اسلام ISLAMICWORLD
ایک نظر میں At a glance
عالمی تنظیمیں Int.Org.
مسلم ممالک MuslimCountries
باب 10 خاتمہ

فہرستِ مضامین

مضامین صفحہ

فہرست 3
☆ تقریظات ☆ 8
مقدمۃ العلم 16
معلومات عامہ کی ضرورت و اہمیت 16

باب 1 عوامی خدمات

☆ ریلوے ☆ 17
مخففات الفاظ 18
ریلوے زون 19
پچھم ریلوے 20
ڈیویزن 20
ٹریک 21
ٹرین کی قسمیں 21
اشارے 21
ریزرویشن 22
ریزرویشن چارج 23
ٹکٹ کی قسمیں 23
ریزرویشن فارم 24
آر. اے. سی. 26
تتکال ریزرویشن 26
تتکال چارج 27
نقشہ کنسیلیشن 28
بریک جرنی 30
پاس 30
ریفنڈ 31
لگیج 32
جرمانہ 33
ہدایات 34
سوالات 36

مضامین صفحہ

☆ ڈاک ☆

مخففات 37
UPC 38
ڈاک خانہ کے شعبے 39
خطوط کی قیمت 39
رجسٹریشن 40
وی. پی. چارج 40
منی آرڈر 41
اسپیڈ پوسٹ 41
بیرون ملک 42
جرمانہ کے مواقع 43
پن کوڈ 43
سوالات 45

☆ بجلی ☆

مخففات 46
بجلی پاور کی قسمیں 46
بجلی کے ذریعۂ حصول 47
بجلی کا خرچ 47
بجلی کے اقسام 49
ارتھنگ 49
ارتھنگ کا طریقہ 50
چارج 51
شارٹ سرکٹ 51
ہدایات 52
سوالات 52

☆ بس ☆

ٹکٹ چارج 53

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ
کنسیشن	54
لگیج	54
خاص بس	54
ہدایات	55

☆ سڑکیں ☆

مضامین	صفحہ
ہائیوے	56
موٹروں کے پاسنگ نمبر	57
سوالات	58

☆ بیرونی سفر ☆

مضامین	صفحہ
پاسپورٹ کے ڈاکیومنٹ	59
حج پاس	60
تتکال پاسپورٹ	60
پاسپورٹ فیس	60
پاسپورٹ کی معلومات	61
امیگریشن مہر	62
ہوائی اڈے کی ضروری کاروائی	62
فلائٹ سروس	63
ٹکٹ کی مدت	64
سوالات	65

باب 2 ٹیکنیکی معلومات

☆ فون، موبائل ☆

مضامین	صفحہ
فون کی قسمیں	66
فون کی دیگر سہولیات	67
موبائل فون، موبائل کی دیگر سہولیات	68
موبائل کال کی قسمیں	68
سیم کارڈ	68
موبائل کنکشن کی قسمیں	69
کنکشن کے ڈاکیومنٹ	70
ہدایات	70
سوالات	71

☆ کمپیوٹر، انٹرنیٹ ☆

مضامین	صفحہ
کمپیوٹر کے حصے	72
کمپیوٹر اور ٹائپ رائٹر	73
انسان کی ترجیح	74
انٹرنیٹ	74
ویب سائٹ	74
ای میل، واکس میل	74
واکس ای میل	75
ہوٹ میل	75
ای کومرس، فیکس	75
ریڈیو	75
موجیں	76
کارڈس	76
سوالات	78

☆ پریس ☆

مضامین	صفحہ
اخباری کارندے	79
مضامین کی نوعیت	80
نیوز ایجنسی	81
مشہور ایجنسیاں	81
بین الاقوامی ایجنسیاں	81

باب 3 تجارت ومعیشت

مضامین	صفحہ
کوالٹی کنٹرول ادارے	82
ایگ مارک	83

فہرست مضامین

مضامین صفحہ

آئی ایس آئی 83
گاہک تحفظ قانون 83

☆ ناپ تول ☆

وزن 84
زکوۃ وصدقہ کا نصاب 85
نکاح کا مہر 85
ناپاکی کی مقدار 85
حوض شرعی 85
انگریزی ناپ تول 86
بہنے والی چیز 86
زمین کی پیمائش 86
مربع 87
تعمیرات کا تخمینی سامان 88
کاغذ کی گنتی 88
گنتی 89
سوالات 90
☆ کیلکولیٹر ☆ 91

☆ بینک ☆

بینک کی اصطلاحیں 94
بینک کی قسمیں 94
بینک کے کھاتے 94
بینک کی سرگرمیاں 95
چیک کلیکشن چارج 96
ڈرافٹ 96
ڈی.ڈی.، ایم.ٹی. چارج 96
لاکرس 97
لون 97
بینک کی آمدنی 97
بچت بینک 98
رقم کی روانگی 98
چیک کی قسمیں 98
سوالات 100

باب 4 طبیات

علاج کی قسمیں 101
ڈاکٹروں کا تعارف 102
بیماریوں کے نام 105
بلڈ گروپ، بلڈ پریشر 106
اہم ٹیسٹ اور علاج 106
انسانی بدن 107
اعضاء بدن کی حیثیت 108
سوالات 109

باب 5 قواعد وضوابط

☆ عدالت ☆

حکومت کے حصے 110
عدالت کے اقسام 110
ہائی کورٹ 112
عدالت عالیہ 112
لوک عدالت 112
عدالتی رہبری 113

☆ دفاع ☆

فوج کی قسمیں 117

☆ پولیس ☆

پولیس کی قسمیں 118

فہرستِ مضامین

مضامین صفحہ

ایف آئی آر FIR 119
شکایت 120
سمن اور وارنٹ 120
گرفتاری 120
ضمانت 122
ذاتی دفاع 123
سزا کے قابل جرائم 125
سوالات 128

باب 6 سیاسیات

☆ حکومت کی قسمیں ☆

مارشل لاء 129
آمریت، اشتراکیت 129
لوک سبھا 130
راجیہ سبھا 130
ودھان سبھا 130

☆ سیاسی پارٹیاں ☆

علاقائی پارٹیاں 131
قومی نشانات 132
نشان 133
سیاسی اصطلاحات 135

باب 7 جغرافیہ

برِ اعظم بحرِ اعظم 136
دنیا کے ممالک 137
عالمی تنظیمیں 141
نئے پرانے نام 142
دنیا کے مذاہب 144
بھارت 144
ریاستیں 146
مرکزی علاقے 147
مذاہب کا تناسب آبادی 148
لوک سبھا میں مسلم ممبران کی تعداد 149
ہندوستان کی مسلم تنظیمیں 150
ملکی نظم ونسق، سیاسی اصطلاحیں 152
گجرات 153
مقامی ادارے 154
باب 8 فلکیات 155
عرض البلد 156
طول البلد 157
مقامی وقت 158
معیاری وقت 159
نظام شمسی وقمری 159
تبدیلیٔ وقت 160

باب 9 عالم اسلام

مسلم دنیا ایک نظر میں 161
عالم اسلام کی تنظیمیں 162
عالم اسلام کا بڑا ایوارڈ 164
مسلم ممالک 164

باب 10 خاتمہ

سند اور تعلیمی ڈگریاں 167
تأثرات 169
ماخذ 171

تقریظات

محسن مکرم حضرت الاستاذ مفتی عبداللہ صاحب رویدروی مدظلہم

شیخ الحدیث بانی وناظم جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ گجرات

قرآن مقدس کا پیغام اولین ''اقرا باسم ربک الذی خلق '' اس حقیقت کو وا کرتا ہے کہ اسلام جہالت کی تاریکیاں ختم کرنے اور سارے عالم کو علم کی روشنی سے ضیاء بار کرنے آیا ہے۔ اسلام علم وحکمت کو ایک مقام گرانمایہ اور لعل گم شدہ قرار دیتا ہے وہیں وہ جہالت کو معاشرہ کا سب سے بڑا ناسور اور گمراہیوں کی جڑ گردانتا ہے۔ نصوص میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ علم وہی معتبر اور قابل قبول ہے جو خود صاحب علم اور ساری انسانیت کی فلاح کا سبب ہو ورنہ وہ علوم جس سے خدا بے زاری، الحاد پرستی، انانیت اور انسان دشمنی کے جذبات پیدا ہو وہ حقیقۃً علم نہیں۔ اس نقطہ نظر سے اگر دیکھا جائے تو شریعت ہر ایسے علم کی حوصلہ افزائی کرتی ہے جس سے انسانیت کا مفا جو صاحب علم کو جہالت کے غار سے نکال کر معاشرت میں ایک باوقار مقام عطا کر سکے۔

معلومات عامہ بھی درحقیقت ایک ایسا ہی علم ہے جس کی راہ سے ایک انسان کے لئے روز مرہ کی زندگی اور حالات وحوادث میں بہت سہولت فراہم ہو جاتی ہے آئے دن سائنس وٹیکنالوجی ترقیات نے زندگی کی راہوں کو پیچیدہ تر بنا دیا ہے جس سے واقفیت ایک ذمہ دار، حساس شخص کے لئے خاص کر جبکہ وہ عالم دین اور قائد قوم بھی ہو ازحد ضروری ہے۔ علامہ شامیؒ نے اس حقیقت کی ترجمانی کرتے ہوئے لکھا ہے ''من جهل باهل زمانه فهو جاهل '' یعنی زمانہ کی معاشرت وسیاسیات، معاملات وترویجات سے ناآشنائی جہل ہے۔

دوسری طرف مدارس میں آنے والے طلبہ کی اکثریت عصری معلومات، ملکی وآئینی اور ملک کے سلسلہ میں اجمالی معلومات کے متعلق بہت کم واقف ہوتی ہے۔ حالانکہ ایک جمہوری ملک میں اپنے دستوری حقوق سے بھی عدم واقفیت افسوس ناک امر ہے اس لئے یہ خواہش اور تمنا عرصہ

سے انگڑائی لے رہی تھی کہ ہمارے طلبہ عزیز بالغ نظر ٹھوس استعداد اور صلاحیتوں کے مالک عالم کتاب وسنت ہونے کے ساتھ ساتھ کسی درجہ میں عالم زمانہ بھی ہو اس کی مفید اور نتیجہ خیز کوششیں کی جائیں۔

میری یہ دیرینہ تمنا اس وقت برآئی جب جامعہ کے مؤقر استاذ عزیز گرامی قدر مولانا احمد صاحب ٹنکاروی سلمہ نے اپنی دیگر تدریسی مصروفیات کے ساتھ اس کام کے لئے وقت فراہم کیا اور افسران سے ملکر ماہرین معاشیات سے رابطہ کر کے مختلف سرکاری محکموں میں جا جا کر اور موضوع سے متعلق جدید کتب و رسائل سے استفادہ کر کے ایک رسالہ مرتب فرمایا۔

اس کتاب کے مؤلف و مرتب جناب مولانا احمد صاحب ٹنکاروی سلمہ کو اللہ پاک نے اس فن کے حوالہ سے خصوصی ذوق عطا کیا ہے وہ ''الحکمة ضالة المؤمن حیث وجدها فهو احق بها'' کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہیں سے بھی کوئی مفید اور نافع بات لینے میں نہیں جھجھکتے۔ انگریزی، علم ریاضی اور تاریخ وجغرافیہ سے اچھی مناسبت کے ساتھ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ انہوں نے اپنی عنان توجہ علوم عالیہ اور علوم کتاب وسنت کی طرف کر رکھی ہے۔ جامعہ میں حدیث شریف کے کامیاب استاذ ہیں۔ اس طرح یہ کتاب محض کتاب نہیں بلکہ طلبہ اور اہل علم کی ضروریات سامنے رکھ کر نہایت جاں فشانی اور تندہی اور اخلاص وللہیت کے ساتھ ترتیب دادہ ایک گائڈ اور رہنما رسالہ ہے جس سے زندگی کے مختلف شعبوں میں فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

میں مؤلف کو اس کاوش پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہوئے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالی اس کتاب کو عوام وخواص میں قبولیت عامہ وتامہ نصیب فرما کر مصنف کو عافیت وسلامتی کے ساتھ قوم وملت کی خدمت کے لئے قبول فرمائے۔ آمین۔

دعا گو

(حضرت مفتی) عبداللہ مظاہری (صاحب مدظلہ)
شیخ الحدیث وناظم جامعہ ہانسوٹ

مفکرملت حضرت الاستاذ مولانا عبداللہ صاحب کاپودروی مدظلہ

سابق رئیسِ دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر

عزیزم مولانا احمد صاحب ٹنکاروی سلمہ اللہ تعالی قابل مبارک باد ہیں کہ انہوں نے طلبۂ مدارس عربیہ کے لئے معلوماتِ عامہ اور عام انسانی ضرورتوں کے بارے میں ملکی قوانین پر مشتمل ایک مفید کتاب مرتب فرمائی اور کوئی بھی سنجیدہ اور تعلیم سے آراستہ آدمی ان بنیادی قوانین سے مستغنی نہیں ہوسکتا۔ بندہ نے رسالہ کو مکمل دیکھا اور اسکو مفید پایا اس قسم کی کتاب کی ضرورت مدت سے محسوس کی جارہی تھی۔

اس رسالہ کے ذریعہ طلبۂ مدارس کی ایک اہم ضرورت پوری ہورہی ہے۔ اللہ تعالی عزیز موصوف کی اس اہم خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور اس طرح کی مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

……

حضرت الاستاذ مولانا سید ذوالفقار احمد صاحب مدظلہ

استاذ حدیث دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر

یہ خاکسار منتہی طلباء کو اکثر یہ توجہ دلاتا رہتا ہے کہ دنیوی ضروری معلومات کو حاصل کرتے رہنا چاہئے۔ کبھی کبھی یہ داعیہ پیدا ہوتا تھا کہ کاش یہ معلومات جمع کر کے طبع کرالی جائیں تو طلباء کو اس سے بڑا فائدہ ہوگا۔

الحمد للہ ایک شاگرد عزیز القدر مولوی احمد صاحب ٹنکاروی فلاحی سلمہ نے فراغت کے بعد جامعہ مظہر سعادت میں تدریس کے دوران اس کا احساس کیا۔ بہت سی کتابوں اور تحریروں کا مطالعہ کیا اور ہر محکمہ کے اعلی افسروں کو اپنے یہاں وقتاً فوقتاً مدعو کیا اور انکے محکمے کی معلومات اور اصطلاحات کے معنی دریافت کر کے جمع کئے۔

میں اس اشاعت پر عزیزم مولوی احمد سلمہ (مدرس جامعہ مظہر سعادت) کو صمیم قلب سے مبارک باد دیتا ہوں۔ اللہ تعالی مرتب کو دنیا و آخرت کی بھلائیوں سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

مرشدی حضرت اقدس مولانا قمرالزماں صاحب الٰہ آبادی مدفیوضہم

عزیزم مولانا احمد صاحب ٹنکاروی سلمہ کی تصنیف (جو یقیناً گرانمایہ معلومات پر مشتمل ہے) کا مطالعہ کیا۔ ماشاء اللہ نہایت بصیرت افروز اور زندگی کے ہر موقع کیلئے شمع رہنما معلوم ہوئی اور کیوں نہ ہو جبکہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے بھی اس قسم کی معلومات کو اپنی شہرۂ آفاق کتاب بہشتی زیور کے شروع میں درج فرمایا ہے اور بچوں کی تعلیم کی طرف ترغیب دی ہے جو ہماری اقتداء کیلئے کافی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالی اس کو مؤلف مولانا احمد سلمہ کے لئے سرمایہ آخرت بنائے۔ اور ہم کو اس کی تحصیل اور بچوں کی تدریس و تعلیم کی توفیق مرحمت فرمائیں تاکہ اس زندگی کے ہر موڑ اور موقع کو عقل و بصیرت کے ساتھ حل کرسکیں اور بخوبی عہدہ برآ ہوں۔ و باللہ التوفیق۔

……

رفیق محترم مولانا عبدالرحیم صاحب فلاحی رویدروی حفظہ اللہ

مصنف تحفۂ تراویح، استاذ حدیث و تفسیر جامعہ اکل کوا

مصنف نے ایسی کتاب تیار کی ہے جو بغور دیکھا جائے تو ہر عامی کے لئے رکھنا ضروری، ہر عالم کیلئے جزو لاینفک۔ ہر مسافر اور مقیم کے لئے سامان راحت۔ جامعیت و معنویت کا ایسا گلدستہ ہے جو دریا بکوزہ کا صحیح مصداق ہے۔ خدا کرے کہ مؤلف کی قلمی کاوش طویل عرصہ تک لوگوں کی رہنمائی و رہبری کا کام کرتی رہے۔

کتب خانہ کے در و دیوار جس قسم کی کمی کا زبان حال سے شکوہ کرتے تھے یہ کتاب اس کی تلافی کریگی۔ میں مصنف کو اپنے قلب کی گہرائی سے مبارک باد دیتے ہوئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی اس کتاب کو مقبول عام و خاص بنا کر اس کو خیر الناس من ینفع الناس کا مصداق بنائے۔ آمین۔

……

(پروفیسر) شفیق احمد خاں ندوی حفظہ اللہ

سابق صدر شعبۂ عربی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

دینی مدارس کا مطلوب ومقصود اسلامی علوم کی تعلیم وترویج ہے۔ جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ اور دیگر مدارس اپنے اس مقصد میں یقینا کامیاب ہیں۔ مجھے گجرات کے مذکورہ بالا ادارے کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ نصاب تعلیم میں معلومات عامہ کے پیش نظر جناب مولانا احمد ٹنکاروی صاحب (استاذ جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ) نے سرمایۂ معلومات کے عنوان سے ایک مختصر سی کتاب تیار کی ہے۔ کتاب کے مضامین بانئ جامعہ حضرت مولانا مفتی عبداللہ صاحب مظاہری کی منشا کے مطابق عوامی خدمات، تکنیکی معلومات، تجارت ومعیشت، طبی خدمات، عدالتی وعسکری انتظام، قواعد وضوابط، سیاسیات، جغرافیائی وفلکیاتی حقائق اور دنیائے اسلام سے متعلق معلومات پر مشتمل ہیں۔

کتاب تمام طلبہ کے لئے عموما اور دینی مدارس کے طلبہ کے لئے خصوصا انتہائی مفید ہے اور نصابہائے تعلیم کی ایک اہم ضرورت کی تکمیل کرتی ہے۔ مجھے توقع ہے کہ اس کتاب کی کما حقہ قدر افزائی وپذیرائی ہوگی۔ اور تعلیم وتدریس کے مراکز میں غیر درسی مطالعہ کے طور پر انشاء اللہ یہ کتاب مقبول ہوگی۔ واللہ ہو الموفق وصلی اللہ علی سیدنا محمد ﷺ والہ وصحبہ اجمعین۔

والسلام

دل کی بات

الحمدللہ رب العالمین والصلوۃوالسلام علی اشرف الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین!

حمد وصلوۃ کے بعد! یہ ایک حقیقت ہے کہ معلومات عامہ (جنرل نالج) دور حاضر کا ایک مفید ومقبول موضوع ہے۔ آج ایک طرف سائنس وٹیکنالوجی کی دنیا وسیع سے وسیع تر ہوتی جارہی ہے اوراس میں ناقابلِ تصور تغیرات ہورہے ہیں اوراس کے نتیجہ میں انسان کے اردگرد ایسی پیچیدہ دنیا وجود میں آرہی ہے جس کی وجہ سے عام معلومات حاصل کئے بغیر چارۂ کار نہیں کیوں کہ ان معلومات عامہ کی عدم واقفیت ایک تعلیم یافتہ انسان کو بھی سماج میں نااہل وناخواندہ تصور کراتی ہے۔

دوسری طرف یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مدارس اسلامیہ کا مقصد اولیں اسلامی علوم وفنون کی حفاظت واشاعت کے ساتھ ساتھ ان علوم میں ٹھوس اور مضبوط استعداد کے حامل افراد کو پیدا کرنا ہے۔ اور بحمد اللہ مدارس اپنے ان مقاصد میں ایک حد تک کامیاب بھی ہیں۔ مگر چوں کہ مدارس سے وابستہ افراد بھی اسی دنیا میں زندگی بسر کررہے ہیں اور وہ بھی سماجی زندگی کا ایک جزء ہیں اس لئے ان کے لئے بھی معلومات عامہ سے واقفیت ضروری ہے۔ لیکن عموماً مدارس میں آنے والے طلبہ کی اکثریت عصری علوم کے حوالہ سے زیادہ نہیں جانتی حالانکہ ایک باوقار سماجی زندگی کے لئے ان سے واقفیت ناگزیر ہے۔ اس لئے اس تالیف کے ذریعہ جہاں اس کمی کا تدارک مقصود ہے وہاں سماجی علوم اور قانونی معلومات کے ذریعہ احساس کمتری اور فریب خوردگی سے تحفظ اور خود اعتمادی پیدا کرنا اور ایک اچھا شہری بنانا بھی مطمح نظر ہے۔ مدارس واہل علم کی زیر نگرانی چلنے والے ادارے، شفاخانے، یتیم خانے، غیر سودی بینک، انجمن اور رفاہی تنظیموں کے لئے بھی اس مضمون کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے کیوں کہ آج عصری علوم وخدمت خلق کے شعبوں میں امت مسلمہ کو اہل علم سے بہت سی امیدیں وابستہ ہے۔ کامیاب قائدانہ اور مؤثر داعیانہ کردار کے لئے ان مضامین کی واقفیت یقیناً معین ہوگی۔

انہی احساسات کے پیش نظر یہ معلوماتی کتاب ترتیب دی گئی۔ بحمد اللہ اس کے تین ایڈیشن بالترتیب ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۰۳ء میں شائع ہوئے۔ قارئین کی طرف سے تینوں ایڈیشن کی قدردانی اور امید سے زیادہ پذیرائی نے کافی حوصلہ بخشا اور آج چوتھے ایڈیشن کی اشاعت کے موقع پر بارگاہ ایزدی میں سربسجود ہوں اور قارئین وطلبہ کے سامنے پیش کرتے ہوئے سعادت ومسرت محسوس کررہا ہوں۔ والحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

اس کتاب میں کسی بھی عنوان کی تفصیل کے بجائے اجمال سے کام لیا گیا ہے اور محض ضروری باتوں پر اکتفا کیا گیا ہے اس لئے کہ فنی اور اسپیشل معلومات مقصود نہیں، جنرل معلومات پیش نظر ہے۔ یہ بیٹری ہے۔ لائٹ نہیں ہے۔ مقصد ذوق پیدا کرنا ہے۔ اس ایڈیشن کو اضافۂ مواد کے ساتھ ممکنہ حد تک عام فہم زبان میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے بلکہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ از سر نو لکھی گئی ہے تاکہ معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی فائدہ اٹھا سکے اور دوسری طرف یہ خیال بھی رہا کہ مدارس کو اپنے نصاب کا جزء بنانے میں کوئی پریشانی محسوس نہ ہو۔ ہفتہ میں کچھ دن انگریزی کے ساتھ کورس میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ اس ایڈیشن کی خصوصیات ترتیب جدید، سہل زبان، دسیوں مباحث کا اضافہ اور انگریزی مترادفات ہے۔ اس تالیف کے تئیں خدمت خلق کے جذبہ کو بے حد دخل ہے۔ بفحوائے حدیث "جب کتے کو پانی پلانے پر فاحشہ عورت کی مغفرت ہوسکتی ہے" تو اشرف المخلوقات بلکہ مہمانانِ رسول ﷺ کی رہبری سے مغفرت اور رضائے الٰہی کی امید کیوں نہ رکھی جائے؟

وہ نیک دل پیرانہ سال والدین (اللہ پاک ان کو عافیت سے رکھے) جن کی قلبی توجہات و دعاء نیم شبی ہر ہر قدم پر شامل حال رہی ان کے تشکر کے لئے زبان وقلم قاصر ہیں۔ آج مادر علمی دار العلوم فلاح دارین اور حضرات اساتذہ کو کیسے فراموش کرسکتا ہوں جس کی گود میں (حضرت الاستاذ مولانا عبد اللہ صاحب کاپودروی مدفیوضہم کے زیر دور اہتمام وتربیت میں) دو حرف لکھنے پڑھنے کی سعادت ملی ساتھ ہی جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ (اللہ اسے سرسبز رکھے) کی چہار دیواری جس میں مجھے تدریسی ترقی کے مواقع ملے اور مواد کی فراہمی، افسران تک رسائی، ٹائپنگ وطباعت سے لے کر نشر واشاعت میں حضرت الاستاذ مفتی عبد اللہ صاحب مدظلہ (ناظم وبانی جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ) نے بڑی فراخدلی کا اور حوصلہ افزاء سلوک فرمایا۔ تصنیفی کام کا سازگار ماحول فراہم کیا جس کی شکر گزاری سے زبان قاصر ہے۔

بے حد شکر گزار ہوں استاذ محترم حضرت مولانا سید ذوالفقار صاحب مدظلہ کا آپ فلاح دارین ترکیسر دوران سبق جابجا قانونی معلومات کی ترغیب وتاکید فرماتے تھے نیز آپ نے مسوّدہ تیار ہونے پر ایک حوصلہ افزاء بابرکت تقریظ سے کتاب کو مزین فرمایا۔ خدا دائما خوش وخرم رکھے میرے مخلص دوست مولانا عبدالرحیم صاحب فلاحی (استاذ حدیث جامعہ اکل کوا) کو جن کا کتاب کی پہلی طباعت واشاعت کی گھاٹی کو قابل عبور بنانے میں اہم کردار رہا ہے۔ مسوّدہ کی تیاری اور پروف ریڈنگ میں عزیز القدر مفتی محمد کامل پرانج سلمہ کا بنیادی کردار رہا ہے اور مولوی اشرف صاحب سلمہ نے کتاب کو معیاری بنانے کے لئے کافی تعاون کیا ہے نیز طلبۂ ہفتم وششم کا تعاون نہ ملتا تو طباعت کی شاید ہی ہمت ہوتی۔ مواد کی فراہمی میں جن افسران نے تعاون کیا ان کا بھی ممنون ہوں۔ اللہ پاک تمام ہی معاونین کو علم نافع وعمل متقبل سے نوازے۔ آمین۔ فجزاهم الله احسن الجزاء۔

والسلام

احمد بن آدم مالجی ٹنکاروی فلاحی عفی عنہ

مدرس جامعہ ہانسوٹ

یکم رجب ۱۴۲۶ھ

۷ اگست ۲۰۰۵ء یکشنبہ

* * *

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمۃ العلم

تعریف :- معلومات عامہ وہ علم ہے جس سے دنیوی زندگی کے مختلف شعبہ جات کی معرفت حاصل ہو۔

موضوع :- انسانی زندگی کے مختلف شعبہ جات۔

غرض وغایت:- ضروریات زندگی میں ذاتی اعتماد، سہولت اور راحت۔

معلومات عامہ کی ضرورت واہمیت

ایک عالم کے لئے جس طرح قرآن وسنت سے واقف ہونا ازحد ضروری ہے۔ اسی طرح ایک حد تک زمانے کے حالات اور عرف واصطلاحات سے واقفیت بھی ضروری ہے۔

کیونکہ فقہائے کرام نے فرمایا ہے "من جھل باھل زمانہ فھو جاھل" (شرح عقود رسم المفتی ص ۹۸) یعنی جو شخص اپنے اہل زمانہ کی طرز زندگی، انکی معاشرت، معاشی معاملات اور مزاج ومذاق سے واقف نہ ہو وہ جاہل ہے اسی کے قریب امام ابو یوسفؒ کا قول ہے "من لم یعرف احوال زمانہ لم یحز الفتیا"۔ (نظام الفتاویٰ ص ۱۵)

حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں "یہ میری پرانی رائے ہے۔ اور اب تو رائے دینے سے بھی طبیعت افسردہ ہو چکی ہے۔ اسلئے کہ کوئی اس پر عمل نہیں کرتا وہ رائے یہ ہے کہ ڈاک خانہ، ریلوے کے قواعد اور تعزیرات ہند (جرائم کی سزا) کے قوانین مدارس اسلامیہ کے درس میں داخل ہونا چاہئے"۔

(الافاضات الیومیہ ج ا ص ۴۴۴)

غرض کہ ایک عالم کے لئے عالم زمانہ وعہد شناس ہونا ضروری ہے۔ تاکہ ایک عالم ان امور میں خود کفیل رہے۔ دوسروں کا محتاج نہ بنے اور احساس کمتری میں مبتلا نہ رہے۔ ایک طالب علم وعالم دین کے لئے علوم دینیہ کے ساتھ ساتھ علوم عصریہ کی اجمالی واقفیت "سونے پہ سہاگہ" کا مصداق ہے۔

اعلیٰ درجہ کی دانائی صرف تقویٰ ہے۔

باب 1 عوامی خدمات

شعبۂ ریلوے [Railways]

ہندوستان میں ریل کے محکمہ کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور یہ شعبہ کافی حد تک منظم (Systematic) اور راحت رساں ہے۔ سفر اور نقل و حمل کے لئے بہت ہی کارآمد ہے اس کی وجہ سے ملک کا ہر گوشہ ایک دوسرے سے وابستہ ہے۔ یہ ڈاک کی طرح مرکزی حکومت کا شعبہ اور ملک کی بہت بڑی جائداد ہے۔ سب سے زیادہ ملازم اسی شعبہ میں ہیں۔

۱......انڈیا میں پہلی بھاپ سے چلنے والی ریل 16 اپریل 1853 کو ممبئی سے تھانہ کے درمیان شروع ہوئی۔

۲......دنیا کی ریلوے میں انڈیا کا دوسرا نمبر اور ایشیا میں پہلا نمبر ہے۔

۳......الیکٹریکل ٹرین چھترپتی شیواجی ٹرمنل (وی۔ٹی) .C. S. T اور کرلا (Kurla) کے درمیان فروری 1925ء میں شروع ہوئی۔

۴......ریلوے لائن کی لمبائی 63 ہزار کلومیٹر ہے اسٹیشنوں کی تعداد 8000 سے زائد ہے۔

۵......اوسطاً ہر روز تقریباً 3 ملین (تیس لاکھ) مسافر گیارہ ہزار ٹرینوں سے سفر کرتے ہیں۔

۶......سب سے لمبی مسافت کی ٹرین ہمساگر ایکسپریس ہے۔ جو کنیا کماری سے جموں توی کے درمیان تقریباً 3200 کلومیٹر کی مسافت طے کرتی ہے۔

زیرِ زمین (Tunnel) چلنے والی ریلوے دم دم (کولکاتہ) اور بھوانی پور کے درمیان ہے۔ جسکا فاصلہ تقریباً 16 کلومیٹر ہے دہلی کے بعض علاقوں میں بھی یہ نظام شروع ہو چکا ہے۔ اور ممبئی میں یہ نظام زیرِ غور ہے۔ 24 دسمبر 2003 سے دہلی میں میٹرو (Metro) ریلوے شروع ہوئی ہے۔ جو زیرِ زمین نہیں بلکہ اس کے لئے خاص قسم کے برج تعمیر کئے گئے ہیں۔ سب سے لمبی سرنگوں والی لائن کوکن میں ہے۔

مخفف الفاظ [Short Form]

مخفف **Short Form**	مکمل لفظ **Full Form**	معنیٰ **Meaning**
I. R.	Indian Railway	ہندوستانی ریلوے
U.	Upper	اوپر والی سیٹ
M.	Middle	بیچ والی
L.	Lower	نیچے والی
S.L.	Side Lower	کنارے پر نیچے والی
S.U.	Side Upper	کنارے پر اوپر والی
A	Arrival	آمد
D.	Departure	روانگی
M.S.T.	Monthly Season Ticket	ماہانہ پاس
Q.S.T.	Quarterly Season Ticket	سہ ماہی پاس
A.M	Anti Meridiem	رات کے بارہ سے دن کے بارہ بجے تک
P.M.	Post Meridiem	دن کے بارہ سے رات کے بارہ تک
M.	Male	مرد
F.	Female	عورت
M / E	Mail / Express	میل / ایکسپریس
T.C.	Ticket Collector	ٹکٹ کلکٹر
T.T.E.	Travelling Ticket Examiner	دورانِ سفر ٹکٹ جانچنے والا
W.L.	Waiting List	انتظاری مرحلہ/فہرست
R.A.C.	Reservation Against Cancellation	کسی کا رد ہونے پر ملنے والا ریزرویشن
C. C.	Coach conductor	ڈبہ کا کنڈکٹر

جن کو ماں باپ ادب نہیں سکھاتے اسے زمانہ سکھاتا ہے۔

ریلوے زون [Railway Zones]

نمبر	اردو معنی	مخفف	انگریزی	تلفظ	صدر مقام
۱	وسطی ریلوے	C.R	Central Railway	سینٹرل ریلوے	چھترپتی شیواجی ٹرمنل ممبئی (وی۔ٹی)
۲	مشرقی ریلوے	E.R.	Eastern. R.	ایسٹرن ریلوے	کولکاتہ
۳	مغربی ریلوے	W.R.	Western. R	ویسٹرن ریلوے	چرچ گیٹ ممبئی
۴	شمالی ریلوے	N.R.	Northern R	نارتھرن ریلوے	دہلی
۵	شمالی مشرقی ریلوے	N.E.	North Eastern . R.	نارتھ اسٹرن ریلوے	گورکھپور
۶	شمالی سرحدی ریلوے	N.F.	NorthEast Frontier. R.	نارتھسٹ فرنٹیئر ریلوے	گوہاٹی
۷	جنوبی ریلوے	S.R.	Southern.R.	ساؤتھرن ریلوے	چینئی (مدراس)
۸	جنوبی وسطی ریلوے	S.C.	South Central. R.	ساؤتھ سینٹرل ریلوے	سکندرآباد
۹	جنوبی مشرقی ریلوے	S.E.	South Eastern . R.	ساؤتھ ایسٹرن ریلوے	کولکاتہ
۱۰	جنوبی مغربی ریلوے	S.W.	South Western .R.	ساؤتھ ویسٹرن ریلوے	ہبلی
۱۱	مشرقی ساحلی ریلوے	E.CO.	Eastern Coast . R.	ایسٹ کوسٹ ریلوے	بھونیشور
۱۲	مشرقی وسطی ریلوے	E.C.	East Central. R.	ایسٹ سنٹرل ریلوے	حاجی پور
۱۳	مغربی وسطی ریلوے	W.C.	West Central. R.	ویسٹ سنٹرل ریلوے	جبل پور
۱۴	شمالی وسطی ریلوے	N.C.	North Central. R.	نارتھ سینٹرل ریلوے	الہ آباد
۱۵	شمالی مغربی ریلوے	N.W.	North Western. R.	نارتھ ویسٹرن ریلوے	جے پور
۱۶	جنوبی مشرقی وسطی ریلوے	S.E.C.	South East. Central. R.	ساؤتھ ایسٹرن ریلوے	بلاسپور

خاموشی اعلیٰ ترین تقریر ہے۔

پچھم ریلوے [W. R.]

☆ زون کے اعلیٰ افسر کو جنرل منیجر [G.M.] کہتے ہیں۔

☆ اس وقت ویسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر جناب زکی انصاری صاحب ہیں۔

☆ ویسٹرن ریلوے کا صدر مقام (Head Quarter) چرچ گیٹ ممبئی میں ہے۔

زون کے ہیڈکواٹر کی طرف جانے والی ٹرین UP کہلاتی ہے۔ اس لئے (گجرات) سے ممبئی جانے والی گاڑی UP ہے اور زون کے ہیڈکواٹر سے روانہ ہونے والی ٹرین Down کہلاتی ہے۔ اسلئے ممبئی سے احمد آباد آنے والی گاڑی Down کہلائے گی۔

UP ٹرین کے لئے جفت (دونی) نمبر استعمال ہوتے ہیں جیسے 0 - 2- 4 - 6 - 8 اور Down ٹرین کے لئے طاق نمبر۔ جیسے 1 - 3 - 5 - 7 - 9 جیسے پچھم ایکسپریس UP کا نمبر 2926 ہے اور پچھم ایکسپریس DN کا نمبر 2925 ہے۔

ویسٹرن ریلوے کے ڈیویزن [W.R.Division]

ویسٹرن ریلوے کے 6 حصے (Division) ہیں۔ اور 186 اسٹیشن ہیں۔ ڈیویزن کے صدر کو (.Divisional Railway Manager(D.R.M کہتے ہیں۔ کسی بھی ڈیویزن میں شکایت درج کرانے کے لئے فون کا سہارا لیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح .D.R.M کے نام براہِ راست خط وکتابت بھی کی جاسکتی ہے۔ بڑودہ ڈیوزن میں شکایت (Complaint) کے لئے فون نمبر 2641414 ہے۔

ڈیویزن [Division]

(۱) ممبئی (۲) بروڈہ (۳) راجکوٹ

(۴) بھاؤنگر (۵) رتلام (۶) احمد آباد

نفرت جرم سے کرو..... مجرم سے نہیں۔

ڈویژن کے شعبے (Departments)

(۱) آپریٹنگ (۲) کومرشیل (۳) انجینیرنگ (۴) میکینکل

(۵) الیکٹریکل (۶) سگنلنگ (۷) فون (۸) پرسنل

ریلوے ٹریک

سائز کے اعتبار سے ٹریک (پٹری) کی تین قسمیں ہیں۔

بروڈ گیج	B.G.	Broad guage	1676 M.M.
میٹر گیج	M.G.	Metre "	1000 M.M.
نیرو گیج	N.G.	Narrow "	762 M.M.
پہاڑی علاقہ کے لئے			610 M.M.

ٹرین کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مسافر ٹرین (Passenger) (۲) مال گاڑی (Goods)

پسینجر ٹرین کی قسمیں: ۔ (۱) راجدھانی (۲) شتابدی (۳) سُپر فاسٹ (۴) فاسٹ Exp. (۵) لوکل (۶) میمو Memo (Main Line Elect. Multiply Unit) سب سے زیادہ تیز رفتار ٹرین شتابدی ہے۔

اشارے (Bell Code)

کسی اسٹیشن پر گاڑی کی آمدورفت کی خبر دینے کے لئے اشارے کے طور پر گھنٹی بجائی جاتی ہے۔ تین بیل علامت ہے اس بات کی کہ گاڑی اس سے دو اسٹیشن کے فاصلہ پر ہے۔ پانچ بیل علامت ہے اس بات کی کہ گاڑی صرف ایک اسٹیشن کے فاصلہ پر ہے۔ ایک بیل اس اسٹیشن پر آنے کی علامت ہے دو بیل موجودہ اسٹیشن سے روانگی کی علامت ہے۔

تین سے دوسرا، پانچ سے پہلا، .... ایک سے آئے، ... دو سے جائے۔

بخیل دولت کا مالک نہیں ہوتا بلکہ دولت اس کی مالک ہوتی ہے۔

UP ٹرین کی گھنٹی دو دو کی جوڑی میں ہوتی ہے۔ ☆ ☆☆ ☆☆ ☆☆

Down ٹرین کی گھنٹی مسلسل ہوتی ہے۔ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جنکشن اسٹیشن سے ٹرین کی روانگی سے پانچ منٹ پہلے سات گھنٹی بجتی ہے۔

مخصوص دنوں میں چلنے والی ٹرین کے لئے دنوں کے نام لکھنے کے بجائے عدد لکھتے ہیں ۱ر سے مراد پیر، ۲ر سے مراد منگل اسی طرح 7 سے مراد اتوار ہے جیسے Except 2 یعنی منگل کے علاوہ۔

دوپہر کے 12:00 سے رات کے 12:00 بجے تک کی تعبیر 15,14,13 وغیرہ سے کرتے ہیں۔ مثلاً دہرادون ٹرین 22:00 بجے ہے یعنی رات کے 10:00 بجے ہے۔

ریزرویشن (RESERVATION)

۱......زیادہ سے زیادہ دو ماہ پہلے ریزرویشن کرایا جا سکتا ہے۔

۲......غیر ملکی کے لئے ایک سال پہلے بھی ریزرویشن کی گنجائش ہے۔

۳......ایک وقت میں ایک ہی ریزرویشن فارم قبول کیا جائیگا۔ البتہ واپسی فارم کی گنجائش ہے۔

۴......ایک فارم میں 6 افراد کی گنجائش ہوتی ہے۔

۵......کمپیوٹر والے کسی بھی اسٹیشن سے جہاں سے جہاں تک جتنی چاہے سیٹ بک کرا سکتے ہیں۔

۶......دوسرے اسٹیشن سے سوار ہونے کی صورت میں فارم میں اس کی وضاحت ضروری ہے مثلاً ٹکٹ بڑودہ سے ممبئی کا ہے اور آپ سورت سے سوار ہونا چاہتے ہیں تو لکھا جائیگا

From Baroda to Mumbai - Boarding Surat

۷......اتوار کو کمپیوٹر کاؤنٹر 8 بجے سے 14 بجے تک کھلا رہتا ہے۔ اور 14 سے 20 بجے تک بند رہتا ہے۔

۸......ٹکٹ گم ہونے پر فون یا انٹرنیٹ کے ذریعہ فوری طور پر PNR نمبر دے کر ٹکٹ لاک (Lock) کرا سکتے ہیں تاکہ دوسرا شخص استعمال نہ کر سکے۔

ریزرویشن چارج (Reservation Charge)

چارج	Class	درجہ
35.00	A.C 1 Class	ایرکنڈیشن پہلا درجہ
25.00	A.C. 2 / 3 Tier Sleeper 1 st Class / A. C. Chair Car	ایرکنڈیشن دو سیٹ / تین سیٹ پہلا درجہ / ایرکنڈیشن چیئر کار
20.00	Sleeper Class	سلیپر کلاس
10.00	II Class Seat	دوسرا درجہ (سیٹ)

۱...... کسی کے ریزرویشن ٹکٹ پر دوسرے مسافر کا سفر کرنا قانونی جرم ہے اسے T.O.T. (Transfer of ticket) کہتے ہیں اور ایسا ٹکٹ لینے والا اور فروخت کرنے والا دونوں سزا کے مستحق ہونگے۔ ایسے مجرم کو بلاٹکٹ قرار دیا جائیگا اسے تین ماہ کی قید یا 500 روپے جرمانہ یا دونوں کا مجموعہ اور اصل کرایہ بھی لازم ہوگا۔

۲...... ریزرویشن چارج کا مدار مسافت کی کمی بیشی اور ایک رات یا دو رات کے سفر پر نہیں ہے۔ کتنی ہی مسافت ہو چارج ایک ہی رہے گا۔

۳...... پورا ڈبہ (Coach) بک کرانے کے لئے صدر مقام (Head Quarter) میں درخواست کے ساتھ پیشگی 5000 روپے جمع کرنا ضروری ہے پھر ڈبہ کی گنجائش (Capacity) یا سیٹ کی تعداد کے اعتبار سے کرایہ وصول کیا جائیگا۔

ٹکٹ سات قسم کا ہوتا ہے

(۱) اے سی فرسٹ کلاس (۲) اے سی 2 ٹائر (۳) اے سی 3 ٹائر (۴) سلیپر
(۵) اے سی چیئر کار (۶) فرسٹ کلاس (۷) سیکنڈ کلاس سیٹ۔

1974 سے تیسرا درجہ ختم کردیا ہے۔

RESERVATION FORM ریزرویشن فارم

Reservation ☑ Cancellation ☐ Return journey ☐

(If you are a Doctor Please tick in Box) (You could be of help) ☐

Train No. & Name **2925** DN Paschim EXP. Date of Journey **10 OCT.**

Class **SL** NO. Of Berth/Seats **3**

Station from ***BHARUCH*** to ***NEW DELHI***

Boarding at ***BARODA*** Reservation upto. ***MATHURA***

No.	Name in Block letters	Sex M/F	Age	Concession/Travel Authority No.	Choice if any
1	YUSUF A PATEL	M	41	C. 288622	L
2	MARYAM Y PATEL	F	39	---	U
3	SAJID Y PATEL	Ch.	9		M
4					
5					
6					

ONWARD JOURNEY DETAILS

Train No. & Name **9019 DN DEHRADUN EXP.** Date **11 Nov**

Class SL Station From ***NEW DELHI*** to **SAHARANPUR**

Name of Applicant ***YUSUF A. PATEL***

Full Address ***JAMIA MAZHAR - E - SA'ADAT***

AT & PO ***HANSOT 393030***

Sign. of the Applicant / Representative Patel Y.A

Telephone No. if any **02646 262050.** Date 10 Oct Time **11:30 am.**

استقبال کو بڑے معنی میں ضم کرتے ہیں۔

ریزرویشن فارم

ریزرویشن ☑ واپسی ☐ کینسلیشن ☐

اگر آپ ڈاکٹر ہیں تو دائرے میں برائے کرم نشان لگائیے (آپ کی ضرورت پڑ سکتی ہے) ☐

ٹرین نمبر اور نام:- **پچھم ایکسپریس 2925** سفر کی تاریخ **10 نومبر 2005**

درجہ **دوسرا** سیٹ یا برتھ کی تعداد **3**

اسٹیشن **بھروچ** سے **سہارنپور** تک

وہ اسٹیشن جہاں سے سوار ہونا ہے **بروڈہ** جہاں تک کا ریزرویشن ہے **معمرا**

نمبر	نام صاف لکھیں	جنس	عمر	کنسیشن ریٹرن دیل آتھاریٹی نمبر	پسندیدہ سیٹ
۱	یوسف۔اے۔پٹیل	مرد M.	۴۱	C. 288622	نیچے
۲	مریم۔وائی۔پٹیل	عورت F.	۳۹	---	اوپر
۳	ساجد۔وائی۔پٹیل	بچہ CH.	۹		بیچ
۴					
۵					
۶					

بعد والے سفر کی تفصیل

ٹرین نمبر اور نام **دہرادون ایکسپریس 9019** تاریخ **11 نومبر 2005**

درجہ دوسرا **نئی دہلی** سے **سہارنپور** تک

درخواست گذار کا نام **وائی۔ اے۔ پٹیل** پورا پتہ **جامعہ ہانسوٹ، ضلع بھروچ 393030**

درخواست گذار یا اس کی طرف سے درخواست دینے والے کی دستخط Patel Y.

فون نمبر **02646 262050** تاریخ **10 اکتوبر** وقت **11:30**

نوٹ:- واپسی ریزرویشن کے لئے فارم کے پیچھے خانہ پری کی جائے۔

[illegible]

R.A.C. آر . اے . سی

Reservation Against Cancellation

یعنی کسی کا ریزرویشن رد ہونے پر ملنے والا ریزرویشن۔

1...... R.A.C. کا درجہ کنفرم ریزرویشن (Confirm) سے ادنیٰ ہے۔ سب سے پہلے (Seat) سیٹ ملتی ہے۔ پھر کوئی ریزرویشن رد ہونے پر نمبر وار برتھ (Sleeper) مل سکتا ہے برتھ یقینی نہیں ہے۔

2...... یقینی (Confirm) ریزرویشن والے پسینجر کا نام کسی وجہ سے چارٹ میں نہ ہو تو اس کو R.A.C. والے سے پہلے برتھ ملتا ہے۔

3...... R.A.C. ٹکٹ والا، ریزرویشن ڈبہ میں قانونی طور پر داخل ہوسکتا ہے۔

4...... راجدھانی، شتابدی، اگست کرانتی ٹرین میں آر۔ اے۔ سی۔ سسٹم نہیں ہے۔

5...... A.C.\W.L. مسافر اگر چارٹ میں نام آجانے کے بعد ٹکٹ رد کرائے تو اس سے کینسلیشن چارج بھی لیا جائیگا۔

6...... R.A.C. ٹکٹ صرف کمپیوٹر والے اسٹیشن سے بن سکتا ہے۔

7...... قانونی لحاظ سے ویٹنگ لسٹ والا سیٹ کا حقدار نہیں۔ البتہ کنڈکٹر کی اجازت سے ریزرویشن ڈبے میں داخل ہوسکتا ہے کنڈکٹر کو منع کرنے کا بھی اختیار ہے۔

تتکال ریزرویشن

یہ ریزرویشن سفر کے اگلے دن صبح ۸ ربجے سے شروع ہوتا ہے ریلوے کے نئے قانون کے مطابق تتکال ریزرویشن کے لئے کسی قسم کے شناختی کارڈ کی ضرورت نہیں ہے یہ ریزرویشن پہلے اسٹیشن سے آخری اسٹیشن تک (From....To....) کا بن سکتا ہے البتہ مسافر جہاں سے چاہے سفر شروع کرسکتا ہے جبکہ ٹکٹ پر وضاحت ضروری ہے اب تمام ٹرینوں میں تتکال کی سہولت مہیا ہے رد کرانے پر ریفنڈ نہیں ملیگا فقط کمپیوٹر والے اسٹیشنوں سے یہ ریزرویشن ہوسکتا ہے۔

محبت بانٹنا سکھاتی ہے حساب نہیں سکھاتی۔

تتکال چارج

	Non Pick up Period 15 جولائی سے 10 ستمبر تک	Pick up Period باقی دنوں میں
II A.C.	200 Rs.	300 Rs
III A.C.	200 Rs.	300 Rs.
F.C.	200 Rs.	300 Rs.
C.C.	75 Rs.	150 Rs.
II SL	75 Rs.	150 Rs.

* * *

کاہلی مفلسی کا پیش خیمہ ہے۔

کنسیشن پانے والے پسینجر (Concession)

نمبر	کنسیشن پانے والے مسافر	II class	I class	مقصد سفر	ضروری ڈاکیومنٹ
1	طالب علم کو 25 سال تک (Student) SC/ST طالب علم 27 سال تک	50%	……	ویکیشن میں وطن جانے ، امتحانات میں شریک ہونے اور تعلیمی سفر کے لئے	ادارہ کے صدر کی دستخط کے ساتھ ادارے کا مہر لگا ہوا کنسیشن فارم
2	غیر ملکی طلبہ جو ہندوستان میں تعلیم حاصل کرتے ہوں۔	50%	……	سرکاری کیمپ، سیمینار میں شریک ہونے اور تاریخی مقامات کی سیر کے لئے	تعلیمی ادارے کے صدر کا سرٹیفکیٹ
3	لڑکے کو دسویں کلاس تک لڑکی کو بارہویں کلاس تک	II class کا پاس مفت	فقط لوکل میں	گھر سے اسکول کی آمد و رفت	پاس والے کی شرائط کا لحاظ ضروری
4	ریسرچ اسکالرس کو 35 سال تک	50%	……	ریسرچ کے سفر کے لئے	یونیورسٹی کے رجسٹرار کا سرٹیفکیٹ
5	رضا کار	25%	……	قدرتی آفت پر رضا کارانہ خدمت کے لئے	تسلیم شدہ تعلیمی ، سماجی ادارے کا سرٹیفکیٹ
6	صدر کے ہاتھوں نیشنل ایوارڈ (Awarded) پانے والے اساتذہ	50%	……	ہر قسم کے سفر کے لئے	ضلع کے ایجوکیشن افسر کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ
7	پرائمری اور ہائی اسکول کے اساتذہ	25%	……	300 کلومیٹر سے زیادہ تعلیمی سفر پر	ہیڈ ماسٹر، پرنسپال ایجوکیشن افسر، ڈسٹرکٹ انسپکٹر کا سرٹیفکیٹ
8	اخباری نمائندے (Press)	50% تمام کلاس کے لئے	30% راجدھانی و شتابدی میں	اخباری کارروائی کے لئے	کوپن بک
9	بے روزگار کو (100% کنسیشن سیکنڈ کلاس میں سینٹرل گورنمنٹ کے انٹرویو کے لئے)	50%	……	نوکری کے انٹرویو کے لئے	کال لیٹر جس میں انٹرویو کی تاریخ و مکان درج ہو

قومیت انسان کو انسان سے دور رکھنے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

10	رضا کارانہ بین الاقوامی، سماجی خدمت گذار	25%	......	300 کلومیٹر سے زائد سفر پر کیمپ میں شرکت یا تجارت کے لئے	سول سروس انٹرنیشنل کے ترجمان یا برانچ سکریٹری کا سرٹیفکیٹ
11	اپاہج (، لنگڑے، پاگل، tبینا، کینسر (ہارٹ اٹیک) کڈنی، ٹی بی، یا جذام کے مریض) اور ایک مددگار (Handicapped)	,5% 75% 50%	75% CC,3A 1A,2A	ہر قسم کے سفر کے لئے	سرکاری ڈاکٹر کا سرٹیفکیٹ
12	بہرا + گونگا (اور ایک مددگار) (Deaf + Dumb)	50%	50%	ہر قسم کے سفر کے لئے	سرکاری ڈاکٹر کا سرٹیفکیٹ
13	ڈاکٹرس (صرف ایلوپیتھک)	10% تمام کلاس میں	......	ہر قسم کے سفر کے لئے	انڈین میڈیکل کونسل کا جاری کردہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ
14	نرس (Nurses) اور مڈوائف	25%	......	300 کلومیٹر سے زائد ڈیوٹی کے لئے یا چھٹیوں میں وطن جانے کے لئے	ادارے کی سرٹیفکیٹ
15	5 سال تک کا بچہ	100% تمام کلاس کے لئے	......	ہر قسم کے سفر کے لئے	کچھ بھی نہیں
16	6 سے 11 سال تک	50% تمام کلاس کے لئے	......	ہر قسم کے سفر کے لئے	کچھ بھی نہیں
17	معمر شہری (60 سال سے زائد) (Senior Citizen)	30% تمام کلاس میں	......	ہر قسم کے سفر کے لئے	دوران سفر عمر کا ثبوت (Proof) ساتھ رکھنا ضروری ہے۔
18	فوجی اور پولیس کی بیوائیں (Widows)	75%	......	ہر قسم کے سفر کے لئے	S.P یا کمشنر یا ڈسٹرکٹ سینک بورڈ کا سرٹیفکیٹ

200 کلومیٹر سے کم مسافت پر کنسیشن نہیں ہے۔

ظلم اور خوف دونوں بزدلی کی علامتیں ہیں۔

دوران سفر قیام (Break Journey)

آرڈنیری ٹکٹ پر 500 سے 1000 کلومیٹر پر ایک مرتبہ بریک جرنی کر سکتے ہیں۔ 2000 کلومیٹر کے سفر میں 500 کلومیٹر کی مسافت طے کرنے کے بعد دو مرتبہ بریک جرنی کر سکتے ہیں۔ البتہ ایک جگہ دو دن سے زیادہ قیام نہیں کر سکتے۔ ریزرویشن کی صورت میں بریک جرنی کے بعد ریزرویشن ختم ہو جائیگا۔

بریک جرنی کے لئے وضاحت ضروری ہے کہ کس اسٹیشن پر بریک جرنی کرینگے اور کہاں تک کا سفر ہے ریزرویشن کے بغیر بھی بریک جرنی کر سکتے ہیں جس اسٹیشن پر بریک جرنی کی جائے وہاں اتر کر ٹکٹ کلیکٹر (T. C.) سے لکھوانا ضروری ہے۔

سرکیولر جرنی ٹکٹ:- تاریخی اور مذہبی مقامات کی زیارت یا تجارتی مقصد سے سفر کی صورت میں مخصوص اسٹیشنوں پر ایک ساتھ پورا ٹکٹ بنانے کی گنجائش ہے جس میں 20٪ کنسیشن ملتا ہے۔ اس میں سفر کے درمیان قیام کے لئے مسافت کی پابندی نہیں ہے۔ زیادہ سے زیادہ 8 مرتبہ قیام کرنے کی اجازت ہے۔

پاس (Season Ticket)

پاس کی دو قسمیں ہیں۔

۱...... (Monthly Season Ticket) M. S. T. یعنی ماہانہ پاس۔

۲...... (Quarterly Season Ticket) Q. S. T. یعنی سہ ماہی پاس۔

سہ ماہی پاس کے لئے ماہ۔ پاس والا ڈھائی مہینہ کا چارج وصول کیا جائیگا۔

پاس والے کے لئے سپر فاسٹ سے سفر کی گنجائش نہیں۔ مثلاً فرنٹیر میل، ڈیلکس، احمد آباد کوچین، راجکوٹ سکندر آباد، پاس صرف 150 کلومیٹر تک کا ہی مل سکتا ہے۔ البتہ سورت سے ممبئی 263 کلومیٹر ہونے کے باوجود استثنائی طور پر اسکا پاس بنا دیتے ہیں۔

اعلیٰ نصیحت یہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی سنت اختیار کرو۔

فرسٹ کلاس میں 50 کلو سلیپر کلاس میں 40 کلو اور سیکنڈ کلاس میں 35 کلو تک کا وزن بلا چارج لیجانے کی اجازت ہے۔ روزانہ پھل فروٹ، سبزی اور دودھ وغیرہ فروخت کرنے والوں کو 60 کلو وزن لیجانے کا وینڈر پاس (Vender Pass) ملتا ہے۔ اس سے زیادہ وزن لیجانے پر جرمانہ (Penalty) ہوگا۔

رقم کی واپسی (Refund)

۱... آرڈینری ٹکٹ گم ہو جانے یا پھٹ جانے پر ریفنڈ نہیں ملے گا۔

۲... اگر ریزرویشن ٹکٹ گم ہو جائے تو 500 کلو میٹر تک 25٪ ادا کرنے پر 24 گھنٹے پہلے دوسرا ٹکٹ (Duplicate) مل سکتا ہے۔ ٹکٹ کی زیراکس یا P.N.R. نمبر کے ساتھ درخواست دینا ضروری ہے۔

۳...... 500 کلومیٹر سے زیادہ کا ٹکٹ ہو تو 10٪ چارج ادا کرنے پر دوسرا ٹکٹ (Duplicate) مل سکتا ہے۔

آرڈنیری ٹکٹ رد کرنے پر

۱.... گاڑی کی روانگی سے 3 گھنٹے پہلے ٹکٹ رد کرنے پر 10 روپے وضع ہونگے۔

۲...... اگر ٹرین 3 گھنٹے سے زیادہ لیٹ ہو تو 100٪ ریفنڈ ملے گا۔

۳...... ایکسیڈنٹ، سیلاب یا ہڑتال وغیرہ کی وجہ سے اگر ریلوے آخری اسٹیشن تک پہونچانے میں ناکام ہو جائے تو 100٪ ریفنڈ ملے گا۔

نوٹ:- ریزرویشن ٹکٹ 24 گھنٹے پہلے رد کرانے پر صرف، ریزرویشن چارج کٹے گا جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے۔

ریزرویشن چارج

AC + I class	35 روپے لگیں گے
AC. Chair I class + 2 tier + 3 tier	25 روپے لگیں گے
Sleeper class	20 روپے لگیں گے
Second class	10 روپے لگیں گے

لگیج (Luggage)

اے۔سی	70 کلو	فرسٹ کلاس	50 کلو
اے۔سی تھری ٹائر	40 کلو	سلیپر کلاس	40 کلو
اے۔سی چیئر کار	40 کلو	سیکنڈ کلاس	30 کلو
اے۔سی سلیپر	50 کلو	M.S.T. II Q.S.T II	10 کلو
Q.S.T.,M.S.T. I	15 کلو		

نصف ٹکٹ پر نصف وزن، اور اس سے زیادہ وزن پر چارج ادا کرنا ضروری ہے۔ زائد سامان بریک وان (پارسل کوچ) میں گارڈ کے سپرد کیا جائیگا جس میں جتنا چاہے سامان بک کرایا جا سکتا ہے۔ سفر شروع کرنے سے پہلے ساتھ رکھنے والا اور پارسل کوچ میں رکھنے والا سامان الگ کرنا ضروری ہے اگر گارڈ کے پاس پارسل کوچ میں جگہ ہوئی تو اسی دن سامان آئیگا ورنہ دوسرے دن پارسل آئیگا۔

نوٹ:- متعینہ وزن سے زائد سامان لے جانے کی صورت میں فری لگیج کا فائدہ حاصل نہیں ہوگا اور لگیج چارج اور 50 روپے جرمانہ ہوگا۔ ہر روز Up - Down کرنے والے مسافر کو 60 کلو کا وینڈر پاس (Vender Pass) ملتا ہے۔

عورتوں میں سب سے اچھی وہ ہے جسے اس کا شوہر دیکھے تو خوش ہو جائے۔

جرمانہ (Penalty)

کم از کم جرمانہ دوسو پچاس (250) روپے ہیں۔

۱...... بلا ٹکٹ پلیٹ فارم پر پکڑا جائے تو نیچے دیئے ہوئے دو میں سے ایک جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

جہاں سے گاڑی چلی ہے وہاں سے اس اسٹیشن تک کا کرایہ مع جرمانہ۔

Checking اسٹیشن سے اس اسٹیشن تک کا کرایہ مع جرمانہ ریلوے کی طرف سے ذیل کے Checking اسٹیشن کے لئے طے کئے گئے ہیں۔

(A) ممبئی ڈویژن کا ممبئی سینٹرل اور سورت۔

(B) سینٹرل ریلوے سے آنے والی گاڑی کے لئے جھساول۔

(C) بڑودا ڈویژن کا بڑودا، احمد آباد، ویرمگام۔ مثلاً کوئی مسافر بغیر ٹکٹ کے بھروچ اسٹیشن پر پکڑا جائے تو Down میں سورت سے بھروچ اور Up میں بڑودا سے بھروچ کا کرایہ اور 250 روپے جرمانہ ہوگا۔

۲...... لوکل ٹکٹ سے فاسٹ ٹرین میں سفر کرنے پر لوکل اور فاسٹ ٹرین کے کرایہ کا تفاوت مع جرمانہ ہوگا۔

۳...... بغیر ریزرویشن کے ریزرویشن ڈبے میں سفر کرنے پر دونوں کا تفاوت اور جرمانہ ہوگا۔

۴...... سلیپر کلاس میں کم سے کم جرمانہ 200 کلومیٹر کا ایکسپریس کرایہ وصول کیا جائیگا، فی الحال 84 روپے ہیں۔

۵...... فاسٹ کے ٹکٹ سے سپر فاسٹ ٹرین میں سفر کرنے پر تفاوت اور جرمانہ ہوگا۔

۶...... جو بوڑھا شخص آدھے ٹکٹ سے سفر کرے تو اس پر تفاوت اور جرمانہ ہوگا کم سے کم 25 روپے۔

۷...... اگر غفلت میں اپنے اسٹیشن سے آگے نکل گیا تو رات کے وقت اصل اسٹیشن کی طرف جانے والی گاڑی کا ٹکٹ لیکر اس ٹکٹ پر O.T (Overtravel) لکھوا دیا جاتا ہے۔ تاکہ ریفنڈ نہ لے سکے دن کے وقت کرایہ کی رقم کے اوپر 250 روپے جرمانہ ہوگا۔

۸...... راجدھانی، اگست کرانتی اور شتابدی میں کرایہ اور اتنا ہی جرمانہ مع دوگنا کرایہ دینا پڑے گا۔

۹...... اسٹیشن یا چلتی ہوئی ٹرین میں بیڑی، سگریٹ پینے کا جرمانہ 100 روپے ہیں۔

علم بغیر عمل کے وبال ہے عمل بغیر علم کے گمراہی ہے۔

ہدایات (Instruction)

۱......ٹکٹ لینے کے بعد کاؤنٹر پر برابر دیکھ لینا چاہئے کہ رقم اور اسٹیشن کا نام برابر ہے یا نہیں فل ٹکٹ کی جگہ پر آدھا ٹکٹ تو نہیں دیا ہے۔

۲......رات کے وقت کسی اسٹیشن پر اترے تو سفر کے ثبوت کے طور پر ٹکٹ وغیرہ سنبھال کر رکھنا چاہئے ورنہ مشتبہ سمجھ کر گرفت ہو سکتی ہے۔

۳......اگر ٹرک میں سفر کرنے کا موقع آجائے تو ٹرک نمبر نوٹ کر لینا چاہئے۔

۴......کمپیوٹر ٹکٹ پر وقت لکھا رہتا ہے اس لئے اس کے بعد کی دو گاڑی تک اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ بعد میں جرمانہ لگے گا۔

۵......سفر کے دوران حکومت کے خلاف کوئی کتاب یا کاغذ ساتھ رکھنے سے مشکل پیش آسکتی ہے۔

۶......کوئی عورت ٹکٹ کے سلسلہ میں پکڑی جائے تو رات 9 : 00 بجے سے صبح 6:00 بجے تک T.T.E. اس کو گاڑی سے نہیں اتار سکتا۔

۷......عورتوں کے ڈبے میں کوئی مرد سفر کرتے ہوئے پکڑا جائے تو 500 روپے جرمانہ لگے گا۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی عورت جرم کرے تو مرد کے سر تھوپا جائے۔

۸......ریزرویشن والے ٹکٹ کی زیراکس کاپی یا کم از کم اس کا PNR نمبر ضرور محفوظ کر لینا چاہئے ٹکٹ گم ہو جانے کی صورت میں ضرورت پڑتی ہے۔

۹......زیادہ رات گزرنے کے بعد اگر سفر کی ابتداء یا انتہاء ہو تو بغیر چارج کے ویٹنگ روم میں آرام کر سکتے ہیں یہ 24 گھنٹے کھلا رہتا ہے۔ اتفاقاً اگر بند ہو تو کھلوا سکتے ہیں۔ رات کو 3 گھنٹے سے زیادہ آرام کے لئے ریٹائرنگ روم بھی موجود ہے۔ جگہ کے اعتبار سے چارج ہوتا ہے، اے۔ سی۔ نون اے۔ سی امانت گھر کی سہولت دستیاب ہے۔

خاموشی میں الفاظ کی بنسبت ... قوتِ گویائی زیادہ ہوتی ہے۔

۱۰......کلاک روم (Cloakroom) میں چارج ادا کر کے سامان کو حفاظت سے رکھ سکتے ہیں۔ جن میں تالا لگانا ضروری ہے۔

۱۱......اسٹیشن پر لائسنس والا قلی، پہیئے والی گاڑی وغیرہ کی سہولت ہوتی ہے۔

۱۲......سپر فاسٹ ٹرین کا ابتدائی نمبر '2' ہوتا ہے۔

نوٹ :- ریلوے کے کئی قانون شرعی قوانین سے میل کھاتے ہیں۔

(A) دوسرے مسافر کی سہولت کے لئے سامان راستہ میں رکھنا منع ہے۔

(B) بیڑی، سگریٹ پینا منع ہے(No Smoking)۔

(C) عورتوں کے لئے الگ ڈبہ کا نظم۔

(D) بیمار، اپاہج وغیرہ کے لئے کنسیشن۔

(E) دوسرے مسافر کا خیال رکھ کر ریڈیو وغیرہ کی ممانعت۔

* * *

دانا شخص وہ ہے جو اپنی خامیوں کو دیکھتا ہے...اور نادان وہ ہے جو اپنی خوبیوں پر فخر کرتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

سوال :- (۱) جواب دیجئے۔

(۱) ہندوستان میں سب سے پہلی ریل کس سن میں اور کہاں سے کہاں تک شروع ہوئی ؟

(۲) سب سے لمبی مسافت کی ٹرین کا کیا نام ہے ؟

(۳) Q.S.T. ، T.T.E. ، W.R. ، G.M. ، N.G. کا فل فارم بتایئے ؟

(۴) ٹرین اور پیسنجر ٹرین کی قسمیں بتایئے ؟

(۵) ویسٹرن ریلوے کے کتنے حصے (Division) ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

سوال :- (۲) صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔

(۱) ایک فارم میں کتنے افراد کی گنجائش ہے ؟ (۴-۶-۸)

(۲) ویسٹرن ریلوے کا صدر مقام کہاں ہے ؟(وی،ٹی ممبئی - دہلی - چرچ گیٹ ممبئی)

(۳) ڈویژن کے صدر کو کیا کہتے ہیں ؟ (D.R.M.-G.M.-D.Z.N.)

(۴) انڈیا میں پہلی ریل کب شروع ہوئی ؟ (1853-1863-1858)

(۵) عام ٹکٹ گم ہونے پر کتنا ریفنڈ ملے گا ؟ (نہیں ملے گا-25%-30%)

سوال :- (۳) خالی جگہ پر کیجئے۔

(۱) ہرروز 3 ملین مسافر..............ٹرین سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(۲) 4 گھنٹے پہلے ٹکٹ رد کرنے پر..........وضع ہونگے۔

(۳) مقدار متعینہ سے زیادہ وزن ساتھ ہو تو............کا فائدہ نہ ہوگا۔

(۴) ....ٹرین میں بریک جرنی کی گنجائش نہیں۔

(۵) پاس والے پیسنجر کے لئے.............ٹرین سے سفر کرنا منع ہے۔

سوال :- (۴) وضاحت کیجئے۔

(۱) Concession کن کے لئے کتنا ہے ؟ کم از کم 6 کی وضاحت کیجئے ؟

(۲) پورا ڈبہ ریزرویشن کرنے کے لئے کیا کرنا ہوگا ؟

(۳) پاس کی کتنی قسمیں ہیں ؟

ضروریات زندگی کو محدود کر لینا ہی دولت مندی ہے۔

ڈاک خانہ (Post Office)

مخفف Short	مکمل لفظ Full Form	تلفظ Pronunciation	معنی Meaning
P.O.	Post Office	پوسٹ آفس	ڈاک خانہ
G.P.O.	General Post Office	جنرل پوسٹ آفس	شہر کا سب سے بڑا ڈاک خانہ
H.O.	Head Office	ہیڈ آفس	ضلع کا بڑا دفتر
S.O.	Sub Office	سب آفس	ذیلی ڈاک خانہ
B.O.	Branch Office	برانچ آفس	چھوٹے دیہات کا نیم سرکاری ڈاک خانہ (شاخ)
R.M.S.	Railway Mail Service	ریلوے میل سروس	ریلوے ڈاک خدمت
Regd.L.	Registered Letter	رجسٹرڈ لیٹر	رجسٹرڈ لیٹر سادہ
Regd. A.D.	Registered Acknowledgment Due	رجسٹرڈ اکنولیج مینٹ ڈیو	وصولی کی رسید والا رجسٹرڈ
V.P.L.	Value Payable Letter	ویلیو پیئے بل لیٹر	واجب الاداء قیمت والا خط
V.P.P.	Value Payable Parcel	ویلیو پیئے بل پارسل	واجب الاداء قیمت والا پارسل
M.O.	Money Order	منی آرڈر	منی آرڈر
L.B.	Letter Box	لیٹر باکس	ڈاک پٹی
Q.M.S.	Quick Mail Service	کوِک میل سروس	تیز رفتار ڈاک
P.I.N.	Postel Index Number	پوسٹل انڈیکس نمبر	پن کوڈ

آزاد وہ ہے جسے طمع غلام نہ بنائے۔

مخفف Short	مکمل لفظ Full Form	تلفظ Pronunciation	معنیٰ Meaning
O.I.G.S.	On Indian Government Service	اون انڈین گورمینٹ سروس	انڈیا سرکار کی خدمت کے لئے
P.L.I.	Postal Life Insurance	پوسٹل لائف انشورنس	ڈاک خانہ کا بیمہ
I.M.T.S.	International Money Transfer Service	انٹرنیشنل منی ٹرانسفر	بیرون سے پیسے منگوانے کیلئے
T.O.	Telegram Office	ٹیلی گرام آفس	تار آفس
O.	Ordinary	آرڈینری	سادہ
X.	Express	ایکس پریس	تیز رفتار
TO.	Towards	ٹوورڈ	طرف
C/O	Care of	کیر آف	کی نگرانی میں (بمعرفت)
OPP	Opposite	اپوزٹ	کے سامنے
F.M.	Franking Machine	فرینکنگ مشین	ٹکٹ لگانے والی مشین
S. P.	Speed Post	اسپیڈ پوسٹ	تیز رفتار ڈاک
S. B.	Saving Bank	سیونگ بینک	بچت بینک

انڈر پوسٹل سرٹیفکیٹ (U. P. C.)

پوسٹ روانہ کئے جانے کی سند حاصل کرنے کے لئے سادہ کاغذ پر پتہ لکھ کر -/3 روپے کا ٹکٹ لگا کر ڈاک کا مہر (Stamp) حاصل کر لیا جائے۔ (U. P. C.) کا چارج -/3 روپے ہے ایک سرٹیفکیٹ پر زیادہ سے زیادہ 3 لیٹر بھیج سکتے ہیں۔

دوسروں کے لئے وہی چاہو جو اپنے لئے پسند کرو۔

ڈاک خانہ کے اہم شعبے (Important Sections)

Mail delivery & dispatch	میل ڈلیوری اینڈ ڈسپیچ	ڈاک وصولی اور روانگی
Registration + V.P.	رجسٹریشن + وی پی	رجسٹری وی پی پارسل
Money Order Issue and Paid	منی آرڈر اسیو اینڈ پیڈ	منی آرڈر وصولی اور ادائیگی
Satellite M.O.	سیٹلائٹ منی آرڈر	سیٹلائٹ
Telegram & phone	ٹیلی گرام اینڈ فون	تار و ٹیلی فون
Saving bank and Certificate	سیونگ بینک اینڈ سرٹیفکیٹ	بچت کھاتہ
N.S.C.	نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ	ملکی بچت کی سند
K.V.P.	کسان وکاس پتر	کسانی ترقی لیٹر
P.P.F.	پبلک پروڈنڈ فنڈ	پرووِڈنڈ فنڈ

خطوط کی قیمت (Postal Rates)

Single post card	سنگل پوسٹ کارڈ	00.50
Reply post card	جوابی پوسٹ کارڈ	01.00
Printed post card	مطبوعہ پوسٹ کارڈ	06.00
Inland letter card	انتر دیشی کارڈ	02.50
Cover (Envelope)	لفافہ	05.00
Competition P.C.	مقابلہ جاتی پوسٹ کارڈ	10.00
Book post	بک پوسٹ	پہلے 50 گرام پر 4 روپے اسکے بعد ہر 50 گرام پر 3 روپے
Printed book post	مطبوعہ بک پوسٹ	ہر 100 گرام پر 2 روپے

سیاست اور مذہب کو علحدہ علحدہ نہیں کیا جا سکتا۔

Regd. News paper	رجسٹرڈ نیوز پیپر	50 گرام تک 25 پیسے 51 سے 100 گرام تک 50 پیسے
Regd. Fee	رجسٹرڈ چارج	17.00
A.D.Fee	اے.ڈی. چارج	03.00

رجسٹریشن چارج (Registration)

رجسٹری کرانے سے مالک تک خط پہنچانے کی ذمہ داری محکمۂ ڈاک کی ہو جاتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) آرڈیزی (۲) رجسٹر اے.ڈی. جس پر دستخط کے ساتھ خط وصولی کی رسید ملتی ہے۔

۱.....آرڈیزی رجسٹری :-22 روپے (17 روپے رجسٹری چارج + 5 روپے لفافہ چارج)۔

۲.....رجسٹر اے.ڈی:-25 روپے (22 رجسٹری چارج + 3 روپے اے.ڈی. چارج)۔

وی-پی (V.P.) Value Payable چارج

وی، پی کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) وی پی لیٹر (۲) وی پی پارسل

(۱)	وی پی لیٹر چارج V.P.L.	20 روپے تک	2-00
		21 سے 50 روپے تک	3-00
		50 سے زائد روپے پر	5-00
(۲)	V.P.P. وی پی پارسل چارج	پہلے 500 گرام تک	19-00
		بعد کے ہر 500 گرام پر	16-00
	17 روپے رجسٹریشن چارج شامل ہے۔	500 گرام کی A.D.- V.P.P. پر	35-00
		500 گرام کی Ord.- V.P.P. پر	32-00

نوٹ :- وی پی چارج کے ساتھ رجسٹریشن چارج -/17 روپے کا اضافہ ہوگا۔ وی پی گھر پہنچانے کا چارج (V.P. Home Delivery Charge) :5 کلو سے زائد وزن کے پارسل پر -/5 روپے۔

عاقل کی دنیا طلبی جاہل کی ترک دنیا سے بہتر ہے۔

منی آرڈر (MONEY ORDER)

منی آرڈر (.M.O) سیٹلائٹ کے ذریعہ بھی بھیجا جاتا ہے جس کا کوئی زیادہ چارج نہیں لیا جاتا اور ادائیگی جلدی ہوتی ہے۔

منی آرڈر فارم کی قیمت -/25 پیسے ہے۔

منی آرڈر فیس ہر 20 روپے پر -/1 روپیہ اور ہر سو روپے پر -/5 روپے ہے۔

منی آرڈر فارم کے نیچے پیغام (Message) لکھنے کے لئے جگہ ہوتی ہے۔

آرڈینری ٹیلی گرام منی آرڈر کے ہر لفظ پر 50 پیسے چارج ہوگا۔

ایکس پریس ٹیلی گرام منی آرڈر کے ہر لفظ پر ایک روپیہ چارج ہوگا۔

اسپیڈ پوسٹ منی آرڈر :- -/20 روپے سے -/5000 تک منی آرڈر چارج کے علاوہ -/5 روپے زائد چارج ہوگا۔ منی آرڈر زیادہ سے زیادہ -/5000 روپے تک کا ہوسکتا ہے۔

اسپیڈ پوسٹ (SPEED POST)

تیز رفتار پوسٹ اس وقت کچھ شہروں تک محدود ہے۔ جس کا چارج وزن کے مطابق درج ذیل ہے۔

200 کلومیٹر تک	25-00
201 سے 1000 کلومیٹر تک	30-00
1001 سے 2000 کلومیٹر تک	50-00

ٹیلیگرام (تار) TELEGRAM

آرڈینری ٹیلیگرام (.O. T) کے پہلے دس الفاظ پر 50 - 3 اور بعد کے ہر لفظ پر 50 پیسے ہیں۔ ایکسپریس ٹیلیگرام (.X. T) کا چارج دوگنا ہوتا ہے۔

نوٹ:- ایڈریس پر بھی ٹیلیگرام چارج عائد ہوگا۔ فارین کا چارج علیحدہ ہے۔

انڈین پوسٹل آرڈر (INDIAN POSTAL ORDER)

سرکاری یا نیم سرکاری شعبہ کی طلب پر پوسٹل آرڈر کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یہ رقم پانے کا ایک محفوظ ذریعہ ہے۔

پوسٹل آرڈر کا کمیشن: 10 روپے تک 1 روپیہ ہے۔

پوسٹل آرڈر ایک سے 100 روپے تک کا ملتا ہے۔

پوسٹل آرڈر کو لفافہ میں روانہ کرنے کا چارج علیحدہ ہوگا۔

بیرون ملک (FOREIGN)

نمبر	خطوط کے نام	قیمت
1	ایئر لیٹر Air Letter	08 - 50
2	ایئر کور Air Cover	15 - 00
3	ایئر رجسٹرڈ (آرڈینری) Air Reg.	30 - 00
4	ایئر رجسٹرڈ (A.D.)	40 - 00
5	پاکستان بنگلہ دیش لیٹر	05 - 00
6	پاکستان بنگلہ دیش لفافہ	08 - 00

جرمانہ (DUE)

کم سے کم جرمانہ ایک روپیہ ہے۔ اس کے بعد جتنی قیمت کا ٹکٹ کم ہوتا ہے اس سے دوگنا چارج بطور جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔ مثلاً 2 روپے کا ٹکٹ کم ہو تو -/4 روپے جرمانہ عائد ہوگا۔ اگر ڈاک کا مالک Due والی ڈاک چھڑانے سے انکار کرے تو بھیجنے والے کے ذمہ برداشت ہوگا ورنہ مرسل کی پوسٹ روکنے کا محکمۂ ڈاک کو اختیار ہے۔

اللہ شکستہ دلوں میں پایا جاتا ہے۔

جرمانہ کے مواقع

۱…… دھاگہ سے سلا ہوا جوابی کارڈ روانہ کرنے پر۔
۲…… مطلوبہ ٹکٹ سے کم ٹکٹ لگانے پر۔
۳…… پتے (ایڈریس) کی جگہ کچھ اور لکھنے پر۔
۴…… لفافہ کی چیز بک پوسٹ سے بھیجنے پر۔
۵…… ڈاک خانہ کے کارڈ سے لمبا یا بڑی سائز کا کارڈ استعمال کرنے پر۔
۶…… استعمال شدہ ٹکٹ دوبارہ استعمال کرنے پر۔ (جو شرعاً بھی ممنوع ہے)۔
۷…… جبکہ مقررہ وزن سے زائد وزن ہو۔

پن کوڈ (PIN CODE)

ہندوستان کے مختلف علاقوں کے گاؤں اور شہروں کے ایک جیسے نام ہونے کی وجہ سے آسانی کے ساتھ ڈاک پہنچانے کے لئے 1972 میں پن کوڈ کا نفاذ ہوا۔ پن کوڈ چھ عدد کا ہوتا ہے۔ پہلے دو عدد پوسٹ زون کے ہیں۔ تیسرا عدد (R.M.S.) کا ہے یعنی جہاں ڈاک کی چھٹائی ہوتی ہے۔ آخری تین عدد ڈاک خانے کے اس احاطے کے ہیں جہاں ڈاک تقسیم ہوتی ہے۔ مثلاً ہانسوٹ کا پن کوڈ 393 030 ہے اس میں 39 گجرات کا زون نمبر ہے۔ اور R.M.S./3 یعنی انکلیشور کے لئے اور 030 ہانسوٹ کے لئے ہے۔ بھارت کا محکمۂ ڈاک آٹھ زون میں منقسم ہے۔

صوبوں کے پن کوڈ

زون	صوبہ	پن کوڈ
1	دہلی	11
	ہریانہ	12 سے 13
	پنجاب	14 سے 16
	ہماچل پردیش	17
	جموں کشمیر	18 سے 19
2	یوپی، اترانچل	20 سے 29
3	راجستھان	30 سے 34
4	گجرات	35 سے 39
	مہاراشٹر	40 سے 44
	ایم پی، چھتیس گڑھ	45 سے 49
5	اے پی	50 سے 54
	کرناٹک	55 سے 59
6	تمل ناڈو	60 سے 64
7	کیرالا	65 سے 69
	پچھم بنگال	70 سے 74
	اڑیسہ	75 سے 77
	آسام	78
	میزورم، ناگالینڈ	79
8	بہار، جھارکھنڈ	80 سے 89

* * *

بدترین حجاب نفس پسندی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

سوال :- (۱) جواب دیجئے۔

(۱) فل فارم، تلفظ اور معنی تحریر کیجئے۔ Q.M.S..P.I.N..U.P.C...G.P.O...

(۲) ڈاک خانہ کے تین اہم شعبے بتلایئے۔

(۳) تین قسم کے خطوط اور ان کی قیمت درج کریں۔

(۴) رجسٹرڈ نیوز پیپر کا پوسٹ چارج بتایئے۔

(۵) U.P.C. کا تعارف لکھئے۔

(۶) رجسٹریشن چارج کے علاوہ بیمہ فیس کتنی ہوتی ہے؟

(۷) V.P. کا فل فارم بتلا کر اس کی قسمیں بتلائیں؟

(۸) M.O. اور T.M.O. کے فل فارم بتلایئے۔

(۹) جرمانہ (Due) کے کم از کم چار مواقع لکھئے۔

سوال :- (۲) خالی جگہ پر کریں۔

(۱) پوسٹل آرڈر کمیشن میں .... روپے پر ایک روپیہ ہے۔

(۲) آرڈینری ٹیلیگرام کے پہلے دس الفاظ پر .... اور بعد کے ہر لفظ پر .... چارج ہوگا۔

(۳) پاکستان، بنگلہ دیش کے لفافہ (Cover) کا چارج .... روپیہ ہے۔

(۴) گجرات کا زون نمبر .... ہے۔

(۵) منی آرڈر فارم کی قیمت .... ہے۔

سوال :-(۳) A کو B کے ساتھ صحیح طور پر ملایئے۔

A	B
سنگل پوسٹ کارڈ	03 - 00
جوابی پوسٹ کارڈ	00 - 50
مطبوعہ پوسٹ کارڈ	01 - 00
انتر دیشی کارڈ	05 - 00
لفافہ	03 - 00

خاموشی بہترین حکمت ہے۔

بجلی (ELECTRICITY)

Short	**Full Forms**	**تلفظ**	**معنی**
E.	Earthing	ارتھنگ	لیکج کرنٹ سے تحفظ کا وائر
A.	Ampere	ایمپئر	بجلی کی رفتار ناپنے کا معیار
H.P.	Horse Power	ہارس پاور	بجلی کی طاقت ناپنے کا معیار
V.	Voltage	والٹیج	بجلی آمد کی کیپیسیٹی
W.	Watt	واٹ	بجلی استعمال کی کیپیسیٹی
1-KWH	Kilo Watt/Hour	کلوواٹ اوَر	ایک گھنٹہ میں ایک یونٹ کا استعمال
+ V E	Positive Wire	پوزیٹو وائر	زندہ (مثبت)
-VE	Negative Wire	نیگیٹو	بے جان (منفی)
P	Phase	فیز (پوزیٹو)	زندہ (ذی روح)
N	Neutral	نیوٹرل (نیگیٹو)	بے جان (غیر ذی روح)
R	Resistance	ریسسٹنس	مانع (رکاوٹ)
Hz-N	Hertz	ہرٹز / چکر	گردش

ہندوستان میں بجلی پاور کی قسمیں

Low Tension Power L.T.P.	لوٹینشن پاور (ہلکا دباؤ)	v 230 تک (سنگل فیز)
Middle " " M.P.	مڈل ٹینشن پاور	v 460 تک (ٹو فیز)
High " " H.T.P.	ہائی ٹینشن پاور	v 460 سے اوپر 11kv تک (تھری فیز)
Extra High " " E.H.P.	ایکسٹرا ہائی ٹینشن پاور	66kv سے 400kv تک

زنا گناہوں کی ماں ہے۔

ہندوستان میں عموماً سنگل فیز کی بجلی کا پاور 230v سے 250v تک ہوتا ہے اس لئے غیر ملکی الیکٹرانک سامان خریدنے سے پہلے جانچ کرنی چاہئے کہ V(voltage) کیپیسیٹی کتنی ہے۔ اگر 250 سے زائد ہو یا 110 سے کم ہو تو اس سامان کو نہ خریدیں ورنہ وہ آلہ کام نہیں کرے گا یا جل جائے گا۔ اسی طرح ہندوستان میں فقط 50 HzSN والا الیکٹرانک سامان چلے گا، 60HzS-N والا برقی سامان نہیں چلے گا۔

بجلی کا ذریعۂ حصول

مادہ	پاور کا نام
کوئلہ	تھرمل پلانٹ (Thermal Plant)
پانی	ہائڈرو پلانٹ (Hydro Plant)
قدرتی گیس	گیس پلانٹ (Gas Plant)
ذرہ	ایٹمک پلانٹ (Atomic Plant)
ہوا	ونڈ پلانٹ (Wind Plant)
دریائی موج	ٹائڈل پلانٹ (Tidle Plant)

بجلی کا خرچ

الیکٹرانک سامان	واٹ(Watt)	ایک یونٹ ہوگا
نائٹ لیمپ	15	66.40 گھنٹے میں
25 واٹ	25	40 ,,
40 واٹ	40	25 ,,

عادت موت سے قبل نہیں چھوٹتی۔

الیکٹرانک سامان	واٹ(Watt)	ایک یونٹ ہوگا
100 واٹ	100	10 گھنٹے میں
مچھر ریپلنٹ	5	200 ”
پنکھا	60	16.40 ”
ایئر کولر	115	08.40 ”
مکچر گرائنڈر	450	02.15 ”
ریفریجریٹر (165 لیٹر)	105	09.05 ”
فریج (300 لیٹر)	125	8 ”
واشنگ مشین ڈرائی والا	400	02.20 ”
واشنگ مشین بلا ڈرائی	230	04.20 ”
واٹر پمپ	750	1.20 ”
ریڈیو	15	66.40 ”
اسٹیریو سسٹم	50	20 ”
واٹر پیوریفائر	25	40 ”
استری	450	02.15 ”
واٹر ہیٹر (لیٹر 1-2)	3000	00.20 ”
واٹر ہیٹر (لیٹر 15.7)	2000	00.30 ”

عشق حقیقی وہ ہے جو جذبہ عمل کو اور تیز کر دے۔

بجلی بچاؤ

1...... اچھی کوالٹی کا الیکٹرانک سامان استعمال کیجئے۔

2..... دیوار اور چھت پر Light Colour کا استعمال کیجئے۔

3..... دن میں جہاں تک ہو سکے سورج کی روشنی کا استعمال کیجئے۔

4..... فریج کے دروازے کو ہارمونیم کی طرح بار بار کھول بند نہ کیجئے۔

5..... ضرورت ختم ہونے پر سوئچ بند کر دیجئے۔

6..... ٹیوب لائٹ میں بلب کے مقابلہ میں کرنٹ کا استعمال کم اور روشنی زیادہ نیز اس کی زندگی بھی لمبی ہے۔

بجلی کے اقسام

۱..... اولٹرنیٹو کرنٹ سپلائی A.C.

۲..... ڈائریکٹ کرنٹ سپلائی D.C.

☆ A.C. اور D.C. بجلی کا فرق :-

A.C. گھر، فیکٹری، ریلوے میں استعمال ہوتا ہے اس کو ذخیرہ نہیں کر سکتے۔

D.C. موٹر، گاڑیوں میں بیٹری کے ذریعہ استعمال ہوتا ہے اس کا ذخیرہ بھی کر سکتے ہیں۔

A.C. بجلی پیدا کرنے والے آلہ کو اولٹرنیٹر کہتے ہیں۔

D.C. بجلی پیدا کرنے والے آلہ کو جنریٹر کہتے ہیں۔

ارتھنگ کی ضرورت (Necessity of Earthing)

ارتھ یعنی زمین، ارتھنگ یعنی خاص طریقہ پر زمین میں اتارا جانے والا تار۔ اس کا استعمال لیکج کرنٹ کے نقصان سے حفاظت کے لئے کیا جاتا ہے۔

اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت خاک میں نہ ملاؤ۔

ارتھنگ کی دو قسم ہے۔ (۱) پلیٹ ارتھنگ (۲) پائپ ارتھنگ

ارتھنگ کا طریقہ

پانچ فٹ کا گڑھا کھود کر کاسٹن یا تانبے کی پلیٹ کے ساتھ وائر باندھ کر یا ویلڈنگ (Welding) کر کے گڑھے میں اتار دیا جاتا ہے اس کے اردگرد کوئلہ اور نمک جما دیا جاتا ہے۔ ارتھنگ وائر کو بھاپ ملتی رہے اس لئے .P.V.C یا .G.I کا پائپ بھی رکھا جاتا ہے۔ جس میں اوپر سے پانی ڈال سکیں۔ ارتھنگ کا پاورفل ہونا ضروری ہے۔

ارتھنگ کے لئے ہدایات

۱...... ہر بورڈ میں تھری پن پلگ سوکیٹ ضروری ہے۔ ارتھنگ ٹرمنل (اوپر کے سوراخ) کے ساتھ ارتھنگ وائر لگنا ضروری ہے۔

۲...... الیکٹرانک سامان کے ساتھ تھری پن کا ہونا ضروری ہے۔

۳...... سرکٹ کے فیوز کو پتلے تار سے باندھنا چاہئے تاکہ جلنے میں دیر نہ لگے ورنہ وائر گرم ہو کر دوسرے وائروں سے چپک جائے گا جس سے وائرنگ کے جلنے کا اندیشہ ہے۔

۴...... عموماً تھری کور وائر میں کلر کی نشانی ہوتی ہے۔ ہرا (Green) ارتھنگ کے لئے، لال (Red) زندہ اور کالا (Black) وائر بے جان (Neutral) ہوتا ہے۔

۵...... مکان میں استعمال ہونے والے سامان مثلاً پریس، فرتج، ہیٹر، گیزر وغیرہ کو ارتھنگ دینا ضروری ہے۔

ارتھنگ کی جانچ :- 200 واٹ کے لیمپ کو فیز (Phase) اور ارتھنگ وائر کے ساتھ جوڑنے پر لیمپ پوری قوت کے ساتھ روشنی دے تو وہ مضبوط ارتھنگ کہلائے گا۔

چارج

۱...... G.E.B. کے سنگل فیز میٹر کا ماہانہ کرایہ 10.50 روپے ہے۔ تھری فیز میٹر کا ماہانہ کرایہ 50 . 31 روپے ہے۔

۲...... پہلے 100 یونٹ کا چارج 2.20 روپے کے حساب سے ہے۔ 101 سے 200 یونٹ تک کا چارج 2.50 روپے کے حساب سے ہے۔ 201 سے 400 یونٹ تک کا چارج 3.10 روپے کے حساب سے ہے۔ دوکان اور کارخانوں کا چارج زیادہ ہے۔

شارٹ سرکٹ کیا ہے؟

کوئی بھی دو کنارے کویل (مانع) کے بغیر مل جائیں تو اسے شارٹ سرکٹ کہتے ہیں۔ اس سے بھی سرکٹ کا فیوز جل جاتا ہے فیوز نہ جلے تو دوسرے نقصانات کا خطرہ ہے۔ شارٹ سرکٹ ہونے پر قریب کی مین سویچ (Main Switch) کو بند کر دینا چاہیئے۔ اگر بدن چپک جائے تو خشک لکڑی سے چھڑائے اگر دوسرا کوئی راستہ نہ ہو تو ربڑ کے جوتے یا موزے پہن کر چھڑائے۔ بجلی کا ہر کام ربڑ کے موزے یا جوتے پہن کر کرنا چاہیئے۔

A...... گھر میں ٹیسٹر (Tester) رکھنا ضروری ہے۔ بجلی کا کوئی بھی کام کرنے سے پہلے ٹیسٹر سے جانچ کرنا ضروری ہے کہ کرنٹ جاری ہے یا نہیں۔

B...... بسا اوقات کسی لکڑی پر کھڑے رہنے یا ربڑ کے جوتے پہننے کی وجہ سے ٹیسٹر کام نہیں کرتا، اس لئے اس وقت بجلی کا کام چوکنا ہو کر کریں اس وقت اپنے ہاتھ پاؤں کو دیوار کے ساتھ ملانا موت کو دعوت دینا ہے۔

C...... مالی گنجائش کے باوجود دیر سے بل بھرنے پر رقم کی زیادتی اور سود کا گناہ بھی ہوگا۔

D...... ای.ایل.سی.بی. E.L.C.B. (Earth Leakage Circuit Breaker) نامی سویچ شارٹ سرکٹ اور کرنٹ سپلائی کو بند کر دیتی ہے اور نقصان کو روکتی ہے۔

E...... M.C.B. نامی سویچ شارٹ سرکٹ سے حفاظت کرتی ہے۔ یہ بدن پر کرنٹ لگنے کی صورت میں زیادہ مفید نہیں۔

عادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔

ہدایات

۱...... ہمیشہ m مارکہ والا الکٹرانک سامان استعمال کرنے کی عادت رکھیں۔

۲...... بجلی کے سامان کو اور کھلے وائروں کو ہاتھ پیر یا جسم نہ لگائیں۔

۳...... کسی جگہ کھلا وائر دکھائی دے تو انسولیشن ٹیپ لگائیے اگر وہ نہ ہو تو (Cello) ٹیپ لگائیے ورنہ ہاتھ لگنے پر یا چھپکلی وغیرہ کی وجہ سے نقصان ہو سکتا ہے، ٹیپ لگانے سے پہلے سپلائی بند کر دیجئے۔

۴...... لٹکنے والے وائر کے ساتھ لگی ہوئی ٹیپ اگر گرم ہو کر پگھلنے لگے تو پہلی فرصت میں سپلائی بند کر کے وائر صاف کیجئے ہر وائر کو الگ الگ ٹیپ لگائیے۔ غفلت خطرناک ہے۔

۵...... گذشتہ بل کے یونٹ اور نئے بل کے یونٹ پر نظر رکھنی چاہئے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

سوال :- (۱) جواب دیجئے۔

(۱) Voltage اور Watt میں کیا فرق ہے ؟

(۲) ہندوستان میں بجلی کے پاور کی کتنی قسمیں ہیں ؟

(۳) ارتھنگ کی حقیقت اور فائدہ تحریر کریں ؟

(۴) کسی جگہ کھلا وائر یا تار نظر آنے پر کیا کرنا چاہئے ؟

(۵) ٹیسٹر کا فائدہ بتلائیے ؟

(٦) شارٹ سرکٹ کا تعارف کرائیے ؟

(۷) بجلی کے متعلق اپنی معلومات تحریر کیجئے ؟

سوال :- (۲) معانی بتلائیے ؟ F.- W.- A.- H.P.- E.

بس .S. T (State Transport)

راجیہ مارگ واہن ویوہار (राजय मार्ग वाहन व्यवहार) سے ایس۔ ٹی کہتے ہیں مسافروں کی آمد و رفت کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ جس میں کل 16 ڈویژن اور 139 ڈپو ہیں۔ جن میں 60 ہزار ملازم ہیں۔ ان میں 40 ہزار ڈرائیور، کنڈکٹر ہیں اور باقی میکینک اسٹاف نیز آفیسر اسٹاف ہیں۔

(G.M.) جنرل منیجر، (D.C.) ڈویژنل کنٹرولر، (T.C.) ٹرافک کنٹرولر (D.M.) ڈپو منیجر، (D.M.E.) ڈویژنل میکنکل انجنیئر۔

ایس . ٹی (S. T.) پوری ریاست کے 99% گاؤں میں پھیلی ہوئی ہے۔ اور یہ پارسل کی سہولت بھی مہیا کرتی ہے۔

ایس.ٹی کی مختلف قسمیں ہیں۔ (۱) لگژری (۲) سیمی لگژری (۳) لوکل۔

ٹکٹ چارج

۱...... 6 کلومیٹر کا ایک اسٹیج ہوتا ہے۔

۲...... ایک اسٹیج (6 کلومیٹر) کا لوکل کرایہ کم از کم 5 روپے ہوتا ہے۔

۳...... ایک اسٹیج (6 کلومیٹر) کا ایکسپریس کرایہ کم از کم 10 روپے ہوتا ہے۔

۴...... ایک اسٹیج (6 کلومیٹر) کا لگژری کرایہ کم از کم 9 روپے ہوتا ہے۔

۵...... مسافت بڑھنے پر کرایہ کی شرح (Average) کم ہو جاتی ہے۔

۶...... بس میں کتے کو لے جاتے وقت جالی سے منہ باندھنا ضروری ہے۔ اس کا ٹکٹ ایک مسافر کے برابر ہے۔

۷...... بلّی، خرگوش اور پلّہ کے لئے آدھا ٹکٹ ہے۔

لوگ اپنی ضروریات پر غور کرتے ہیں قابلیت پر نہیں۔

کنسیشن (Concession)

۱۔۔۔۔ 3 سالہ بچہ کے لئے 100% معاف ہے۔

۲۔۔۔۔ 4 سال سے 12 سال تک کے لئے 50% معاف ہے۔

۳۔۔۔۔ جسمانی یا دماغی معذور کو وکلانگ پاس دیا جاتا ہے جسمیں 100 % معافی ملتی ہے۔

۴۔۔۔۔ طلبہ کے لئے 60% کنسیشن ہے۔ کھیل کود کے مقابلوں کے لئے 100 % کنسیشن ملتا ہے۔

۵۔۔۔۔ نابینا کے ساتھ ایک مددگار کو 100 % ٹکٹ معاف ہے۔

۶۔۔۔۔ کینسر کے مریض، مجاہد آزادی اور قانون ساز اسمبلی کے ممبر (.M.L.A) کے لئے 100% کنسیشن ہے۔

لگیج (LUGGAGE)

بس میں پارسل بھیجنے کی سہولت بھی ہے۔ ایک بنڈل کا وزن زیادہ سے زیادہ 50 کلو تک ہونا چاہئے۔ چنانچہ 300 کلو لگیج بھیجنا ہو تو 50 کلو کے 6 بنڈل بنانے پڑیں گے۔ پارسل پر بھیجنے والے اور وصول کرنے والے کا نام جلی حرفوں میں لکھنا ضروری ہے۔

خاص بس (Special Bus)

ا۔۔۔۔ شادی بیاہ وغیرہ کے لئے اسپشیل بس کرایہ پر لے سکتے ہیں۔ جس کو کیجول کونٹراکٹ .C.C (Casual contract) کہتے ہیں۔ عام بسوں میں 52 سیٹ ہوتی ہیں۔

ب۔۔۔۔ اسپشیل بس کے لئے 15 دن پہلے بس ڈپو میں (.C. C) کلرک کو درخواست دی جائے سفر اور واپسی کی تاریخ وغیرہ تمام باتیں بتانے پر خرچ بتائیں گے۔

ج۔۔۔۔ چارج کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) گھنٹے کے حساب سے۔ (۲) کلومیٹر کے حساب سے۔ دونوں میں سے جس کا کرایہ زیادہ ہوگا وہ وصول کیا جائیگا۔

د۔۔۔۔ پسینجر چھوڑ کر بس واپس آجائے تو واپسی کا نصف کرایہ ہوگا۔ اور واپسی تک بس رک جائے تو رکنے کا چارج گھنٹہ کے حساب سے ہوگا۔

ہ۔۔۔۔ جتنا قانونی کرایہ ہے اس سے 20٪ زیادہ رقم جمع کرائی جاتی ہے جو سفر پورا ہونے کے بعد ایک ہفتہ کے اندر واپس مل جاتی ہے۔

خاموشی اظہار ناگواری کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔

ہدایات (Instructions)

۱..... بلا ٹکٹ گرفتار ہونے پر دس گنا کرایہ ادا کرنا ہوگا۔

۲..... ٹکٹ برابر ہے یا نہیں اس کی جانچ کر لینی چاہئے۔

۳..... ٹکٹ لینے کے بعد اگر بس خراب (بریک ڈاؤن) ہو جائے تو کنڈکٹر رقم واپس (Refund) نہیں دے سکتا جلد از جلد دوسری بس میں بٹھانا یا ڈپو سے دوسری بس منگوانا اسکی ذمہ داری ہے۔ ہاں صوبہ سے باہر جانے والی بس میں یہ انتظام نہ ہو سکے تو ریفنڈ ملے گا۔

۴..... 10 کلو وزن تک کوئی لگیج چارج نہیں ہے۔

۵..... گیس کی بوتل، روئی، ڈیزل، پیٹرول اور بدبودار چیز لے جانے کی گنجائش نہیں ہے۔

۶..... بیٹھتے ہی ٹکٹ لینا ضروری ہے۔ سفر پورا ہو جانے پر پھاڑ دینا چاہئے۔ تاکہ دوسری مرتبہ غلط استعمال نہ ہو۔

۷..... خانگی (Private) گاڑیوں کی بہ نسبت ایس.ٹی سے سفر کرنا زیادہ محفوظ ہوتا ہے۔ خدانہ کرے کبھی حادثہ (ایکسیڈنٹ-Accident) ہو جائے تو ضابطے کے مطابق مناسب معاوضہ ملتا ہے۔

ایس.ٹی کے سلسلے میں اگر کوئی شکایت ہو تو شکایت بک میں اسے لکھا جا سکتا ہے۔

۸..... بس میں اجنبی مسافر بھی ہوتے ہیں اس لئے اسٹینڈ آنے پر کنڈکٹر کو اسٹینڈ کا نام لے کر مسافروں کو مطلع کرنا ضروری ہے۔ نیز وہ مسافروں کے بس میں چڑھنے کے بعد ہی دروازہ بند کر کے گھنٹی بجائے اور پوری طرح بس ٹھہر جانے کے بعد ہی دروازہ کھولے۔

☆☆☆

مردانگی سیرت سے ہے نہ کہ صورت سے۔

سڑکیں (ROADS)

۱..... انٹرنیشنل ہائیوے (International Highway) جو ایک ملک کو دوسرے ملک سے ملاتا ہے۔
ترکی کے استنبول اور سنگاپور کو ملانے والا ہائیوے ہے جو انڈیا سے گزرتا ہے۔

۲..... قومی شاہ راہ (National Highway) ملکی تجارتی مرکز کو ملانے والے ہائیوے۔

اس وقت 57 نیشنل ہائیوے پورے ملک میں پھیلے ہوئے ہیں۔

نیشنل ہائیوے نمبر 1/ (.N.H) دہلی پاکستان والا ہائیوے۔

نیشنل ہائیوے نمبر 2/ (.N.H) دہلی امرتسر والا ہائیوے۔

نیشنل ہائیوے نمبر 7/ (.N.H) وارانسی کنیا کماری والا ہائیوے۔

نیشنل ہائیوے نمبر 8/ (.N.H) دہلی (براہ جے پور، احمد آباد) بمبئی والا ہائیوے جو 3272 کلو میٹر لمبا ہے۔ یہ ملک کا سب سے بڑا ہائیوے ہے۔ دس نیشنل ہائیوے کا تعلق دہلی سے ہے۔

۳..... ریاستی شاہ راہ (State Highway) ریاست کے مخصوص شہروں کو ملانے والے ہائیوے۔
اسکی تعمیر اور حفاظت کی ذمہ داری صوبائی سرکار کی ہے۔

۴..... ڈسٹرکٹ (District Road) مقامی آمدورفت کے لئے استعمال ہونے والا روڈ۔ اس کا دائرہ ضلع تک ہی محدود ہے۔

۵..... اپروچ روڈ (Approach Road):۔ کسی بھی گاؤں کو بڑی سڑک سے ملانے والے روڈ۔

۶..... ایکسپریس ہائیوے (EXPRESS HIGHWAY) اہم تجارتی مرکز کو جوڑنے کے لئے اچھی سہولیات والے ہائیوے کو کہتے ہیں جو 4 سے 6 لائن والے ہوتے ہیں۔ احمد آباد اور بڑودہ کے درمیان یہ ہائیوے تیار ہو چکا ہے اور آمدورفت جاری ہے۔

سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے جموں سے کنیا کماری اور پور بندر سے امپھال کو ملانے والے دو ایکسپریس ہائیوے بنانے کی تجویز پیش کی تھی جو ملکی ترقی کو تیز تر بنائے گی۔

موٹر گاڑیوں کے پاسنگ نمبر

گاڑیوں کی پلیٹ پر نمبر درج ہوتا ہے۔ مختلف شہروں کے لئے مختلف نمبر طے کیے ہیں۔

شہر	پاسنگ نمبر	شہر	پاسنگ نمبر
احمد آباد	GJ - 1	امریلی	GJ - 14
مہسانہ	GJ - 2	ولساڈ	GJ - 15
راجکوٹ	GJ - 3	بھروچ	GJ - 16
بھاؤنگر	GJ - 4	گودھرا	GJ - 17
سورت	GJ - 5	گاندھی نگر	GJ - 18
بڑودہ	GJ - 6	باڑدولی	GJ - 19
نڈیاد	GJ - 7	داحود	GJ - 20
پالنپور	GJ - 8	نوساری	GJ - 21
ہمت نگر	GJ - 9	نرمدا (راجپیپلا)	GJ - 22
جام نگر	GJ - 10	آنند	GJ - 23
جوناگڈھ	GJ - 11	پٹن	GJ - 24
بھوج	GJ - 12	پوربندر	GJ - 25
سریندرنگر	GJ - 13		

* * *

انسان عقل سے پہچانا جاتا ہے شکل سے نہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

سوال:- (۱) جواب دیجئے۔

(۱) انٹرنیشنل ہائیوے کہاں سے کہاں تک ہے؟

(۲) وکلانگ پاس کس کو دیا جاتا ہے؟

(۳) C.C. اور S.T. کا فل فارم کیا ہے؟

(۴) ایکسپریس ہائیوے کسے کہتے ہیں؟

سوال:- (۲) خالی جگہ پر کیجئے۔

(۱) مقامی آمدورفت کیلئے استعمال ہونے والے روڈ کو............کہا جاتا ہے۔

(۲) تین سال بچے کے لئے............فی صد کنسیشن ہے۔

(۳) ایک اسٹیج کا لوکل کرایہ کم از کم............روپے ہوتا ہے۔

(۴)............اشیاء بس میں لے جانا منع ہے۔

سوال:- (۳) A کو B کے ساتھ صحیح طور پر ملائیے؟

B	A
والساڈ	GJ. 16
بھروچ	GJ. 5
بروڈا	GJ. 6
سورت	GJ. 15

اللہ کریم کا ذکر تمام قسم کے ڈر کو زائل کر دیتا ہے۔

بیرونی سفر (Foreign Travelling)

پاسپورٹ :- کسی ملک کی شہریت کے عالمی ثبوت کے طور پر حکومت کی طرف سے ملنے والا پاس۔

بیرون ملک جانے کے لئے پاسپورٹ ضروری ہے۔ بینک، سرکاری یا خانگی اداروں میں پہچان (ID) کے لئے بھی پاسپورٹ کا استعمال کر سکتے ہیں۔

پاسپورٹ کے لئے ضروری کاغذات (Documents)

۱...... پاسپورٹ سائز کے 12 فوٹو (Front Face) (عورت کے کان کھلے رہنا ضروری ہے)۔

۲...... پیدائش کی سند (Birth Certificate)۔ ۳...... راشن کارڈ (Ration Card)۔

۴...... درخواست دینے والا صغیر (16 سال سے کم عمر) ہو تو والدین کی پاسپورٹ کاپی کے ساتھ والی یا گواہ کا حلف نامہ (Affidavit) بھی ضروری ہے۔

۵...... گرام پنچایت یا نگر پالیکا کی سند۔ ۶...... اسکول چھوڑنے کی سند (L. C.)۔

۷...... سرکاری یا نیم سرکاری ملازم کے لئے N. O. C. (No Objection Certificate)۔

۸...... ان کاغذات میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے۔

(A) لائٹ بل (پچھلے سال اور سال رواں کا)۔
(B) فون بل (پچھلے دو سال اور سال رواں کا)۔
(C) گیس بک (Gas Book)
(D) 12 - 7 کی نقل (زمین کی سند)۔
(E) بینک پاس بک۔
(F) ماں باپ یا بیوی کا بینک پاس بک بھی کافی ہے۔

نـــــوٹ :- ان تمام کی اصل کاپی اور سب کی 4 - 4 زیراکس (Zerox) جس پر میجسٹریٹ کا مہر لگا ہو (Attested)۔

حج پاس (Pilgrimage Pass)

۱۔ حج کمیٹی کے ذریعہ حج میں جانے کے لئے حج کمیٹی کا پاس کافی ہے۔ پاس پورٹ کی ضرورت نہیں ہے۔

۲۔ صرف حج کے لئے ایک سال کا پاس پورٹ (Passport) جاری ہوتا ہے بعد میں درخواست دینے پر اسے دس سال کا (International Passport) انٹرنیشنل پاسپورٹ بنا سکتے ہیں۔

تتکال پاسپورٹ

15 دن میں پاسپورٹ حاصل کرنے کے لئے آرڈیزی پاسپورٹ کے ڈاکیومنٹ کے ساتھ نیچے دیئے گئے کاغذات بھی ضروری ہیں۔

۱۔۔۔۔ وی۔ سی۔ (Verification certificate) جو D.S.P. یا S.D.M. یا علاقہ کے I.A.S آفیسر سے حاصل ہوسکتی ہے۔ (پاسپورٹ ختم ہونے میں چار مہینے باقی ہوں تو وی۔ سی (V. C.) کی ضرورت نہیں)۔

۲۔۔۔۔ ویزا کاپی یا ڈکلیریشن یا اسپونسر لیٹر وغیرہ۔

پاسپورٹ فیس

نوعیت	مدت	چارج
نیا پاسپورٹ 36 صفحے	دس سال	1000
" 60 "	دس سال	1500
" 15 سال سے کم عمر (صغیر)	پانچ سال	600
نقصانی یا گم ہونے کی صورت میں 36 "		2500
" 60 "		3000

نوٹ :- یہ فیس ڈرافٹ یا نقد دونوں صورت میں ادا کی جاسکتی ہے۔

خودداری ایک اچھی انسانی صفت ہے۔

پاسپورٹ کی قانونی معلومات

ا......اب نیا پاسپورٹ بنانے کے لئے اپنے ضلع کے ڈی.ایس.پی.(D.S.P.) آفس میں بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

۲......عامۃً پاسپورٹ دس سال کا ہوتا ہے۔ اس کے بعد از سرِ نو پاسپورٹ بنانا ضروری ہے۔ رینیو(Renew) نہیں ہوگا۔

۳...... 10 سال کے پاسپورٹ کے لئے پندرہ سال کی عمر ضروری ہے اور پندرہ سال سے کم عمر کی صورت میں پانچ سال کا پاسپورٹ بنے گا۔

۴......دس سال والے پاسپورٹ کی فیس 1000/-Rs ہے۔ تتکال کی فیس 2500/-Rs. ہے۔

۵......1950 سے پہلے پیدائش ہوئی ہو اور سندِ ولادت(Birth Certificate) نہ ہو تو حلف نامہ (Affidavit) کے ذریعہ پاسپورٹ بن جائیگا۔ 1950 کے بعد ولادت ہوئی ہو تو سندِ ولادت یا کم از کم ریکارڈ نہ ہونے کی(No Record) سند ضروری ہے۔

۶......پاسپورٹ میں نام یا املاء (Spelling) غلط ہو تو اصلاح کے لئے درخواست اور غلطی کی وجہ پیش کرنا ضروری ہے۔

۷......پاسپورٹ میں نام یا سرنیم (Name/Surname) وغیرہ میں تبدیلی کرنے کے لئے گزٹ بک(Gazette book) میں اندراج اور اُسے دو اخبار میں شائع کرنا ضروری ہے ہر صوبہ میں ایک گزٹ آفس ہوتا ہے اور گجرات کی گزٹ آفس راجکوٹ میں ہے۔

۸......پاسپورٹ بھر جانے کی صورت میں صفحات بڑھانے(Supplimentary) کو زیادہ تر ملک قبول نہیں کرتے لہذا نیا پاسپورٹ (Additional booklete) ضروری ہے۔

۹......پاسپورٹ یا فوٹو یا ویزا اسٹیمپ کا صفحہ پھٹ جائے تو وہ پاس پورٹ عیب والا (Damaged) شمار ہوگا۔ فارم سے لیکر آخر تک کی کاروائی از سرِ نو ضروری ہے۔

۱۰......اندرونِ ملک پاسپورٹ گم ہو جانے کی صورت میں 14 فوٹو اور F. I. R. پولیس میں فریاد نیز اخبار کی کٹنگ اور حلف نامہ (Affidavit) پیش کرنا ضروری ہے۔

۱۱......بیرونِ ملک میں پاسپورٹ گم ہو جانے پر اپنے ملک کے سفارت خانے (Embassy)

جو شخص غیبت سنتا ہے وہ خود غیبت کرتا ہے۔

سے رابطہ قائم کیا جائے۔ اگر اپنے ملک کا سفارت خانہ نہ ہو تو پڑوسی ملک کے سفارت خانے سے رابطہ قائم کیا جائے۔

۱۲......کوئی غیر ملکی (Foreigner) ۳ ماہ کا ویزا لیکر ہندوستان آیا ہو تو D. S. P. دوسرے 3 ماہ کا اضافہ کرسکتا ہے اس سے زائد کے لئے D. S. P. کے فیصلے کے بعد صوبائی راجدھانی میں کاروائی کرنی ہوگی۔

۱۳......(Tourist) مسافر کو ویزا بڑھانے کے لئے ہوٹل بکنگ وغیرہ پیش کرنا ضروری ہے۔

امیگریشن اسٹیمپ

بیرون کا سفر کرنے والا کہیں حکومت کی نگاہ میں مجرم تو نہیں؟ اس جانچ کو آئی.سی.آر I.C.R (Immigration Check Required) کہتے ہیں جسکے لئے امیگریشن جانچ کا مہر لگانا ضروری ہے۔ البتہ پاکستان، بنگلہ دیش، یورپ، امریکہ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، وغیرہ ملک کے لئے I.C.R. کی ضرورت نہیں۔

خلیجی ممالک اور سعودی عرب وغیرہ کے لئے امیگریشن مہر کی ضرورت ہے۔ مندرجہ ذیل افراد کی امیگریشن جانچ ضروری نہیں رہتی I.C.N.R. والا اسٹیمپ لگا دیتے ہیں۔

۱......جو مسافر تین سال بیرون میں قیام کر چکا ہو۔

۲......جن کے پاس انکم ٹیکس ریٹرن (I.T.R.) پیپر تیار ہوں۔

۳......جو گریجویٹ یعنی سرکاری تعلیمی ڈگری کا حامل ہو۔

ہوائی اڈہ کی ضروری کارروائی

امیگریشن Immigration :- (پاسپورٹ جانچ) پاسپورٹ صحیح ہے یا نہیں؟ پسینجر کے پاس جس ملک کا پاسپورٹ ہے وہ وہاں کا اصلی باشندہ ہے یا نہیں؟

کسٹم Custom :- (سامان جانچ) پسینجر غیر قانونی سامان تو نہیں لاتے لے جاتے۔

بورڈنگ Boarding :- ہوائی جہاز میں سوار ہونا۔

گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹانے کے لئے کافی ہے۔

بورڈنگ کارڈ :- فلائٹ میں سوار ہونے کی منظوری کا کارڈ جس پر پیسنجر کا نام، سیٹ اور فلائٹ نمبر ہوتا ہے۔

سکیورٹی چیک :- فلائٹ میں جانے سے پہلے کی جامہ تلاشی۔

فارین ایکس چینج Foreign Exchange :- جس ملک میں جا رہے ہیں اس ملک کا روپیہ یا کرنسی۔

فلائٹ سروس

فلائٹ کے رموز آئی آٹا (Intemational Air Transport Association. IATA) طے کرتی ہے۔

مکمل لفظ	مخفف	تلفظ
ایر انڈیا	A.I.	اے.آئی.
پاکستان انٹرنیشنل ایرویز	P.I.A.	پی.آئی.اے.
بحرین گلف وغیرہ ایر (خلیج)	GF	جی ایف
سعودی ایرلائنز	SV	ایس وی
امارات عرب متحدہ (دبئی وغیرہ)	EK	ای کے
برٹش ایرویز	BA	بی اے
پان امریکن ایرویز	PAN AA	پان اے اے
جاپان ایرلائنز	JA	جے اے
جرمن ایرلائنز	LUFTHANSA	لفتھانسا
رشین ایرلائنز	AEROFLOT. SU.	ایروفلاٹ-ایس. یو.
سنگاپور انٹرنیشنل ایرلائنز	SQ	ایس کیو.
کیتھے پیسفک (ہانگ کانگ)	CX. CATHAYPACIFIC	سی ایکس

مکمل لفظ	مخفف	تلفظ
ایئر فرانس	A.F.	اے.ایف
کویت ایئرویز	KU	کے یو
کینیا ایئرویز	KQ	کے کیو
راجیا ایئرویز	QZ	کیو زید

جن ہوائی اڈوں سے اندرون ملک لے لئے پروازیں Flights ہوتی ہیں ان کو نیشنل یا ڈومیسٹک ایئر پورٹ کہتے ہیں۔

جن ہوائی اڈوں سے بیرون ملک کے لئے پرواز ہوتی ہے ان کو انٹرنیشنل ایئر پورٹ کہتے ہیں۔

بھارت میں انٹرنیشنل پروازوں کا اہتمام ایئر انڈیا (AI) کرتی ہے۔ اور اندرون ملک (نیشنل) پروازوں کا اہتمام انڈین ایئر لائن (IA) کمپنی کرتی ہے۔

ٹکٹ کی مدت (Ticket Period)

ملک	دن	ماہ	ماہ	ماہ
مورشش	15	3	6	12
انگلینڈ		4		12
دبئی		3		12
سعودیہ (عمرہ ٹکٹ)	35			12
جنوبی افریقہ		4	6	12
امریکہ		4	6	12

* * *

علم کی زکوۃ دوسروں کو تعلیم دینا ہے۔

اپنی معلومات کا جائزہ لیجئے

سوال :- (۱) جواب دیجئے۔

(۱) پاس پورٹ کے لئے کن ڈاکیومینٹ کی ضرورت ہے؟

(۲) K.V. / A F. / S F. / S.V. / A. I. / کا فل فارم بتایئے؟

(۳) اندرون ملک اور بیرون ملک پاس پورٹ گم ہو جانے کی صورت میں کیا کرنا چاہئے؟

(۴) فلائٹ کے رموز کس کی طرف سے طے کئے گئے ہیں؟

(۵) تتکال پاس پورٹ کے لئے ضروری ڈاکیومنٹ تحریر کیجئے؟

سوال :- (۲) خالی جگہ پر کیجئے۔

(۱) فی الحال..................سال کا پاس پورٹ بنتا ہے؟ (8/10/12)

(۲) Urgent پاس پورٹ بنانے کے لئے معقول وجہ کے ساتھ...... کی تصدیق ضروری ہے۔

(D.S.P./P.S.I./Collector)

سوال:- (۳) A کو B کے ساتھ صحیح طور پر ملایئے؟

A	B
PAKISTAN	B.
SAUDIA	S.V.
INDIA	P.I.A.

* * *

تھوڑی سی سچائی بہت سے جھوٹ سے بچا لیتی ہے۔

باب 2 ٹیکنیکی معلومات .I. T

فون (Phone)

مطلب	اصل	تلفظ	مخفف
گاہک کا ملکی فون	Subscriber Trunk dialing	ایس ٹی ڈی	S.T.D.
گاہک کا عالمی فون	International Sub. dialing	آئی ایس ڈی	I.S.D.
عوامی ٹیلی فون	Public Call Office	پی سی او	P.C.O.

فون کی قسمیں

(۱) لوکل (.C. C) (۲) گروپ ڈائلنگ (95 کوڈ والا)

(۳) ایس ٹی ڈی (.S.T.D) (۴) آئی ایس ڈی (.I.S.D)

۱..... لوکل فون اس میں بہت سے ایکس چینج شامل ہوتے ہیں اسمیں ''95 '' یا ''0 '' کوئی کوڈ ڈائل کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۲..... گروپ ڈائلنگ :- جس میں پہلے 95 کوڈ ڈائل کرنا پڑتا ہے، یہ اس وقت پورے صوبہ کو شامل ہے۔ گروپ ڈائلنگ کا استعمال کیس کوئن بوکس (CCB) کے ذریعہ بھی ہوتا ہے۔

۳..... .S.T.D :- اس میں پہلے ''0 '' کوڈ ڈائل کرنا پڑتا ہے، یہ ملکی سطح پر کام دیتا ہے۔

۴..... .I.S.D :- جو انٹرنیشنل (عالمی) سطح پر کام آتا ہے اس کے استعمال کے لئے ''00 '' کوڈ ڈائل کرنا پڑتا ہے۔

علم کی مثال ایسے درخت کی سی ہے جو کبھی خشک نہیں ہوتا۔

فون کی دیگر سہولیات

۱......آنسورنگ مشین:۔ یہ دونوں جانب کا پیغام محفوظ کرتی ہے۔

۲......کالر آئی ڈی (Caller ID) اس میں آنے والی کال کا فون نمبر دیکھ سکتے ہیں۔

۳......کال ٹرانسفر (Call Transfer) اگر اپنا فون مشغول ہو تو آنے والا دوسرا فون دوسری طرف منتقل ہو جائے گا۔

۴......کال ہولڈ (Call Hold) اگر فون پر بات جاری ہو اور دوسری کال آرہی ہو تو اس کے ذریعہ پہلی کال کو روک کر دوسرے کے ساتھ بات کر سکتے ہیں۔

۵......کورڈلیس (Cordless) اس میں ظاہری وائرنگ نہیں ہوتی۔

۶......انٹرکوم (Electronic Private Automatic Branch Exchange (EPABX) کا سرکاری ایکس چینج سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

۷......I.T.C. انڈیا ٹیلی کام کارڈ (S.T.D. اور I.S.D.) کوپن کے ذریعہ لوکل فون سے ملکی و عالمی سطح پر بات کر سکتے ہیں، یہ بھی ایک طرح کا پری پیڈ (Prepaid) کارڈ ہے۔

۸......فون کی ایک قسم ''شلبھ پلان'' ہے۔ جس میں فقط فون آنے (Incoming) کی سسٹم ہے ماہانہ کرایہ 90 روپے ہیں۔ پھر I.T.C. کارڈ کے ذریعہ STD کی طرح فون کر سکتے ہیں۔ اس سسٹم میں فضول خرچی سے حفاظت ہے۔

۹......ہنٹم سسٹم (Huntim System):۔ اگر ایک نمبر مشغول ہو اور دوسرا فون نمبر ترتیب وار قریب میں ہوں تو ہنٹم سسٹم کی وجہ سے کال خود بخود دوسرے نمبر پر منتقل ہو جائیگا۔ مثلاً

262031/32/33

۱۰......اب لوکل فون (لینڈ لائن) میں بھی انٹرنیٹ کی سہولت فراہم ہے۔

علم ایک ایسی روشنی ہے جس سے ساری دنیا روشن ہے۔

موبائل فون (Mobile Phone)

موبائل :- وائر کے بغیر ہوائی لہروں اور موجوں کے ذریعہ استعمال میں آنے والا فون۔ اسے (Cell) سیل بھی کہتے ہیں یہ جدید ایجاد ہے یا ٹیلی فون کی نئی شکل ہے۔ یاد رہے کہ ہتھیلی میں سمانے والے موبائل (ہینڈ سیٹ) میں کمپیوٹر کی اکثر سہولیات مہیا ہیں۔

موبائل کی دیگر سہولیات

(۱) انٹرنیٹ یعنی بین الاقوامی تعلق (۲) مختصر پیغام رسانی (SMS) (۳) ای میل (الیکٹرونک ڈاک) (۴) عالمی معاشی معلومات بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔ (۵) میموری یعنی ڈائری بنائی جاسکتی ہے (۶) فیکس (۷) ریڈیو (۸) ٹیپ ریکارڈ (۹) الارم (۱۰) کھیل وغیرہ۔

موبائل کال کی قسمیں:-

(۱) ان کمنگ (Incoming) آنے والی کال (۲) آؤٹ گوئنگ (Outgoing) جانے والی کال۔ موبائل ہینڈ سیٹ بنانے والی مشہور کمپنیاں۔ (۱) نوکیا Nokia (۲) پیناسونک Panasonic (۳) سونی ایرکسن Sony Ericsson (۴) سیمسنگ Samsung (۵) موٹورولا Motorola۔

ہینڈ سیٹ کی کم سے کم قیمت 1500 روپے ہے۔ زیادہ قیمت کا مدار زائد سہولتوں پر ہے۔

سم کارڈ (SIM CARD)

کوئی شخص فقط موبائل ہینڈ سیٹ کا مالک بننے سے موبائل رکھنے والا نہیں کہلائیگا اس کے لئے لائسنس رکھنے والی کمپنی کا کنیکشن لینا ضروری ہے۔ اسی کنیکشن کا نام سم کارڈ ہے۔

سم کارڈ کمپنی:- گجرات میں چار کمپنی کی G.S.M. کنیکشن سروس فراہم ہے۔ اور

(1) آئیڈیا (Idea) AT&T Birla Tata۔ (2) سیل فورس (Cell force) Hutch۔

(3) ایرٹیل (Air tel) Bhartya Telecome۔

علم ایک ہیرا ہے اور طالب علم جوہری۔

(4) بی. ایس. این. ایل. Bharat Sanchar Nigam Limited(B.S.N.L)۔ ان چاروں میں پہلی تین کمپنیاں پرائیویٹ ہیں۔ جنہیں حکومت کی طرف سے لائسنس ملا ہوا ہے۔ جبکہ B. S. N. L سرکاری کمپنی ہے۔ آر. ایس. ایم. (R.S.M.) سم کنیکشن کی دو کمپنیاں ہیں:

(۱) رلائنس Reliance (۲) ٹاٹا Tata۔

سم کمپنیوں کے بھاؤ اور اسکیم کا جائزہ لیکر اپنے علاقہ میں زیادہ کامیاب سم کارڈ خریدنا چاہئے۔

اب موبائل کا کام کمپیوٹر سے بھی لیا جاسکتا ہے الگ سے موبائل کنکشن کی ضرورت نہیں۔

کنکشن (سیم کارڈ) کی دو قسمیں ہیں:۔

	پری پیڈ (Pre paid)	**پوسٹ پیڈ** (Post paid)
1	کوپن سسٹم	بلنگ سسٹم (کنٹراکٹ سسٹم)
2	رقم کی ادائیگی کے بعد استعمال کر سکتے ہیں۔	استعمال کرنے کے بعد بل آتا ہے۔
3	کم استعمال کے لئے مناسب ہے۔	زیادہ استعمال کے لئے مناسب ہے۔
4	کوپن کی رقم تک ہی استعمال کر سکتے ہیں۔	جتنا چاہے اتنا استعمال کر سکتے ہیں۔

موبائل کنکشن کی قسمیں:۔

(۱) رومنگ (Roaming) (۲) نون رومنگ (Non Roaming)

رومنگ :۔ کمپنی کے نیٹ ورک سے آگے بڑھ کر دوسرے نیٹ ورک کا استعمال کرنا۔

نون رومنگ :۔ فقط ایک کمپنی کے نیٹ ورک کا استعمال کرنا۔

نیٹ ورک :۔ فی الحال دنیا میں دو قسم کے نیٹ ورک ہیں۔

(۱) G. S. M. گلوبل سیم موبائل۔ (۲) R. S. M. ریجیونل سیم موبائل (WLL) اس کو بازار میں C. D. M. A. کہتے ہیں۔

علم حاصل کرنے میں خود کو شمع کی طرح جلاؤ۔

ایس۔ایم۔ایس۔ S. M. S. (Short message Service) فی الحال سستا اور محبوب مشغلہ ہے۔ کم چارج میں سامنے والے موبائل تک خبر پہونچا سکتے ہیں۔

وی۔ایم۔ایس۔ V. M. S. (Voice message Service) ایک قسم کی جوابی مشین ہے اگر آپ کسی وجہ سے موبائل کال کا جواب نہیں دے سکتے تو V. M. S. پر جواب رکھ دیجئے آپ کی غیر موجودگی میں بھی سامنے والے کو جواب مل جائیگا۔

کنکشن کے لئے ضروری ڈاکیومینٹ

(۱) فوٹو (Photo) (۲) شناختی کارڈ (ID card) (۳) رہائش کے ثبوت کی ایک زیراکس (راشن کارڈ، لائٹ بل، فون بل، گیس بل)۔

اب کمپیوٹر پر بھی موبائل کنکشن لیا جا سکتا ہے۔ جس میں سیم کارڈ یعنی دوسرے کنکشن کی ضرورت نہیں۔ اب سادہ فون (Land Line) پر بھی انٹرنیٹ کنکشن لے سکتے ہیں۔

نوٹ :- موبائل گم ہو جانے پر پولیس اسٹیشن پر فوراً فریاد (FIR) درج کرا کر پھر کمپنی سے رابطہ کر کے سیم لاک کرائیے۔ اگر IMB نمبر معلوم ہو تو ہینڈ سیٹ بھی لاک کرا سکتے ہیں۔

ہدایات

۱...... فون ختم ہونے کا یقین حاصل کرنے کے لئے ریسور اُٹھا کر ڈائل ٹون دیکھ لیجئے۔

۲...... فون کرنے سے پہلے قلم، ضروری فائل و کاغذات پاس رکھئے۔

۳...... مقصد کے متعلق اشارات، تاریخ، عدد وغیرہ امور نوٹ کرلیں۔

۴...... بعض وقت مخاطب کا موڈ اچھا رہتا ہے اس کی بھی رعایت کریں۔

۵...... گفتگو صاف و مختصر اور سنجیدہ ہو۔ لمبی بات کے لئے پیشگی اجازت لے لیں۔

۶...... اولاً سلام یا سلام کا جواب دیجئے۔

۷...... آپ نے فون کیا ہے تو آپ ہی کو فیصلہ کرنا ہے کہ بات کب ختم کرنی ہے۔

۸...... فون کو تفریح کا سامان نہ بنائیے، فضول خرچی سے پرہیز کیجئے۔

تارے آسمان کے زیور ہیں اور تعلیم یافتہ افراد زمین کے زیور ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

سوال :- (۱) جواب دیجئے۔

(۱) گروپ ڈائلنگ کسے کہتے ہیں؟

(۲) Billing اور Prepaid میں کیا فرق ہے؟

(۳) Roaming اور Non Roaming میں کیا فرق ہے؟

(۴) فون کی کتنی اور کون سی قسمیں ہیں؟

(۵) S. T. D. کا فل فارم کیا ہے؟

سوال :- (۲) خالی جگہ پر کیجئے۔

(۱) دونوں جانب کی خبروں کو محفوظ کرنے والی مشین کو..........کہا جاتا ہے۔

(۲) جس فون میں مخاطب کا نمبر دیکھ سکتے ہوں اس فون کو..........کہا جاتا ہے۔

(۳) گجرات میں موبائل سیم کی..........کمپنیاں کام کر رہی ہے۔

(۴) موبائل ہینڈ سیٹ بنانے والی 3 کمپنیوں۔ کے نام لکھئے؟

(۵) فل فارم تحریر کیجئے :- STD, PCO, RC, ISD اور Imp۔

سوال :- (۳) الف کو ب کے ساتھ صحیح طور پر ملائیے؟

الف	ب
آنسورنگ مشین	انڈیا ٹیلیکوم کارڈ
کورڈلیس	پوسٹ پیڈ سسٹم
I.T.C.	میسج ریکارڈ کرنے والی مشین
پری پیڈ کا مقابل	بلا وائر کا فون

☆☆☆

کمپیوٹر (Computer)

ٹیکنیکی معلومات (Information Technology) جس کو I.T کے نام سے پہچانتے ہیں۔ مختلف اوقات میں معلومات کو جمع کر کے ان کی حفاظت کے مختلف طریقے رائج تھے۔ اس میدان میں انٹرنیٹ نے کامیاب اور اچھا رول ادا کیا ہے۔ جس کی بنیاد کمپیوٹر پر ہے۔

کمپیوٹر ایک الیکٹرانک مشین ہے جو منطقی (Logically) طریق پر جمع کردہ الفاظ کو برقی موجوں میں تبدیل کر کے تیز اور مطلوبہ نتیجہ پیش کرتا ہے جو استعمال کرنے والے کے پاس سے آرڈر حاصل کر کے جانچ پڑتال کے بعد نتیجہ پیش کرتا ہے۔ کمپیوٹر سننے، دیکھنے اور سوچنے کی طاقت کی توسیع ہے۔ جو وقت کی حفاظت کے ساتھ ساتھ حوادث کی اطلاع دینے نیز بہت سے امور میں استعمال ہوتا ہے۔ اسی بنا پر اسے مشینی دماغ (Electronic Brain) کہا جانے لگا ہے۔

کمپیوٹر کے دو حصے ہیں:-

(۱) ہارڈ ویئر (Hardware) (۲) سوفٹ ویئر (Software)۔

ہارڈ ویئر (Hardware):- ہارڈ ویئر کمپیوٹر کے اس حصے کو کہتے ہیں جس کو ہم دیکھ سکتے ہیں اور اسکے اجزاء حسب ذیل ہیں۔

(۱) مونیٹر (Monitor) جس کو اسکرین Screen کہتے ہیں۔ (۲) کی بورڈ (Keyboard)۔

(۳) ماؤس (Mouse)۔ (۴) سی۔ پی۔ یو۔ (C. P. U.)۔

سی. پی. یو. (C.P.U):- یہ کمپیوٹر کی جان ہے۔ جس کا فل فارم سینٹرل پروسیسنگ یونٹ (Central Processing Unit) ہے۔ اس میں کئی طرح کے کارڈ (Chips) ہوتے ہیں جو Data کو محفوظ کرتے ہیں اس کو میمری (Memory) کہتے ہیں۔ پھر میمری دو طرح کی ہوتی ہے۔

(۱) داخلی میمری (Enternal Memory) یہ تازہ کام کو جمع کرتی ہے و ریم (RAM) پر منحصر ہے۔

(۲) خارجی میمری (External Memory) اس کو فلاپی ڈسک (Floppy Disk)، ہارڈ ڈسک (Hard Disk) اور سی۔ ڈی (CD) کے ذریعہ محفوظ کیا جاتا ہے۔

سوفٹ وئر (Software):- یہ مختلف پروگراموں کا مجموعہ ہے مثلاً ٹائپنگ، فارمیٹنگ، ڈزائننگ، حسابات وغیرہ۔ یہ کمپیوٹر کا وہ حصہ ہے جس کو ہم دیکھ نہیں سکتے۔ جس کے بغیر ہارڈ ویر کی حیثیت خالی ڈبہ کی طرح ہے۔

آج کل استعمال ہونے والے کمپیوٹر تین طرح کے ہیں۔

(۱) ڈیسک ٹاپ (Desktop)۔ (۲) لیپ ٹاپ (Leptop)۔ (۳) پام ٹاپ (Palmtop)۔

۱ ڈیسک ٹاپ (Desktop):- جو ایک جگہ کیبل کے ذریعے فٹ ہوتا ہے۔ کمپنی، آفس اور کمپیوٹر سینٹروں میں عموماً یہی کمپیوٹر استعمال ہوتا ہے۔

۲ لیپ ٹاپ (Leptop)۔ جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی منتقل کیا جاتا ہے۔ جو سوٹ کیس کی صورت میں ہوتا ہے۔ کمپنی کے سیلس مین (Sellsmen) عموماً اس کا استعمال کرتے ہیں۔

۳ پام ٹاپ (Palmtop)۔ جو پاکیٹ سائز کا ہوتا ہے۔

ہارڈ ڈسک (Hard Disk) یہ 2GB سے 40GB تک کی ہوتی ہے یہ کمپیوٹر سے جڑی رہتی ہے۔ اس میں ڈاٹا کو بڑی تعداد میں اسٹور کرنے کی گنجائش ہے۔

سی ڈی روم (CD ROM): اس کا فل فارم کمپیوٹر ڈسک ریڈ اونلی میموری (Computer disk read only memory) ہے۔ اس کی کپیسٹی 740KB ہوتی ہے۔ آج کل گانے، فلمیں اور بہت سی جانکاری کے سوفٹ وئر اس سے آنے لگے ہیں۔

کمپیوٹر اور ٹائپ رائٹر میں فرق

ٹائپ رائٹر میں ایک ہی سائز کے حروف استعمال کر سکتے ہیں نیز اس میں ایک وقت میں ایک سے زائد مضمون کی متعدد کاپیاں نہیں لے سکتے، غلطی ہونے پر اس کی اصلاح نہیں کر سکتے جبکہ کمپیوٹر میں یہ تمام امور بآسانی ہو سکتے ہیں۔

علم بغیر عمل کے ایسا ہے جیسے بغیر [illegible]۔

انسان کی ترجیح

اگرچہ کمپیوٹر انسان کے مقابلہ میں تیز کام کرتا ہے اور عموماً اس سے غلطی واقع نہیں ہوتی لیکن کمپیوٹر کے پاس غور و فکر کی صلاحیت (Creative mind) نہیں ہے۔ نیز اس کی قوت فکر محدود ہے جبکہ انسان کی قوت فکر غیر محدود ہے۔

انٹرنیٹ (International Network)

دو یا زائد کمپیوٹروں کو عالمی سطح پر اس طرح جوڑا جائے کہ ہر کمپیوٹر کی معلومات کا استعمال دوسرے کمپیوٹر پر کر سکیں اسے لوکل ایریا نیٹ ورک Local Area Network (LAN) کہتے ہیں۔ لوکل ٹیلی فون پر جڑا ہوا کمپیوٹر اس طرح عالمی کمپیوٹروں کے ساتھ مل کر عالمی نیٹ ورک کا ایک حصہ بن جاتا ہے۔ انٹرنیٹ کی کھوج کی وجہ سے پیغام رسانی، تجارتی معاملات، اطلاعات، دینی علوم، تحقیق اور تعلیم وغیرہ مختلف میدانوں میں انقلابی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

ویب سائٹ (Website)

نیٹ ورک پر جڑا ہوا کمپیوٹر دوسرے کمپیوٹروں کے ساتھ معلوماتی لین - دین کرنے کے لئے خاص طرح کی پروگرامنگ تیار کرتا ہے۔ ایسی فائل کو ویب سائٹ کہتے ہیں۔ اس فائل کے نام کے شروع میں www. (World Wide Web) اور اخیر میں (Com) ہوتا ہے۔ مختلف کمپنیاں، کالیج، ادارے اور افراد اپنی ذاتی ویب سائٹ بنا کر انٹرنیٹ پر رکھتے ہیں۔ جس کے ذریعہ وہ اپنے پسندیدہ پیغامات دنیا کے سامنے رکھتے ہیں۔ ویب سائٹ میں تحریریں، تصویریں، فوٹو اور آواز وغیرہ تمام چیزیں رکھ سکتے ہیں۔ اسے تھری ڈبلو اور انٹرنیٹ ڈاٹ کام کے نام سے بھی پہچانا جاتا ہے۔

ای میل (E-Mail)

ای میل (E-Mail) Electronic Mail کا مختصر نام ہے۔ ای یعنی الیکٹرانک اور میل یعنی

[illegible] کو ہمیشہ معطر رکھتی ہے۔

ڈاک۔ جس میں ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر تک چند سیکنڈ میں دنیا کے کسی بھی خطہ میں ڈاک بھیج سکتے ہیں۔ اس ڈاک میں تحریر کے علاوہ تصویر، فوٹو، آواز وغیرہ بھیج سکتے ہیں اور یہ صرف لوکل فون کے خرچ میں ہوسکتا ہے۔ پھر سامنے والا آدمی اپنی فرصت سے ایسی ڈاک دیکھ سکتا ہے۔

وائس ای میل (Voice E-Mail)

اسی طرح جو پیغام آواز کی شکل میں آڈیو کیسٹ میں بھیجے جاتے ہیں اس کو وائس ای میل کہتے ہیں۔

ہوٹ میل (Hot-Mail)

اگر کسی مشین پر آمنے سامنے بات ہو تو اس کو ہوٹ میل کہتے ہیں۔

اِی کومرس (E-Commerce)

الیکٹرانک مشین کے ذریعہ تجارت کرنے کو ای کومرس کہتے ہیں۔ روایتی طریقہ کے مقابلہ میں انٹرنیٹ کے ذریعہ تجارت، ایڈورٹائزنگ، آرڈر، خرید و فروخت (کریڈٹ کارڈ کے ذریعہ)، کھاتہ کا تبادلہ وغیرہ معاملات بہت تیز اور عمدہ طریق پر ہوتے ہیں۔ ای کومرس نے کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے مختلف سوفٹ وئر (Soft Ware) بازار میں رکھ سکتے ہیں۔

فیکس (Fax)

ٹیلی فون کیبل کے ذریعہ کاغذ کے بعینہ مواد کو ٹیلی فون کے ساتھ جڑی ہوئی مشین پر پہونچانے کو فیکس (Fax) کہتے ہیں۔ کمپیوٹر سے بھی فیکس بھیجا یا وصول کیا جا سکتا ہے۔ فیکس کے ذریعہ صرف تحریریں یا تصویریں ہی بھیج سکتے ہیں۔ ای میل کی طرح آواز، فوٹو گراف، یا اور کوئی تصویر نہیں بھیج سکتے۔

ریڈیو (Radio)

آواز کی موجوں کو الیکٹرک مقناطیسی موجوں (Electro-magnatic Waves) میں تبدیل کر کے سیٹلائٹ کے ذریعہ فضاء میں پھیلایا جاتا ہے۔ جس کو Electronic Circuit

سے حاصل کر کے ٹرانجسٹر کے ذریعہ دوبارہ آواز میں تبدیل کیا جاتا ہے جس کو Radio Activity (ریڈیو ایکٹی ویٹی) اور موجیں حاصل کرنے والے آلے کو ریڈیو کہتے ہیں۔

موجیں (Waves)

آواز کی موجوں کو فضا میں پھیلاتے وقت مختلف لہکی (Friquency) میں چھوڑا جاتا ہے۔ ریڈیو ٹرانجسٹر کو اس کے مناسب فریکونسی کے مطابق سیٹ کرنے کی صورت میں جو موجیں حاصل ہوتی ہیں اس کو ویوز Waves کہتے ہیں۔

شورٹ ویوز (Short Waves)

آواز کی موجوں کو چھوٹی فریکونسی میں پھیلایا جائے تو اسے شورٹ ویوز (Short Waves) کہتے ہے۔ جسے میٹر بینڈز اکائی کے ذریعہ دکھایا جاتا ہے۔

میڈیم ویوز (Medium Waves)

اگر آواز کی موجوں کو درمیانی فریکونسی میں پھیلایا جائے تو اس کو میڈیم ویوز (Medium Waves) کہتے ہیں۔ جس کو کلو ہرٹز (Kilo Hertz) کی صورت میں دکھایا جاتا ہے۔

لانگ ویوز (Long Waves)

اگر آواز کی موجوں کو لمبی فریکونسی میں پھیلایا جائے تو اس کو لانگ ویوز کہتے ہیں۔

کارڈس (Cards)

آجکل ملک و بیرونِ ملک میں مختلف قسم کے کارڈ رائج ہیں ان میں سے بعض شناخت (ID) کے لئے ہیں اور بعض کارڈ سے آپ وہی کام لے سکتے ہیں جو جیب میں رکھے ہوئے روپیوں سے لیتے ہیں مشہور کارڈ یہ ہیں۔

علم ایسی لاٹھی ہے جو بے سہارا کو سہارا کا کام دیتی ہے۔

۱۔ شناختی کارڈ (IDENTITY CARD) یہ کارڈ آجکل ہر ملک میں حکومت کی جانب سے اپنے شہریوں کو دیا جاتا ہے جو اس ملک کی وطنیت کا ثبوت ہے۔ اور یہ کارڈ کئی جگہ پر کام آتا ہے مثلاً ووٹ دیتے وقت بعض کمپنیاں اور حکومتی ادارے بھی اپنے کارندوں کے لئے شناختی کارڈ جاری کرتے ہیں۔

۲۔ فون کارڈ I.T.C (INDIA TELECOM CARD) اس کارڈ سے لوکل فون کے ذریعہ بھی ملک اور بیرون ملک میں بات کر سکتے ہیں یہ ایک قسم کا پیشگی ادائیگی والا کارڈ ہے۔

۳۔ سم کارڈ:- فقط موبائل کا آلہ (Hand set) بات کرنے کے لئے کافی نہیں بلکہ لائسنس والی کمپنی کا کنیکشن لینے کے بعد ہی بات کر سکتے ہیں اس کنیکشن کا نام سم کارڈ ہے۔

۴۔ اے۔ ٹی۔ ایم کارڈ (Automatic Transfer Money Card) ہجوم سے بچنے اور سہولت کے لئے بینک کی طرف سے کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔ رقم نکالنے کے لئے فارم بھرنے یا چیک کی ضرورت نہیں۔ اے۔ ٹی۔ ایم کارڈ کو بینک میں لگی مشین میں رکھ کر اپنا خفیہ نمبر ملائیے جس وقت جتنی رقم اور جس طرح کے نوٹوں کی ضرورت ہو متعلقہ بٹن دبا کر حاصل کر لیجئے اس بینک کی کسی بھی شاخ سے رقم نکال سکتے ہیں۔

۵۔ کریڈٹ کارڈ (CREDIT CARD) بینک اپنے کھاتے داروں کو یہ کارڈ دیتا ہے جس کے ذریعہ مارکیٹ میں خریداری کر سکتے ہیں آپ کو نقد رقم اپنے پاس رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جتنی رقم کا سامان آپ خریدینگے دُکاندار اس کارڈ میں سے اتنی رقم آپکے اکاؤنٹ میں سے وضع کریگا۔ یہ کام مشین کے ذریعہ خود بخود ہو جائیگا۔

۶۔ ہیلتھ کارڈ (HEALTH CARD) آجکل اس سسٹم کا استعمال بیرونی ممالک میں، ہسپتالوں سے علاج کا فائدہ اٹھانے کے لئے کیا جاتا ہے۔ اس کے بغیر آپ وہاں علاج نہیں کرا سکتے ہیں ہمارے ملک میں یہ سہولت صرف سرکاری ملازمین کو مہیا ہے۔

(۷) ٹراویل کارڈ(TRAVEL CARD)اس کارڈ کے ذریعہ سٹی بسوں میں سفر کرتے وقت کھلے پیسوں اور نقد رقم کی ضرورت نہیں پڑتی۔ کارڈ کو بس میں لگے کمپیوٹر پر رکھ کر بٹن دباؤ جتنے روپے کا ٹکٹ درکار ہو اس کارڈ میں سے وضع ہو کر ٹکٹ آپ کے ہاتھ میں آجائیگا۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

سوال:- (۱) جواب دیجئے۔

(۱) ہارڈویر اور سوفٹ ویر کسے کہتے ہیں ؟
(۲) موجودہ دور میں کمپیوٹر کتنی طرح کے ہیں ؟
(۳) انٹرنیٹ کسے کہتے ہیں ؟
(۴) ویب سائٹ کسے کہتے ہیں ؟
(۵) I.T. ، www اور LAN کا فل فارم بتائیے ؟

سوال:- (۲) خالی جگہ پر کیجئے۔

(۱) داخلی میمری............ پر منحصر ہے۔
(۲) الیکٹرانک مشین کے ذریعہ تجارت کرنے کو............ کہتے ہیں۔
(۳) ویب سائٹ کی فائل کے شروع میں............ لگاتے ہیں۔
(۴) آواز کی شکل میں پیغام بھیجنے کو............ کہتے ہیں۔
(۵) الیکٹرانک میل کا مختصر نام............ ہے۔

* * *

گناہوں کو زہر خیال کرو اس سے تمہارا ضمیر مر سکتا ہے۔

پریس (Print Media)

اخباری کارندوں کا تعارف

۱......ایڈیٹر (Editor) جس کا کام پورے نظام کو عمدہ طریقہ پر چلانا اور اخبار کا خاکہ، موضوع و مضمون طے کرنا ہے۔ کتاب کے مصنف اور مؤلف کو بھی انگریزی میں ایڈیٹر (Editor) کہتے ہیں۔

۲......صحافی (Journalist) وہ صحافت کی تعلیم حاصل کر کے ڈگری کا حامل ہوتا جب وہ کسی بھی اخبار میں اپنے آزادانہ خیال کا اظہار کر سکتا ہے۔

۳......رپورٹر (Reporter) جائے واردات پر حاضر ہوکر ایڈیٹر کو تفصیلات فراہم کرتا ہے۔ رپورٹروں کے کام تقسیم ہوتے ہیں۔ کوئی رپورٹر فقط عدالتی امور کے لئے، کوئی حادثات کے لئے اور کوئی سماجی امور کے لئے خاص ہوتا ہے۔

۴......نامہ نگار (Correspondent) دور کے مقام سے سیدھا رابطہ قائم کر کے یا کسی تیز رفتار ذریعہ سے خبریں پہونچاتا ہے۔

۵......نمائندہ (Representative) ویسے اخبار کے تمام افراد اس کے نمائندے ہیں۔ لیکن لڑائی اور حادثات جیسے خاص موقعوں پر خبریں جمع کرنے کے لئے خاص نمائندے طے کئے جاتے ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا B.B.C. (British Broadcasting Corporation) کے پاس 30 ہزار سے زائد نمائندے ہیں۔

۶......منتظم اشاعت (Circulation Manager) :- جس کے ذمہ اخبار کے اشاعتی امور ہوتے ہیں۔

۷......منتظم ایڈیٹر (Managing Editor) :- جس کے ذمہ اخبار کے انتظامی امور ہوتے ہیں۔

گناہ کا اعتراف بزدلی نہیں بلکہ بہادری ہے۔

مضامین کی نوعیت

اداریہ (Editonal) ادارتی صفحہ پر ایڈیٹر کا ایک باقاعدہ کالم ہوتا ہے اس میں حالات حاضرہ کا تجزیہ تفصیل ہوتی ہے۔ اداریہ [illegible] شائع نہیں ہوتا۔

کالم نگاری (Artiule) -- جس میں کسی خاص موضوع پر تبصرہ ہوتا ہے جیسے سیاسیات، اقتصادیات تعلیم [illegible] وغیرہ اس طرح کے مضامین عموماً ضمیموں میں شائع ہوتے ہیں۔

پریس رپورٹ (Press report) صحافی اپنے علاقہ کی خبریں اخبار کو بھیجتا ہے اسے پریس رپورٹ کہتے ہیں۔

جھلکی (High light) خبر یا مضمون کے خاص حصہ کو رنگ یا رسم الخط بدل کر ابھارنا۔

ایڈیشن {Edition} :- اخبار کی ایک اشاعت یا اشاعت کے مختلف خصوصی ضمیمے ایڈیشن کہلاتے ہیں۔

انٹرویو {Interview} :- کسی اہم موضوع پر معزز شخصیت کے خیالات جو بات چیت کے ذریعہ حاصل کئے جاتے ہیں۔

اشاعت {Circulation} :- اخبار یا رسالہ کی تعداد اشاعت بتلانا۔

پریس نوٹ {Press Note} :- حکومت یا کسی ادارہ کی جانب سے بغرض اشاعت جاری ہونے والا بیان۔

پریس ریلیز {Press Realease} :- پریس نوٹ کی طرح سرکاری و نیم سرکاری اداروں سے جاری ہونے والا مواد۔

راؤنڈ اپ {Round up} :- پوری خبر یا مضمون کا شروع میں خلاصہ بیان کر دینا۔

زرد صحافت {Yellow Journalism} :- سنسنی خیز مواد پر مشتمل خبریں۔

کریڈٹ لائن {Credit Line} :- جس سطر میں مواد کا اصل سرچشمہ ہو۔

گرما گرم خبر {Hot News} :- اہم اور تازہ ترین خبر۔

نیوز ایجنسی

یہ اخبار کے لئے خبریں اور اس کی تفصیل جمع کر کے ٹیلی پرنٹ کے ذریعہ اخبار کو پہنچاتا ہے، آج اخبار کا سب سے زیادہ مدار نیوز ایجنسی پر ہے، اس ایجنسی میں سے ہر ایک کا اپنا نیوز پیپر نہیں ہوتا ہے۔ ہاں تجارت کی غرض سے گاہکوں کو مواد پہنچاتا ہے۔ بعض ایجنسیاں بالکل نفع نہیں لیتی ہاں محنت کے مطابق معاوضہ ضرور وصول کرتی ہیں، ایجنسی کی خبروں میں سرخی نہیں ہوتی۔

مشہور ایجنسیاں (Agencies)

۱.....پی، ٹی، آئی P.T.I.(Press Trust of India) یہ ہندوستان کی سب سے بڑی نیوز ایجنسی ہے جو 1948ء سے کام کر رہی ہے۔

۲.....یو.این.آئی. U.N.I.(United news of India) :- ہندوستان میں 1961ء سے کام کرنے والی دوسرے نمبر کی کامیاب ایجنسی ہے، جس کی اردو سروس ہے۔ فی الحال ہندوستان میں 70% اردو نیوز پیپر کا مدار UNI پر ہے۔ جس کے پاس بہت سی نئی ٹیکنالوجی ہے۔ اس کا دائرۂ کار بڑا وسیع ہے۔

۳.....''ہندوستان سماچار'' ہندی زبان میں سروس دینے والی نیوز ایجنسی ہے جو 1948ء سے قائم ہے۔

۴.....''سماچار بھارتی'' 1966ء سے کام کرنے والی نیوز ایجنسی جس کا دائرۂ کار بہت سی زبانوں کو شامل ہے۔

۵.....''انڈیا نیوز سروس''۔ ۶.....بھاشا۔ ۷.....خبر (اردو)۔

بین الاقوامی ایجنسیاں (International Agencies)

۱.....''روئٹر'' دنیا کی سب سے پرانی عالمی ایجنسی ہے۔ جس کا صدر مقام انگلینڈ ہے۔

۲.....آئی.این.ایس. ''INS'' امریکہ کی عالمی نیوز ایجنسی۔

۳.....''F.P.'' فرانس کی نیوز ایجنسی۔

انتہائی درجہ کی بے حیائی نگاہوں کی آوارگی ہے۔

باب 3 تجارت و معیشت (Commerce)

تلفظ	انگریزی	مطلب
کاپی رائٹ	Copy right	پبلیشر کا قانونی اختیار
سب سیڈی	Subsidy	سرکاری امداد
فارین ایکس چینج	Foreign Exchange	اشیاء کی آمد - رفت کے ذریعہ حکومت کو ملنے والی یا خرچ ہونے والی رقم
ایکسائز ڈیوٹی	Excise duty	صنعتی پیداوار کا ٹیکس
آور ڈرافٹ	Over Draft	جمع سے زائد رقم وصول کرنے کی سہولت
بینکرپسی	Bankruptcy	دیوالیہ
کوٹیشن	Quotation	بھاؤ کی لسٹ
ٹریڈ مارک	Trade mark	کمپنی کا رجسٹرڈ نشان
ڈبینچر	Debenture	قرض کا تحریری ثبوت
ڈیویڈنڈ	Dividund	شیئر پر ملنے والا نفع
لیمیٹیڈ کمپنی	Limited Co.	محدود ذمہ داری والی کمپنی

کوالٹی کنٹرول ادارے

گاہک کو عمدہ اصلی مال ملے اس مقصد کے لئے حکومت نے کوالٹی کنٹرول ادارے قائم کئے ہیں۔ جو Ag.Mark اور آئی ایس آئی کے نشان سے پہچانے جاتے ہیں۔ جو سائنسی طریقے سے جانچ کر کے کمپنی کو سامان کے معیاری ہونے کا سرٹیفکیٹ دیتے ہیں اور عوام کو ضروری چیزیں مناسب دام پر ملے اس کے لئے حکومت چیزوں کی قیمت بھی طے کرتی ہے۔

زندگی دریا ہے آخرت اس کا ساحل ہے اور تقویٰ اس کی کشتی ہے۔

ایگ مارک (AG.MARK.)

ایگ مارک (ایگری کلچر مارکیٹنگ) یہ علامت کھیتی سے پیدا ہونے والی چیزوں کی عمدگی اور بے ضرر ہونے کی ضمانت دیتی ہے۔ یہ حکومت کی کڑی نگرانی سے گزری ہوئی ہوتی ہے۔ تیل، گھی، گڈ، مکھن، اناج، انڈا، پھل وغیرہ پر یہ علامت لگائی جاتی ہے۔

آئی ایس آئی

آئی ایس آئی (Indian Standard Institute) یہ علامت صنعتی پیداوار کے اعلیٰ، خالص اور معیاری ہونے کی گارنٹی دیتی ہے۔ اب آئی ایس آئی کے ساتھ BIS بیورو آف انڈین اسٹنڈرڈ بھی قائم ہے۔ جو حکومت کی سخت نگرانی سے گذرنے کی علامت ہے۔ جیسا کہ الیکٹریکل سامان، سمینٹ، اسٹیل وغیرہ۔ اس لئے ہمیشہ ایگ مارک اور آئی ایس آئی مارک والی چیزیں استعمال کرنی چاہئے۔

عالمی سطح پر چیزوں کے معیار کو پرکھنے کا کام جینوا میں 1947 سے انٹرنیشنل اسٹنڈرڈ آرگنائزیشن (ISO) کرتی ہے۔

گاہک تحفظ قانون (Consumer Protection Act.)

(۱) گاہک کے مفاد کی حفاظت کے لئے 1986 میں गाहक सुरक्षा समीती بنائی گئی۔ اس کی مستقل عدالتیں قائم کی گئیں۔ ان عدالتوں کو یہ حکم دیا گیا کہ تین ماہ کے اندر اندر گاہک کی شکایت دور کی جائے۔ شکایت درج کرانے کے لئے کوئی قانونی پابندی نہیں۔ فریاد سادہ کاغذ پر بھی لکھ کر دی جاسکتی ہے۔ اور یہ مقدمہ بغیر وکیل کے بذات خود بھی لڑا جاسکتا ہے۔ گواہی کے طور پر صرف سامان کی رسید یا گارنٹی کارڈ کافی ہوتا ہے۔ سامان کی مرمت کرکے، قیمت واپس دلا کر یا عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا کر گاہک کی شکایتیں دور کی جاتی ہیں۔

(۲) زندگی کے شعبے مثلاً پنچایت، ریلوے، ڈاک، بس، بجلی، فون، لائٹ، ڈاکٹر وغیرہ کے بارے میں کوئی پریشانی، خیانت، ملاوٹ یا دغابازی وغیرہ ہو تو فوراً گاہک سُرکشا کمیٹی سے رابطہ قائم کرنا چاہئے۔

ضروریات زندگی کو محدود کر لینا ہی دولت مندی ہے۔

وزن (Weights)

عربی وزن	کلو	گرام	ملی گرام
رتی	......	......	121.50
قیراط	......	......	213
دانق	......	......	850
ماشہ	......	......	972
درہم	......	3	62
مثقال	......	4	374
تولہ	......	11	664
استار	......	19	521
اوقیہ	......	122	472
رطل	......	398	60
صاع	3	149	280
وسق	188	956	800
چھٹانک	......	58	32
پراناتولہ	......	11	664
نیاتولہ	......	10	......

از مفتی شفیع صاحبؒ

* * *

زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر قابو پانا ہے۔

زکوٰۃ وصدقۂ فطر کا نصاب

	اصل وزن	پرانا تولہ (11.644 گرام)	ملی گرام	گرام	نیا تولہ (10 گرام)
سونا	20 دینار	= 7.5 تولہ	(= 480	اور 87)	= 8.748 تولہ
چاندی	200 درہم	= 52.5 تولہ	(= 360	اور 612)	= 61.236 تولہ

صدقۂ فطر:- 1/2 صاع = 1574 گرام اور 640 ملی گرام

نکاح کا مہر

	اصل وزن	ملی گرام	گرام	تولہ
اقل مہر	10 درہم	= 620	30	= 3.062
مہر فاطمی	500 درہم	……	= 1530	= 153

ناپاکی کی مقدار

	فقہی مقدار	انگریزی مقدار
نجاست غلیظہ	1 مثقال	4 گرام اور 374 ملی گرام
نجاست خفیفہ	1 درہم	5 سینٹی میٹر اور 94 ملی میٹر

شرعی حوض

شرعی حوض کا رقبہ 225 مربع فٹ ہونا ضروری ہے۔ خواہ وہ تری کونی، چوکور، لمبا، چھ کونی، گول یا لمب گول ہیئت ہی میں کیوں نہ ہو۔

چوکور حوض:- 15×15 فٹ =225 مربع فٹ ہوگا۔

لمبا حوض:- 20×11.25 فٹ = 225 مربع فٹ ہوگا۔

گول حوض:- 3.14×8.5×8.5 = 226.865 ہوگا۔

☆ شرعی حوض:- میں ناپاکی کا اثر ظاہر ہو جائے تو ناپاک ہو جائے گا۔

علم ایسا خزانہ ہے جو چرایا نہیں جا سکتا۔

انگریزی ناپ تول (Metric System)

ایک ملی میٹر = میٹر کا ہزارواں حصہ ایک میٹر = 1000 ملی میٹر

ایک سینٹی میٹر = میٹر کا سوواں حصہ ایک میٹر = 100 سینٹی میٹر

ایک ڈیسی میٹر = میٹر کا دسواں حصہ ایک میٹر = 10 ڈیسی میٹر

نوٹ :- ملی گرام، گرام اور ملی لیٹر، لیٹر کا حساب ملی میٹر، میٹر کی طرح ہے۔

100 کلو = ایک کوئنٹل

1000 کلو = ایک ٹن

ایک کوئنٹل = 5 من

بہنے والی چیز (Liquid)

ایک گیلن = 4.54 لیٹر

ایک بیرل = 36 گیلن (163.44 لیٹر)

Tea Spoon Full ایک چائے کی چمچی =3.888 گرام

Table Spoon Full کھانے کی چمچی = 15.552 گرام

زمین کی پیمائش

ایک آر = 100 مربع میٹر (1076 مربع فٹ)

ایک کٹھہ = 33 × 33 فٹ (1089 مربع فٹ)

ایک بیگہ = 20 کٹھہ (21780 مربع فٹ)

دوسروں پر ظلم کرنے کے بجائے اپنے نفس پر ظلم کر لینا جہاد ہے۔

ایک ایکڑ = 2 بیگہ (43560 مربع فٹ)

ایک ہیکٹر = 5 بیگہ (108900 مربع فٹ)

1 ہیکٹر = 100 کٹھہ

1 انچ = 2.54 سینٹی میٹر

1 فٹ = (12 انچ) = 30.48 سینٹی میٹر

1 گز = (3 فٹ = Yard) = 91.44 سینٹی میٹر

1 میٹر = (39.37 انچ) = 100 سینٹی میٹر

1 ہاتھ (Cubit) = 1.5 فٹ

1 قدم (Pace) = 2.5 فٹ

1 زنجیر = 33 فٹ

90 ڈگری = ایک سیدھا کونہ (Right angle)

360 ڈگری = ایک مدور (Circle)

مربع (Square)

مربع = لمبائی × چوڑائی

ایک مربع انچ = (2.54 × 2.54 سینٹی میٹر) = 6.452 مربع سینٹی میٹر

ایک مربع فٹ = (12 × 12 انچ) = 144 مربع انچ

ایک مربع میٹر = (3.28 × 3.28 فٹ) = 10.76 مربع فٹ

ایک مربع براس = (10 × 10 فٹ) = 100 مربع فٹ

تعمیرات کا تخمینی سامان

نمبر	آر.سی.سی. R.C.C. 100 مربع فٹ 4.5 انچ والا	چنائی 100 مکعب فٹ Brick work 100Cubic Feet
1	اسٹیل : 80 کلو	سمینٹ : 3.6 بوری
2	سمینٹ : 6.3 بوری	اینٹ : 1200 عدد
3	ریت : 0.16 براس	ریت : 0.35 براس
4	کپچی : 0.21 براس	
5	گریٹ : 0.11 براس	

☆ براس = 10'×10'×1'

کاغذ کی گنتی

ایک درجن = 12 عدد

ایک گروس = 12 درجن = 144 کاغذ

ایک دستہ (Quire) = 24 عدد

20 دستہ = ایک ریم

ایک ریم (Ream) = 500 کاغذ (480 کاغذ)

دس ریم = ایک گٹھری Bale

ہر حال میں شرک سے بچو کیوں کہ اس سے بڑا گناہ کوئی نہیں۔

گنتی

ہزار (Thousand) = ایک کے بعد تین صفر (1,000)
لاکھ (Lac) = ایک کے بعد پانچ صفر (1,00,000)
ملین (Million) دس لاکھ = ایک کے بعد چھ صفر (10,00,000)
بلین (Billion) ایک ارب = ایک کے بعد نو صفر (1,00,00,00,000)
ٹریلین (Trillion) دس کھرب = ایک کے بعد بارہ صفر (10,00,00,00,00,000)

(۱) ایک (۲) دس (۳) سو (۴) ہزار (۵) دس ہزار (۶) لاکھ (۷) دس لاکھ (۸) کروڑ
(۹) دس کروڑ (۱۰) ارب (۱۱) دس ارب (۱۲) کھرب (۱۳) دس کھرب (۱۴) نیل
(۱۵) دس نیل (۱۶) پدم (۱۷) دس پدم (۱۸) سنکھ (۱۹) دس سنکھ (۲۰) مہا سنکھ۔

☆☆☆

اپنی معلومات جانچ کیجئے؟

سوال :- (۱) جواب دیجئے۔

(۱) نجاست غلیظہ کی کتنی مقدار معاف ہے؟

(۲) نصاب زکوٰۃ کتنے گرام ہیں؟

(۳) ایک ہیکٹر کتنے بیگہ کا ہوتا ہے؟

(۴) 1 گروس میں کتنے درجن ہوتے ہیں؟

(۵) ایک گٹھری کتنے ریم کا ہوتا ہے؟

(۶) اگ مارک (Ag.Mark.) کسے کہتے ہیں؟

سوال :- (۲) خالی جگہ پر کیجئے۔

(۱) شیرز پر ملنے والا نفع..............کہا جاتا ہے۔

(۲) تجارت و ہنر کے لئے ملنے والی سرکاری امداد..............کہلاتی ہے۔

(۳) ایک ماشہ..............گرام کا ہوتا ہے۔

(۴) ایک وسق..............کلو کا ہوتا ہے۔

(۵) ایک صاع..............کلو کا ہوتا ہے۔

سوال (۳) :- A کو B کے ساتھ ملایئے؟

A	B
1/من	100/کلو
1/کوئنٹل	10/کوئنٹل
1/ٹن	20/کلو
1/کوئنٹل	100/کلو
1/گیلن	4.54/لیٹر

اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت خاک میں نہ ملاؤ۔

کیلکولیٹر (Calculator)

علامت	اصل	تلفظ	معنی	طریقہ استعمال
ON	On	آن	کیلکولیٹر چالو کرنا	واضح ہے
OFF	Off	آف	کیلکولیٹر بند کرنا	,,
+	Plus	پلس	جوڑنا، ملانا	,,
–	Minus	مائنس	وضع کرنا، گھٹانا	,,
x	Multiply	ملٹی پلائے	ضرب کرنا (گنا کرنا)	
÷	Divide	ڈیوائڈ	تقسیم (حصہ کرنا)	
Ac	All Clear	آل کلیئر	ایک عدد / تمام اعداد / میمری رد کرنا	
C/ce	Clear/ Cancel	کلیئر / کینسل	غلط لکھے گئے تمام اعداد رد کرنے کیلئے	غلطی ہونے پر CE کے ذریعہ غلط عدد رد کر کے صحیح عدد لکھنا 20+15CE 14=34 ایک ہی وقت میں رد و تصحیح ہوگی
DEL	Delete/ Shift	ڈلٹ / شفٹ	غلط عدد کے ایک ایک ہندسہ کو رد کرنا	اوپر کے مطابق Del کے ذریعہ پہلے 5 رد ہونگے اس کے بعد 1

عشقِ حقیقی تو وہ ہے جو جذبۂ عمل کو اور تیز کر دے۔

M+	Memory plus	میمری پلس	میمری میں رقم لیجانے کیلیے پہلے۔ حساب میں دوسرا حساب ملانے کیلیے	حساب کر کے اسے محفوظ کرنے کے بعد دوسرا حساب کر کے دوبارہ اس کو لانا، پہلے حساب کے ٹوٹل میں دوسرے حساب کی رقم ملانا 10×6 =60M+M60 20+5=25M+MRC M85
M-	Memory minus	میمری مائنس	میمری سے گھٹانا، وضع کرنا	پہلے حساب کی رقم سے دوسرے حساب کی رقم وضع کرنا 10×6=60M+M60 20+5=25M MRC M35
MRC	Memory Recall	میمری ری کال	میمری دوبارہ لانا	اوپر کے مطابق دونوں حساب کر کے پہلے حساب کا ٹوٹل دوبارہ لانا
MC	Memory clear	میمری کلیئر	میمری کو ختم کرنا	MC میمری کے تمام اعداد نکل جائیں گے۔ [AC/ Off/ MRC ان تمام سے میمری ختم ہو جاتی ہے]
√	Square root	اسکویئر روٹ	مربع کا طول وعرض معلوم کرنا	کسی چیز کا رقبہ 225 مربع فٹ ہے اس کا طول وعرض معلوم کرنے کیلیے 225N 15= یعنی 15×15 طول وعرض ہے
%	Percentage	پرسنٹیج	فیصد نکالنے کیلیے	تفصیل نیچے ہے

علم حاصل کرو چاہے فاقہ ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔

١......فیصد کے حساب سے مجموعی کمیشن معلوم کرنے کا طریقہ 300×55%=165 اول ٹوٹل قیمت (300) پھر × پھر فیصد (55) پھر فیصد کی علامت % = جواب 165۔

٢......مجموعی کمیشن سے فیصد معلوم کرنے کا طریقہ 165÷300%=55۔ اول مجموعی کمیشن (165) پھر ÷ (علامات تقسیم) پھر مجموعی قیمت (300) پھر فیصد کی علامت % جواب 55 آئے گا۔

٣......کل قیمت سے کمیشن وضع کرنا

300×55%-165 یا 300-55%=135

300+55%×465 یا 300×55%+465

نوٹ:- کیلکولیٹر خریدتے وقت تمام بٹن کی جانچ کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سے نو تک (سوائے 8) کے اعداد کو 9 میں ضرب دینے سے جواب میں نو مرتبہ ایک کا ہندسہ آئے تو یہ تمام بٹن کے صحیح ہونے کی علامت ہے۔

* * *

آزاد وہ ہے جسے طمع حرص اور لالچ غلام نہ بنائے۔

بینک (Bank)

بینک شروع کرنے اور بند کرنے کے لئے ریزرو بینک (Reserve Bank) کی اجازت ضروری ہے۔ تمام بینک ریزرو بینک کے اصول پر کام کرتے ہیں۔

بینک کی اصطلاحیں

۱..... پاس بک:- جس میں بینک میں رقم جمع کرانے/نکالنے کے کا اندراج ہوتا ہے۔

۲..... چیک بک:- رقم نکالنے کے لئے بینک کی طرف سے دی جانے والی بک۔

۳..... ڈپوزٹ سلپ:- بینک میں رقم جمع کرانے کا فارم۔

۴..... وڈرال سلپ :- (Withdrawl) جس کے پاس چیک بک نہ ہو اس کے لئے رقم نکالنے کا فارم۔

۵..... سیلف چیک:- جو رقم ذاتی خرچ کے لئے نکالی جائے۔

۶..... رسیپٹ کاؤنٹر:- رقم جمع کرنے والی کھڑکی۔

۷..... پیمینٹ کاؤنٹر:- رقم ادا کرنے والی کھڑکی۔

بینک کی قسمیں

(۱) نیشنل بینک National Bank (۲) سرکاری بینک Government Bank

(۳) گرامین بینک Gramin Bank (۴) خانگی بینک Private Bank

بینک کے کھاتے (Accounts)

۱..... سیونگ اکاؤنٹ (Saving A/c) بچت کھاتہ۔

۲..... کرنٹ اکاؤنٹ (Current A/c) جاری کھاتہ۔

۳..... اوورڈرافٹ (Overdraft A/c) جمع رقم سے زائد قرض لے کر قسط وار ادا کرنا۔

۴..... کیش کریڈٹ (Cash credit A/c)۔

معزز وہ ہے جسے معصیت ذلیل و خوار نہ کرے۔

۵...... فکس ڈپوزٹ (Fixed deposit A/c) متعین مدت۔

٦...... رکرنگ (Recurring A/c) متعین رقم ہر ماہ جمع کرنے کا کھاتہ۔

۷...... (Non Residential Indian) N.R.I. A/C بیرون میں مقیم ہندوستانی کا کھاتہ۔

☆ **سیونگ کھاتہ** (Saving Account) جس میں آمدنی سے بچا کر چھوٹی رقمیں جمع کی جاتی ہیں۔ قانون کے مطابق اس میں سے ہفتہ میں دو مرتبہ ہی رقم نکالی جاسکتی ہے، اس طور پر چھ مہینے میں کل پچاس مرتبہ رقم نکالی جاسکتی ہے، اس لئے اس کھاتے کا استعمال کاروبار کے لئے نہیں کرتے ہیں۔

☆ **کرنٹ اکاؤنٹ** (Current Account) یہ کھاتہ خاص طور پر کاروباری استعمال کے لئے ہے۔ جس میں روزانہ ایک سے زائد مرتبہ لین دین کر سکتے ہیں اور اس پر سود نہیں ملتا، بلکہ بینک کھاتے (Ledger) کا چارج وصول کرتی ہے۔

☆ **اوورڈرافٹ** (Overdraft Account) جمع سے زائد رقم لینے کی سہولت والا کھاتہ۔

☆ **رکرنگ اکاؤنٹ** (Recurring Account) جس میں ہر ماہ طے شدہ رقم جمع کرنا ضروری ہے۔

بینک کی سرگرمیاں

بینک میں ڈپوزٹ اور لون (Deposit+Loan) یعنی سودی قرضوں کی لین دین کے علاوہ یہ کام بھی انجام پاتے ہیں۔

۱...... چیک قبول کرنا۔

۲...... T.T. - M.T. - D.D. جاری کرنا۔

۳...... سرکاری ملازموں کی تنخواہ اور پینشن کی ادائیگی۔

۴...... تاجروں کے بل جمع کرنا۔

۵...... لائٹ و ٹیلی فون بل کی وصولی۔

٦...... قیمتی اشیاء کے لئے لاکر سسٹم (Locker) کا نظم۔

۷...... بیرون ملک سے آئی ہوئی رقم کا ایکس چینج (مبادلۂ کرنسی)۔

۸...... سرکاری چالان (Chalan) جمع کرنا۔

مبارک ہے وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کے لئے الفاظ ہی نہیں بلکہ اعمال بھی ہیں۔

چیک کلیکشن چارج (بھنائی)

1	1 سے 500 پر	10/روپے
2	501 سے 1000 پر	15/روپے
3	1001 سے 5000 پر	30/روپے
4	5001 سے 10000 پر	45/روپے۔
5	10001 سے 10 لاکھ کے چیک پر	ہر 1000 پر 4.50 روپے

ڈرافٹ

۱۔۔۔۔ ڈمانڈ ڈرافٹ (D.D.) :- جو پارٹی کے حوالے کیا جاتا ہے۔

۲۔۔۔۔ میل ٹرانسفر (M.T.) (Mail Transfer) جس میں ڈاک کے ذریعہ رقم جمع ہونے کی وجہ سے دیر لگتی ہے۔

۳۔۔۔۔ ٹیلی گرافک ٹرانسفر T.T. (Telegraphic Transfer) تار کے ذریعہ بینک میں رقم جمع ہوتی ہے۔ اس میں ٹیلی گرام کی وجہ سے دیر نہیں لگتی بلکہ دوسرے ہی دن رقم جمع ہو جاتی ہے۔

TT/MT/DD میں چارج یکساں ہوتا ہے البتہ پوسٹ چارج کی وجہ سے فرق ہوگا۔

ڈی ڈی - ایم ٹی - ٹی ٹی (TT / MT / DD) چارج

(۱) 1 سے 500 پر 10 روپے
(۲) 501 سے 1000 پر 15 ,,
(۳) 1001 سے 5000 پر 25 ,,
(۴) 5001 سے 10000 پر 30 ,,
(۵) 10001 سے 1 لاکھ تک ہر 1000 پر 2.25 روپے
(٦) 1 لاکھ سے 10 لاکھ تک ہر 1000 پر 2 روپے

نوٹ :- سرکاری بینکوں کا چارج یکساں ہوتا ہے دوسری بینکوں کا چارج علاحدہ علاحدہ ہوتا ہے۔ کئی بینکیں بچت کھاتے میں زیادہ رقم جمع رکھنے کی وجہ سے ہیڈ آفس سے چارج کم لگانے کی اجازت لے لیتی ہیں۔

زندگی کی مصیبتیں ہلکی کرنا چاہو تو گناہ چھوڑ دو۔

(٦) 1 لاکھ سے 10 لاکھ تک ہر 1000 پر 2 روپے

نوٹ :- سرکاری بینکوں کا چارج یکساں ہوتا ہے دوسری بینکوں کا چارج علاحدہ علاحدہ ہوتا ہے۔ کئی بینکیں بچت کھاتے میں زیادہ رقم جمع رکھنے کی وجہ سے ہیڈ آفس سے چارج کم لگانے کی اجازت لے لیتی ہیں۔

لاکرس (Lockers)

جس میں قیمتی اشیاء اور دستاویز محفوظ رہتے ہیں۔ مالک اور بینک دونوں کے پاس اس کی چابی رہتی ہے۔ دونوں چابیوں کو ایک ساتھ لگانے سے ہی لاک کھلتا ہے اور بند کرنے کے لئے فقط مالک کی چابی کافی ہے۔ لاکر کی کئی قسمیں ہیں۔ جس کا سالانہ کرایہ لاکر کے سائز کے مطابق 400 روپے سے 2500 روپے تک ہوتا ہے۔

سیف کسٹڈی (Safe Custody) :- اس کا استعمال ایک بینک کی اشیاء کو دوسرے بینک میں رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔

لون (Loan)

لون کی قسمیں :-

١.....قلیل مدتی لون۔

٢.....طویل مدتی لون۔

٣.....جائداد پر لون

٤.....کھیتی، تجارتی اور صنعتی غرض کے لئے نیز سرکاری منصوبوں کے مطابق سب سڈی والی لون۔

بینک کی آمدنی

(١) قرضوں کا سود (٢) T.T. / M.T. / D.D. کمیشن

(٣) دوسری جگہ کے چیک بھنوانے پر کمیشن (٤) زرمبادلہ (Exchange)

(٥) تجارتی بل جمع کرنے کا چارج (٦) لاکر کا کرایہ۔

نــــوٹ :- عام حالات میں بینک کا فریضہ ہے کہ اپنے کھاتے داروں کی تفصیل کو پوشیدہ رکھے چاہے کھاتہ بند ہو چکا ہو۔ البتہ عدالت کے فیصلے یا مفاد عامہ کی غرض سے کھاتہ دار کے احوال دوسروں کے سامنے لانے کی گنجائش ہے۔

بچت بینک (Saving Bank)

پوسٹ آفس کی بچت بینک ملک کی سب سے بڑی بچت بینک ہے اس میں بچت کھاتہ، رکرنگ کھاتہ، ٹائم ڈپوزٹ، نیشنل سیونگ سرٹیفکٹ (.N. S. C) کسان وکاس پتر، منتھلی سیونگ اسکیم (.M.S.S) وغیرہ شامل ہیں۔ اس کی جمع رقم کا استعمال مرکز اور صوبہ کی ترقی کے لئے کیا جاتا ہے۔

رقم کی روانگی

بینک کے ذریعہ رقم بھیجنے کے چار طریقے ہیں:-

(۱) چیک (Cheque) (۲) ڈیمانڈ ڈرافٹ (.D.D) (۳) ایم. ٹی (.M.T) (۴) ٹی ٹی (.T.T)

چیک یہ رقم کی ادائیگی کا حکم نامہ ہے اور لین دین کے لئے سب سے زیادہ محفوظ اور قابل اعتماد ذریعہ ہے۔ %15 معاملات چیک کے ذریعہ انجام پاتے ہیں۔

چیک کی قسمیں

(۱) بیرر چیک (Bearer Cheque)

(۲) کراسڈ چیک (Crossed)

(۳) آرڈر چیک (Order)

(۴) کراسڈ آرڈر چیک (Crossed Order)

(۵) ٹراویلر چیک (Travellers)

(۶) اکاؤنٹ پیئی (Account Payee)

(۷) بلینک چیک (Blank)

(۸) گفٹ چیک (Gift)

☆ کراسڈ چیک (Crossed cheque):- بیرر چیک کے بائیں کنارے پر دو لکیر بنانے سے کراسڈ چیک بن جاتا ہے۔ اس میں نقد رقم نہیں ملتی بلکہ کھاتے (Account) میں جمع ہو جاتی ہے۔

☆ آرڈر چیک (Order cheque):- Bearer کے لفظ پر لائن کھینچ کر آرڈر لکھنے سے وہ آرڈر چیک بن جاتا ہے۔

☆ کراسڈ آرڈر چیک (Crossed Order cheque):- لفظ بیرر پر لائن کھینچ کر کراسڈ کرنے سے وہ کراسڈ آرڈر چیک بن جاتا ہے۔

☆ ٹراویلر چیک (Traveller cheque) (T.C.):- یہ چیک سفر میں رقم ساتھ رکھنے کے خطرے کا علاج ہے۔ چیک بناتے وقت مسافر کے دستخط لئے جاتے ہیں بھنواتے وقت روبرو دستخط لے کر رقم دی جاتی ہے۔

☆ اکاؤنٹ پیئی (Account payee):- کراسڈ لائن میں (Payee A/C. Only) لکھنے سے چیک اکاؤنٹ پیئی بن جاتا ہے۔ اولاً نام کے مطابق کھاتے میں رقم جمع ہوگی اس کے بعد رقم نکالی جا سکتی ہے۔

☆ بلینک چیک (Blank cheque):- جسمیں رقم درج نہیں ہوتی۔ چیک لینے والا اپنی مرضی کے مطابق رقم لکھتا ہے۔

☆ جوائنٹ اکاؤنٹ (Joint A/c) تجارت کے کئی حصہ دار ہوں تو یہ زیادہ مفید ہے۔ جتنے حصہ دار ہونگے ان میں سے ایک کا دستخط بھی باقی رہے گا تو رقم نہیں لے سکتے۔

☆☆☆

علم ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

سوال :- (۱) جواب دیجئے۔

(۱) کھاتہ کی کم از کم تین قسمیں اور ان کا تعارف بیان کیجئے ؟

(۲) بینک کے ذریعہ رقم بھیجنے کے کتنے طریقے ہیں ؟

(۳) T.T.-M.T. کا فل فارم لکھ کر اس کے معنی تحریر کیجئے ؟

(۴) بینک میں قیمتی سامان کی حفاظت کے لئے کیا نظام ہے ؟

(۵) بینک کی آمدنی کے ذرائع بتلائیں ؟

سوال :- (۲) خالی جگہ پر کیجئے۔

(۱) ایک بینک کی چیز دوسری بینک میں رکھنے کیلئے.......... استعمال ہوتی ہے۔

(۲) Lockers کی چابی.............. کے پاس رہتی ہے۔

(۳) M.T./T.T./D.D. میں.............. چارج مساوی ہوتا ہے۔

(۴) چیک کلیکشن چارج 1 سے 500 پر.............. روپے ہوتا ہے۔

(۵) D.D. کا فل فارم.............. ہے۔

سوال :- (۳) A کو B کے ساتھ ملائیے۔

A	B
ایک بینک کی چیز دوسری بینک میں رکھنے کے لئے	A/B/C
لاکر کی تین سائز	Lockers
قیمتی اشیاء کی حفاظت کے لئے	Safe Custody
یہ کھاتہ خاص تاجروں کے استعمال کے لئے ہے	Saving Account
اس میں چھوٹی رقمیں جمع ہوتی ہیں	Current Account

اپنی جہالت اور عاجزی سے واقف ہونا ہی بھرپور علم ہے۔

باب 4 طبیات (Medical Science)

علاج کی قسمیں :-

۱......**ایلوپیتھی** (Allopathy) یہ انگریزی علاج ہے جو سب سے زیادہ رائج اور عام ہے۔ اس کی دوائیاں کیمیکل، معدنیات سے تیار ہوتی ہیں یہ جلد اثر دکھاتی ہیں اسکا مدار سائنس پر ہونے کی وجہ سے ترقیات کے ساتھ اس علاج کے طور وطریق میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ مثلاً بیماروں کی جانچ کے نئے طریقے، آپریشن کے نئے طریقے۔

۲......**یونانی** (Unani) اس میں جڑی بوٹی، پھل پھول سے تیار کردہ دواؤں سے علاج کیا جاتا ہے۔ اس میں عناصر اربعہ، سوداء، صفراء، خون، بلغم کو پیش نظر رکھ کر علاج ہوتا ہے۔ اس طریقۂ علاج سے مسلمانوں کو خاص دلچسپی رہی ہے۔ اب حکومت اور عوام دونوں کی طرف سے بے توجہی کا شکار ہے یہ علاج بالضد ہے۔ یعنی گرمی کا علاج سردی کے ذریعہ اور سردی کا گرمی کے ذریعہ۔

۳......**آیورویدک** (Ayurvedic) جڑی بوٹی سے تیار شدہ دوا کے ذریعہ کیا جانے والا علاج ہے اسے حکومت کی تائید حاصل ہے یہ یونانی علاج کی بدلی ہوئی صورت ہے۔ طب یونانی کے مقابلہ میں یہ ایک طب ہندی کی ایجاد ہے اسمیں بلغم، ہوا اور پتہ کو بنیاد بنا کر علاج کیا جاتا ہے یہ بھی علاج بالضد ہے۔

۴......**ہومیو پیتھک** (Homoeopathic) اس میں روح (وائٹل فورس) کو بنیادی حیثیت دی جاتی ہے۔ بیماری وشفاء سے اولاً روح پر اثر ہوتا ہے بعد میں جسم پر اثر ہوتا ہے۔ چھوٹی سفید، میٹھی گولیوں میں سیرپ ملاتے ہیں اس میں کوئی (سائڈ ایفیکٹ) نقصان دہ اثر نہیں ہوتا یہ علاج بالمثل ہے۔

۵......**نیچروپیتھی** (Naturopathy) یہ پیشگی (Preventative) علاج ہے جس کا آجکل بہت بول بالا ہے اس کے بارے میں بہت سی کتابیں لکھی جارہی ہیں آپ ﷺ کی تعلیمات اور سنن میں اسکے بہترین اصول ہیں طب نبوی ﷺ میں پیشگی علاج ventative-Treat کا عنصر وافر مقدار میں ہے۔

۶......ورزش سے یوگا تھیراپی علاج (Yogatherapy)۔

۷......پانی سے ہائڈرو تھیراپی علاج (Hydrotherapy)۔

۸......ایکیوپنکچر ایکیوپریسر (Accupressure & Accupuncture) نوک دار چیز کے ذریعہ متعلقہ رگ و پٹھے کو دبا کر علاج کرنا۔

ڈاکٹروں کا تعارف

شارٹ فارم	فل فارم	تلفظ	معنی
B.U.M.S.	Bachelor of Unani Medicine & Surgery	بیچلر آف یونانی میڈیسن اینڈ سرجری	یونانی کا سندی ڈاکٹر
D.U.M.S.	Diploma in Unani Medicine & Surgery	ڈپلوما ان یونانی میڈیسن اینڈ سرجری	یونانی کا ماہر ڈاکٹر (حکیم)
B.A.M.S.	Bachelor of Ayurvedic Medicine & Surgery	بیچلر آف آیورویدک میڈیسن اینڈ سرجری	آیورویدک کا سندی ڈاکٹر
B.H.M.S.	Bachelor of Homoeopathic Medicine & Surgery	بیچلر آف ہومیوپیتھک میڈیسن اینڈ سرجری	ہومیوپیتھک کا سندی ڈاکٹر

شارٹ فارم	فل فارم	تلفظ	معنی
D.H.M.S.	Diploma in Homoeopathic Medicine & Surgery	ڈپلومہ ان ہومیوپیتھک میڈیسن اینڈ سرجری	ہومیو پیتھک ڈاکٹر
M.B.B.S.	Bachelor of Medicine Bachelor of Surgery	بیچلر آف میڈیسن + بیچلر آف سرجری	ایلوپیتھک ڈاکٹر (جنرل پریکٹیشنر)
B.D.S.	Bachelor of Dental Surgery	بیچلر آف ڈینٹل سرجری	دانت کا آپریشن کرنے والا (سندی)
M.D.S.	Master of Dental Surgery	ماسٹر آف ڈینٹل سرجری	دانت کا آپریشن کرنے والا (ماہر)
M.D.Gen	Doctor of Medicine General	ڈاکٹر آف میڈیسن جنرل	سارے امراض کا معالج
B.(Physio)	Bachelor of Physiotherapy	بیچلر آف فزیوتھیراپی	ورزش سے علاج کا سندی ڈاکٹر
M.D.Skin	Doctor Of Medicine Dermatologist	ڈرمیٹولوجسٹ	چمڑی کا معالج
M.D.Psy	M.D. Psychiatrist	سائکیاٹرسٹ	نفسیاتی امراض کا ماہر
M.D.Gynac & Obst		گائنیک اینڈ اوبسٹریکٹ	نسوانی امراض اور زچگی کا ماہر
M.D.Ped		پیڈیاٹرکس	بچوں کے امراض کا ماہر
M.D.Anasthatic		انستھیٹک	بے ہوشی کا ماہر
M.D.Radiology		ریڈیولوجی	ایکسرے سونوگرافی کا ماہر
M.D.Pathology		پیتھولوجی	خون اور پیشاب چیک کرنے والا

صبر ایک ایسی سواری ہے جو کبھی ٹھوکر نہیں کھاتی۔

شارٹ فارم	فل فارم	تلفظ	معنی
M.D.Card (D.M.)	Cardiology	کارڈیولوجی	دل کے امراض کا ماہر
M.S. Gen...		جنرل سرجن	عام آپریشن کا ماہر
M.S.E.N.T.	Ear, Nose, Throat	ایئر نوز تھروٹ سرجن	ناک کان گلے کا آپریشن کرنیوالا
M.S.O.Pth	Ophthalmology	اوپتھل مولوجی	آنکھ کا آپریشن کرنے والا
M.S.Orth	Orthopaedic	آرتھوپیڈک	ہڈیوں کا آپریشن کرنے والا
M.S.Cardio (M.CH.)	Cardiotric	کارڈیاٹرک	دل کا آپریشن کرنے والا
M.S. Uro (M.Ch.)	Urology	یورولوجی	پیشاب کی بیماریوں کا آپریشن کرنیوالا
M.S. Neur (M.CH.)	Neurology	نیورولوجی	دماغ کا آپریشن کرنے والا
M.S. Oncology	Oncology	اونکولوجی	کینسر وغیرہ کا آپریشن کرنے والا
M.S. Gastro	Gastro Entrologist	گیسٹرو انٹرولوجسٹ	ہاضمہ کے امراض کا آپریشن کرنے والا

مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔

بیماریوں کے نام (Name of Diseases)

تلفظ	انگریزی نام	اردو نام	جگہ
ملیریا	Malaria	موسمی بخار	تلی
سیریبرل ملیریا	Cerebral Malaria	دماغی ملیریا	دماغ
نیومونیہ	Pneumonia	نمونیا	پھیپھڑے
کینسر	Cancer	سرطان	مختلف عضو
پیرالسیس	Paralysis	فالج (لقوہ)	دماغ
جونڈس	Jaundice	یرقان (پیلیا)	جگر
ہارٹ اٹیک	Heart attack	دل کا دورہ	دل
برین ہمبرج	Brain haemorrhage	دماغ کا دورہ	دماغ
ڈایابیٹس	Diabetes	شکر کا مریض	خون
پیسٹلنس	Pestilence	طاعون	خون
یلو فیور	Yellow fever	زرد بخار	خون
ڈائیریا	Diarrhoea	اسہال، دست	پیٹ
لیپروسی	Leprosy	کوڑھ، جذام	چمڑی
کونسٹپیشن	Constipation	قبض	پیٹ
سمول پوکس	Small pox	چیچک	چہرا، ہاتھ پاؤں
پائلس	Piles	بواسیر	مقعد
اپنڈکس	Appendicitis	زائد آنت	زائدہ اسری
ایڈس	Aids	ایڈس	خون، پورا بدن

بلڈ گروپ (Blood Group)

ایک شخص کا خون دوسرے شخص میں منتقل کرتے وقت بلڈ گروپ کا موافق ہونا بھی ضروری ہے خون کو چار گروپ میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) گروپ A (۲) گروپ B (۳) گروپ AB (۴) گروپ O

بلڈ پریشر:- 45 سال سے زائد عمر والوں کا معتدل بلڈ پریشر (Normal BP) 140/ 90MM HG ہوتا ہے۔ عورتوں کا معتدل بلڈ پریشر 85 /130 ہوتا ہے۔

انسان کا طبعی درجۂ حرارت (Normal Temperature):- 37 ڈگری سینٹی گریٹ یا 98.4 ڈگری فارن ہائٹ ہوتا ہے۔

اہم ٹیسٹ اور علاج

بائے پاس سرجری (By Pass Surgery):- انجیو گرافی کے ذریعہ جب معلوم ہو جائے کہ مریض کے دل کی تینوں رگیں بند ہیں تو اس مریض کے ہاتھ اور پیر کی رگیں لیکر ان بند رگوں کے قریب جوڑ کر دورانِ خون کو دوبارہ جاری کرنے کا عمل بائے پاس سرجری کہلاتا ہے۔

سی. ٹی. اسکین. C. T Scan. (Computed Tomography):- یہ ایک قسم کی فوٹو گرافی ہے جس میں دماغ، سینہ، پیٹ، ریڑھ کی ہڈی اور جسم کے کسی بھی حصہ کا باریک ایکسرے لیا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ گانٹھ وغیرہ شناخت ہو سکتی ہے۔

ایم. آر. آئی میگنٹنگ ریسورنس امیج. (M. R. I):- یہ ایک قسم کی کمپیوٹر فوٹو گرافی ہے جس میں ایکسرے کے بجائے مقناطیسی بجلی کا استعمال کیا جاتا ہے جس میں ایکسرے سے ہونے والے نقصانات سے جسم کی حفاظت ہوتی ہے۔ جس کا استعمال دماغ اور ریڑھ کی ہڈی میں ہونے والی تکالیف کی جانچ کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

صبا ہمیشہ زندگی کا دوران ہے۔

آئی. وی. پی. I. V. P. (Intra Venaos Pylography) :- یہ کڈنی کی اندورنی جانچ ہے جس میں کڈنی کو سونوگرافی کے ذریعہ دیکھ سکتے ہیں۔ اس میں خاص قسم کا کیمیکل رگوں کے ذریعہ خون میں جاری کیا جاتا ہے۔

ڈائلیسس. (Dialysis):- یہ ایک مشینی عمل ہے جب کڈنی معمول کے مطابق کام کرنا چھوڑ دے (Failure) اور کڈنی کے فلٹر میں سے کچھ غیر ضروری ذرات پیشاب سے باہر نہ نکلتے ہوں تو مشین کے ذریعہ نکالنے کو Dialysis کہتے ہیں۔

انسانی بدن سائنس کی نظر میں

۱...... انسانی بدن کاربن، ہائڈروجن، نائٹروجن، فاسفورس، کیلشیم اور لوہے سے بنا ہوا ہے۔

۲...... انسان اپنی زندگی کے تین حصوں میں سے ایک حصہ نیند میں گنواتا ہے۔

۳...... انسانی بدن میں مجموعی طور پر 213 ہڈیاں ہیں۔

۴...... اس میں عموماً 5 لیٹر خون بہتا رہتا ہے۔

۵ ... ایک منٹ میں 75 سے 85 مرتبہ نبض کی حرکت ہوتی ہے۔

۶...... انسانی بدن میں تقریباً ایک لاکھ خون کی رگیں (شریاں) ہیں۔

۷...... اس میں آنکھ، ناک، کان، زبان اور جلد یہ پانچ ذرائع علم ہیں۔

۸...... انسان ہر منٹ میں 16 سے 20 مرتبہ سانس لیتا ہے۔

۹...... اس کی ظاہری جلد پر تقریباً 25000 سے زیادہ مسامات ہیں۔

۱۰...... وہ روزانہ ''455'' مربع کیوبک ہوا لیتا ہے۔

۱۱ ...... بدن کی دفاعی طاقت مضبوط ہونے کی وجہ سے بعض بیماریاں خود ہی دفع ہو جاتی ہیں۔

۱۲ ...... 20 سے 50 سال تک کا ایک صحت مند آدمی 100 مرتبہ خون دے سکتا ہے۔

اعضائے بدن کی حیثیت (Ministry Of Body)

قلب	Prime Minister	وزیر اعظم
دماغ	Educational Minister	وزیر تعلیمات
آنکھ	Law Minister	وزیر قانون
کان	Post & Telegraph	پوسٹ اینڈ ٹیلی گراف
ناک	Health Minister	وزیر صحت
دانت	Industrial & Civilsupply	وزیر صنعت
پیٹ	Food & Agriculture	وزیر زراعت
ہاتھ	Labour Minister	وزیر محنت
پاؤں	Transport Minister	وزیر نقل و حمل
پنڈلی	Defence Minister	وزیر دفاع

* * *

ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم کرنا ہے۔

اپنی معلومات کا جائزہ لیجئے

سوال :- (۱) جواب دیجئے۔

(۱) علاج کے طریقے نیز اپنا پسندیدہ طریقہ لکھئے ؟

(۲) یونانی اور آیورویدک میں کیا فرق ہے ؟

(۳) فل فارم بتلائیے۔ D.B.D.S / M.S. GEN / D.H.M.S. / M.B.B.S.

(۴) سائنس کی نظر میں انسانی بدن کن چیزوں سے بنا ہوا ہے ؟

(۵) انسان کا طبعی درجۂ حرارت کتنا ہے ؟

سوال :- (۲) **A**... انگریزی کی اردو اور اردو کی انگریزی تعریف بتلائیے۔

(۱) موسمی بخار.................. (۲) یرقان..................

(۳) بواسیر.................. (۴) سرطان..................

(۵) برین ہیمریج.................. (۶) ڈائریا..................

(۷) لیپروسی.................. (۸) ایڈس..................

B ... A کو B سے ملائیے۔

A	B
دماغی ملیریا	خون
طاعون	مختلف عضو
سرطان	خون
موسمی بخار	دماغ
فالج	تلی

سوال :- (۳) ''الف'' کو ''ب'' کے ساتھ ملائیے۔

الف	ب
کارڈیولوجی M.D.	امراض پیشاب کا معالج
گائنیک M.D.	امراض قلب کا معالج
اوپھتھلمولوجی M.S.	زنانہ امراض کا معالج
نیورولوجی M.S.	آنکھ کا آپریشن کرنے والا
یورولوجی M.S.	دماغ کا آپریشن کرنے والا

عالم کا ایک دن جاہل کی تمام عمر سے بہتر ہے۔

باب 5 قاعدہ قانون (Laws)

حکومت کے تین حصے ہیں:- (۱) مقننہ (۲) منتظمہ (۳) عدلیہ

۱۔۔۔۔۔ **مقننہ** (Legislative) قانون سازی:- اس کا کام ضرورت کے تحت دستور کی روشنی میں نئے قانون بنانا ہے۔ قانون سازی کا یہ حق ملکی پیمانے پر پارلیمنٹ کو حاصل ہے اور صوبے میں قانون ساز اسمبلی کو حاصل ہے۔

۲ **منتظمہ** (Administrative) نظم ونسق:- اس کا کام قانون نافذ کرتے ہوئے نظام چلانا ہے ملک کا منتظم اعلیٰ وزیر اعظم (P.M.) پرائم منسٹر کہلاتا ہے اور صوبے کا منتظم اعلیٰ اور حاکم وزیر اعلیٰ (C.M.) چیف منسٹر ہوتا ہے۔

۳۔۔۔۔۔ **عدلیہ** (Judiciary) :- اس کا کام ملک کے شہریوں کو (دستوری حقوق کی حق تلفی کی صورت میں) حقوق دلانا ہے اور دستور ہند یا تعزیرات ہند کی خلاف ورزی پر مجرم کو سزا دینا ہے۔

عدالت کی دو قسمیں ہیں : (۱) دیوانی (Civil) (۲) فوجداری (Criminal)

۱ **دیوانی عدالت** (Civil) میں حقوق انسانی کے مقدموں کی چارہ جوئی ہوتی ہے اس کے قانون کو سول لاء (Civil law) اور مقدمہ کو دیوانی مقدمہ کہتے ہیں۔

دیوانی عدالت دو قسم پر ہے :

۱ جونیئر ڈیویزن (Junior) ادنیٰ سطح۔ ۲۔۔۔۔۔ سینئر ڈیوزن (Senior) اعلیٰ سطح۔

ایک لاکھ سے کم قیمت کے کیس جونیر ڈیویزن میں چلائے جاتے ہیں وہ تعاقہ سطح کی کورٹ ہے سینئر ڈیویزن میں ایک لاکھ سے زائد رقم کے کیس، اور صوبائی حکومت یا اس کے کارندوں، کلیکٹر (T. D. O.D. D. O.) کے خلاف دعوے، نیز جونیر ڈیوزن میں ہارے ہوئے کیس کی اپیل کی جاتی ہے۔ سینئر ڈیویزن کے فیصلے کے خلاف فقط ہائی کورٹ میں اپیل ہوسکتی ہے۔

دولت کی حفاظت ہمیں کرنی پڑتی ہے علم ہماری حفاظت کرتا ہے۔

صوبائی حکومت یا اس کے کارندے کے کسی جرم پر دعوے کے لئے 2 ماہ پہلے رجسٹری ڈاک سے نوٹس بھیجنا ضروری ہے۔ پنچایت یا نگر پالیکا کے خلاف دعوے کے لئے ایک ماہ پہلے نوٹس بھیجنا ضروری ہے۔

فوجداری عدالت (Criminal Court):-

جس میں خون، چوری، ڈکیتی، اغواء جیسے سماجی جرم یعنی ملکی قانون کی خلاف ورزی کے مقدموں کی چارہ جوئی ہوتی ہے۔ فوجداری جرم کے لئے مقرر قانون کو (I. P. C.) انڈین پنل کوڈ کہتے ہیں۔ فوجداری قانون کا مقصد سماج کو گنہگاروں سے دور رکھنا ہے ایسے گناہ کو ایک آدمی کے خلاف ہونے کے باوجود صوبائی حکومت کے خلاف گناہ قرار دیا جاتا ہے، اس میں حراست (Arrest) سے لے کر تمام عدالتی کاروائی سرکار کی طرف سے کی جاتی ہے۔ سرکاری وکیل کو پبلک پروسیکیوٹر (Prosicutor) کہتے ہیں۔ اور اس کاروائی کو پروسیکیوشن کہتے ہیں۔

فوجداری عدالت کی قسمیں:-

۱ جیوڈیشل فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کورٹ (J.F.C.M.C.):- اس تعلقہ سطح کی عدالت میں دیوانی و فوجداری دونوں کیس کی چارہ جوئی ہوتی ہے۔ جب دیوانی کیس کی کاروائی ہو اس وقت (Junior Division) کہتے ہیں۔ اور فوجداری کیس کی کاروائی ہو تو (J.F.C.M.C.) کہتے ہیں۔

۲ ...... سیشن کورٹ (Session court):- یہ ڈسٹرکٹ عدالت ہے دیوانی مقدمہ کی چارہ جوئی کے وقت اسے ڈسٹرکٹ کورٹ کہتے ہیں۔ اور فوجداری مقدمہ کی چارہ جوئی کے وقت اسے سیشن کورٹ کہتے ہیں۔ اس لئے ایسی عدالت پر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ کا بورڈ ہوتا ہے۔

جہالت سب سے بڑا افلاس ہے۔

ہائی کورٹ (High Court)

صوبہ کی سب سے بڑی عدالت کو ہائی کورٹ کہتے ہیں۔ سپریم کورٹ کے بعد دوسرا نمبر ہائی کورٹ کا ہے۔ ہر صوبے میں ایک ہوتی ہے۔ گجرات کی ہائی کورٹ احمد آباد میں ہے۔ جس میں اس وقت (30) جج ہیں۔ صوبہ کی سب سے بڑی کورٹ ہونے کے باوجود اس کے فیصلوں کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ اس کے نیچے دوسری عدالتیں ہیں اس میں ضلع اور تحصیل کی عدالت اور نیائی پنچایت شامل ہے۔

عدالت عالیہ (Supreme Court)

ملک کی سب سے بڑی عدالت کو سپریم کورٹ کہتے ہیں۔ عدل و انصاف میں سپریم کورٹ کا مقام سب سے اونچا ہے۔ یہ عدالتوں کا قبلہ ہے۔ اس کے سب سے بڑے جج کو چیف جسٹس کہتے ہیں۔ جس کا انتخاب صدر جمہوریہ کرتا ہے۔ جسٹس صدر جمہوریہ کو حلف برداری کراتا ہے۔ اس کے ماتحت پچیس جج ہوتے ہیں۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف دوسری عدالت میں اپیل کی گنجائش نہیں ہے۔ اس کا فیصلہ آخری ہوتا ہے۔ حتی کہ مرکزی حکومت بھی اس کے فیصلہ میں دخل اندازی نہیں کر سکتی۔ اگر کوئی اس عدالت کی اہانت کرتا ہے تو اس کو چھ ماہ کی جیل یا دو ہزار روپے کا جرمانہ یا دونوں ہو سکتا ہے۔

سپریم کورٹ آئین کی تشریح اور تجزیہ کرتی ہے۔

۲ آئین کے تحت ملک کے شہری کو ملے ہوئے بنیادی حقوق کی حفاظت کرتی ہے۔

۳ صوبوں کے یا مرکزی حکومت اور صوبے کے اختلاف کو دور کرتی ہے۔

۴ ہائی کورٹ کے خلاف کی گئی اپیل کی سماعت و نظر ثانی کرتی ہے۔

۵ صدر جمہوریہ اپنے مسائل میں سپریم کورٹ کی رائے معلوم کرتا ہے۔

لوک عدالت

انصاف کو زیادہ عام کرنے یا مقدموں کے جلد اور آسان فیصلوں کے لئے ہر ضلع اور خلقہ میں لوک عدالت قائم کی جاتی ہے۔ جس میں اکثر و بیشتر سمجھوتہ اور صلح کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور جگہ پر اسی وقت فیصلہ ہوتا ہے۔ جس میں اسٹیمپ فیس کی ضرورت نہیں ہے۔

عورت شہد کے مانند شیریں ہے جو مرد کی تلخ زندگی میں رس گھول دیتی ہے۔

ایسی لوک عدالتیں اب ہر ملک میں قائم ہیں۔ لیکن اس کی پیدائش تو ہمارے ہی صوبہ میں ہوئی ہے۔ پہلے اس کو قانونی حیثیت حاصل نہیں تھی لیکن اب قانونی قوت حاصل ہو چکی ہے۔ مرکزی حکومت نے ۱۹۸۷ء میں قانونی سیوا استا منڈل کا قاعدہ بنایا ہے اس میں کسی شخص کو مفت قانونی امداد مل سکتی ہے۔ اس کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ پوری دنیا میں صرف گجرات کے احمد آباد شہر میں مفت قانونی امداد کا مرکز قائم کیا گیا ہے جو چوبیس گھنٹے کھلا رہتا ہے۔

عدالتی رہبری

۱......کسی کو ضمانت پر چھڑانے کے لئے ضامن کی ملکیت کی ۷-۱۲ کی نقل یا گرام پنچایت یا نگر پالیکا کی رسید پیش کرنا ضروری ہے۔

۲......مکان کی وراثت کے لئے حصہ داروں کے نام دستخط وغیرہ تفصیل کے ساتھ لکھ کر گرام پنچایت میں درخواست دی جائے۔ پنچایت کی میٹنگ میں منظوری کے بعد ملکیت کی وراثت عمل میں آجاتی ہے۔

۳......زمین کی وراثت کے لئے حصہ داروں کے نام اور دستخط کے ساتھ پٹواری کو ۷-۱۲ کی نقل کے ساتھ درخواست دینا ضروری ہے۔ وراثت زیادہ سے زیادہ ۳۰/دن میں ہو سکتی ہے۔

۴......راشن کارڈ کے لئے معاملتدار کچہری میں اناج کے افسر کو درخواست دی جائے جس کا جواب زیادہ سے زیادہ ۳۰/دن میں آسکتا ہے۔

۵......کسی بھی چیز کی خریداری کے وقت پختہ بل لینے کا خیال رکھئے۔ اگر کسی چیز کی آخری تاریخ (Expiry Date) گزر چکی ہو تو معاملتدار آفسر یا گاہک تحفظ کچہری میں فریاد کی جاسکتی ہے۔

۶......کسی بھی قسم کی درخواست کا نتیجہ ۷/ دنون میں ظاہر نہ ہو تو اس کے اوپر والی کچہری میں درخواست دی جاسکتی ہے۔ مثلاً معاملتدار کچہری سے راشن کارڈ کی درخواست کا جواب ۷/دن میں نہ ملے تو یا کلکٹر کچہری میں فریاد کی جاسکتی ہے۔

۷......کوئی بھی درخواست یا نقل کچہری میں دیتے وقت اس کی زیر عکس پر درخواست قبول کرنے والے (Receiver) کا دستخط لیکر اس کی حفاظت کی جائے۔ فریاد میں ہمیشہ دو گواہوں کی موجودگی ضروری ہے۔

خوداعتمادی کامیابی کا سب سے بڑا راز ہے۔

۸...... مکان کو کرائے پر دیتے وقت ۱۱/مہینہ کا قرار (Agreement) کیا جائے اسکے بعد کرائے کا نیا قرار لکھا جائے ورنہ وہ دائمی کرایہ دار سمجھا جائیگا۔

۹...... دوسرے کو زمین کھیتی کے لئے دی گئی ہو تو اس کا محصول (ٹیکس)، سقائی ٹیکس کی رسید وغیرہ اپنے نام پر ہی بنانی چاہئے ورنہ ملکیت خطرہ میں پڑ سکتی ہے۔

۱۰...... کسی درخت کو کاٹنے سے پہلے فاریسٹر یا معاملتدار کی اجازت لے لی جائے ورنہ ہر درخت پر ۱۰۰۰/روپے جرمانہ ہوسکتا ہے۔

۱۱...... اپاہج (Handicapped) سرٹیفکٹ: اپاہج کا سرٹی ضلع سول سرجن کی طرف سے ملتا ہے جس کے لئے راشن کارڈ نیز دو فوٹو ضروری ہے۔ اپاہج کا سرٹی حاصل کرنے کے بعد سماج سرکشا کچہری میں پیش کرنے پر وہاں سے دائمی شناختی کارڈ (Id.Card) مل سکتا ہے۔ جس سے بہت سے فائدے حاصل ہو سکتے ہیں۔ P.C.O.، S.T.D. بوتھ میں دوسروں کی بہ نسبت زیادہ رعایت ملتی ہے۔ 65% یا زیادہ اپاہج ہو انہیں ماہانہ -/500، بس کا فری پاس، ریلوے میں مددگار کے ساتھ فری پاس اور ایڈمیشن کے وقت امانت (Reservation) اور پنچایت کی جانب سے اسکیم کے تحت پلاٹ کی فراہمی جس کے لئے کلکٹر کی اجازت ضروری ہے۔

۱۲...... سماج سرکشا کچہری میں درخواست دینے پر بیوہ مطلقہ کو -/500 روپے ماہانہ امداد ملتی ہے پسماندہ طبقات (نچلی ذاتیں)، فقیر، پنجارا، حجام، معمار جنہیں حکومت نے درج فہرست (B.C.) شمار کیا ہو ان کے یہاں موت یا شادی کے موقع پر پنچایت سے -/500 روپئے تک کی رقم ملتی ہے البتہ شادی کارڈ یا لیٹر ہونا ضروری ہے۔ لون میں 50% فیصد سبسیڈی (چھوٹ) ملتی ہے۔

تعلیم یافتہ کو بے روزگاری کی لون حاصل کرنے کے لئے ضلع ادیوگ کیندر سے فارم لے کر ضروری معلومات حاصل کرنی چاہئے۔ گھریلو صنعت یا دیگر صنعتوں (جو عورتوں کی دستکاری سے متعلق ہو) کے لئے ایسے ہی SSC پاس کے لئے جدا جدا رقم کی لون کی اسکیم ہے۔ جس میں 20% سبسیڈی ہیں لون کے لئے ضروری ڈاکیومینٹ ہونے چاہئے۔

علم دشمنوں سے مقابلہ کا ہتھیار ہے۔

ولادت یا وفات کے اندراج کے لئے گرام پنچایت یا نگر پالیکا کی ریکارڈ آفس میں درخواست ۱۵؍ دن کے اندر درخواست دیدی جائے۔ ۱۵؍ دن گزر جانے پر لیٹ فیس کے ساتھ ایک سال تک بھی اندراج کرایا جا سکتا ہے۔ ایک سال گزر جانے کے بعد کورٹ میں حلف نامہ (Affidavit) کی نقل پیش کر کے اندراج کرایا جائے۔ ولادت کا اندراج کرانا انتہائی ضروری ہے۔

پیدائش اور موت کی سند:

آج کے دور میں (Birth/Death Certificate) کی بہت سے مقام پر ضرورت ہوتی ہے اسلئے پیدائش اور موت کے موقع پر سرکاری دفتر میں اس کا اندراج کروانا ضروری ہوتا ہے۔

پیدائش کی سند (Birth Certificate) کا استعمال :

(۱) اسکول میں داخلے کیلیۓ (۲) ملازمت کے لئے (۳) پاس پورٹ کے لئے (۴) راشن کارڈ میں نام درج کرانے کے لئے (۵) چناؤ فہرست (Voter List) میں نام درج کروانے کے لئے (۶) چناؤ میں کھڑے رہنے کے لئے۔

وفات کی سند (Death Certificate) کا استعمال :

(۱) وارث قرار دینے کے لئے (۲) زمین یا مکان میں سے نام خارج کرانے (۳) راشن کارڈ، گیس کنیکشن میں سے نام خارج کرانے کے لئے (۴) بیمہ کا کلیم (Claim) پانے کے لئے (۵) شیئر سرٹیفکیٹ، بینک بیلینس روانہ کرنے (۶) بیوہ کے پینشن کیلیۓ۔

پیدائش کے ۲۱ روز کے اندر اور موت کے ۷ روز کے اندر اندر بغیر فیس کے گرام پنچایت میں نام درج کروا سکتے ہیں۔ ۲۱ دن میں نام درج نہ ہو سکے تو تیس دن (ایک ماہ) کے اندر ایک روپیہ کی لیٹ فیس ادا کر کے درج کروا سکتے ہیں۔ ایک ماہ میں بھی

دنیا سے بیزار لوگوں سے دنیا بھی بیزار ہو جاتی ہے۔

ولادت وموت کا اندراج نہ کروا سکے تو ایک سال کے اندر تحصیل دار (معاملہ دار) کے وہاں حلف نامہ (Affidavit) پیش کر کے (ٹی. ڈی. او) T.D.O. کی منظوری کے بعد تین روپیہ لیٹ فیس ادا کر کے اندراج کرایا جا سکتا ہے۔

ایک سال گزر جانے کے بعد فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کی کورٹ میں درخواست دے کر منظوری لیکر اندراج کرایا جا سکتا ہے

نوٹ : پیدائش یا موت جس گاؤں یا شہر میں ہوئی ہے اسی گاؤں یا شہر کی گرام پنچایت یا نگر پالیکا میں اندراج کروانا چاہیے۔

دفاع (Defence)

بھارت کی فوج تین حصوں پر مشتمل ہے۔

۱.....بَرّی فوج (Army) اسے پیدل فوج بھی کہتے ہیں اس کے سر براہ کو جنرل (General) کہتے ہیں جو پانچ مرکزی کمانوں میں تقسیم ہیں۔

(۱) مشرقی (۲) مغربی (۳) جنوبی (۴) مرکزی (۵) تربیتی کمان

۲.....بحری فوج (Navy) اسے سمندری فوج بھی کہتے ہیں اس کے سر براہ کو ایڈ میرل Admiral کہتے ہیں۔

۳.....فضائی فوج (Air Force) اس کے سر براہ کو ایر چیف مارشل (Air chief marshel) کہا جاتا ہے۔ ادریس حسن لطیف 1978 سے 1981 تک اس عہدہ پر فائز تھے۔

۴.....B.S.F. (Border Security Force) بورڈر سیکوریٹی فارس۔ سرحد کی حفاظت کرنے والی پلٹن۔

۵.....C.R.P. (Central Reserve Police) سینٹرل ریز رو پولیس۔ مرکزی امانت پولیس۔

۶.....S.R.P. (State Reserve Police) اسٹیٹ ریز رو پولیس۔ صوبائی امانت پولیس۔

۷.....District Police (ڈسٹرکٹ پولیس) ضلعی پولیس۔ ان کا اپنے ضلع کے حساب سے بیز نام ہوتا ہے مثلاً بھروچ پولیس کا بیز نام B.R.C. ہے۔

۸.....Home Guard (ہوم گارڈ) بوقت ضرورت یومیہ تنخواہ پر بلائی جاتی ہے جن کی ٹوپی خاکی رنگ کی ہوتی ہے اس میں عورتیں بھی شریک ہیں۔

۹.....N.C.C. (National Cadet Corps) طلبہ میں فوجی تعلیم کا شوق پیدا کرنے کے لئے مشق کرائی جاتی ہے۔

ہنگامی حالت پیش آنے پر اولاً ضلعی پولیس کا تعاون لیا جاتا ہے ان سے قابو میں نہ آنے پر S.R.P اس کے بعد B.S.F اور اس کے بعد آرمی (Army) کے سپرد کیا جاتا ہے۔

پولیس (Police)

پولیس کا محکمہ انتظامیہ کی مدد قانون کے نفاذ اور ملک کی اندرونی حفاظت کے لئے قائم ہے۔

پولیس فارس کی تقسیم

۱...... کونسٹیبل (پولیس) جس کے دونوں کندھوں پر بیز ہوتا ہے۔

۲...... سیکنڈ گریڈ ہیڈ کونسٹیبل (حوالدار) جس کے کندھے پر ربن ہوتی ہے۔

۳...... فرسٹ گریڈ ہیڈ کونسٹیبل (جمعدار) جس کے کندھے پر ربن، اسٹار اور پولیس بیز (G.P.S) ہوتا ہے۔

۴...... پی ایس آئی P.S.I(Police Sub Inspector) جس کے کندھے پر پولیس بیز (G.P.S.) دو اسٹار اور ایک لال اور ایک بلور بن ہوتی ہے۔ یہ عہدہ ایک لاکھ تک کی آبادی میں ہوتا ہے۔

۵...... پی آئی P.I.(Police Inspector) جس کے کندھے پر پولیس بیز G.P.S. اور تین اسٹار اور ایک لال اور ایک بلور بن ہوتی ہے۔ یہ عہدہ ایک لاکھ سے زائد آبادی میں ہوتا ہے۔

۶...... ڈی وائی ایس پی Dy.S.P. (Deputy Suprintendent police) جس کے کندھے پر تین اسٹار، پولیس بیز (G.P.S) ہوتا ہے۔

۷...... ڈی ایس پی D.S.P (District Suprintendent Police) جس کے کندھے پر ایک اسٹار اور ایک اشوک استنبھ ہوتا ہے اور یہ عہدہ I.P.S. ہوتا ہے۔ یہ ضلع پولیس کا سربراہ ہے اسے ہندی میں سیناپتی کہتے ہیں۔ وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے احکام کے تابع ہوتا ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضلع میں امن وامان قائم کرنے کا انچارج ہوتا ہے۔

۸...... سی. پی. C.P. بڑے شہروں میں (C.P.) کمشنر پولیس انتظامیہ کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ شہر کو کئی ضلعوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ایک ڈپٹی کمشنر ہر ضلع کا انچارج ہوتا ہے۔

۹...... D.I.G. ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس۔ جو ریاست کے چار پانچ ضلعوں کی پولیس کی نگرانی کرتا ہے۔

۱۰۔۔۔۔۔I.G.P انسپکٹر جنرل آف پولیس पोलिस महानिर्देशक صوبہ کی پولیس انتظامیہ کا سربراہ ہوتا ہے۔ ان کے کام میں D.I.G. تعاون کرتے ہیں۔

فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (FIR) جرم کی ابتدائی رپورٹ

قابل سزا (Cognizable) جرم کے متعلق شکایت نامے یا الزام کی شکل میں دی جانے والی اولین ریکارڈ شدہ صاف وصریح اطلاع جس کی بنیاد پر تحقیق وتفتیش کا عمل شروع ہوتا ہے۔ یہ رپورٹ کیس کی بنیاد ہوتی ہے اور مقدمہ کی سماعت میں خصوصی کردار ادا کرتی ہے۔ قابل سزا جرم اسے کہتے ہیں جس میں پولیس کو بغیر وارنٹ کے ملزم کو گرفتار کرنے کا حق ہوتا ہے۔ تمام پولیس افسران کو قابل سزا جرائم کو روکنے کا پورا حق ہے۔

ایف. آئی. آر. FIR ہندوستان کے ہر شہری کو ایف. آئی. آر. کا قانونی اور دستوری حق حاصل ہے اس سلسلہ میں چند اہم اور ضروری معلومات ذیل میں دی جارہی ہے۔

۱۔۔۔۔۔ملزم کا نام، پتہ، حلیہ، جرم کی نوعیت، تاریخ، وقت، جگہ اور اسکا مقصد گواہوں کی شناخت اور اس جرم کے متعلق دوسری تمام تفصیلات درج کی جاتی ہے۔

۲۔۔۔۔۔FIR جتنی جلدی ہو فائل درج کرادینی چاہئے۔ FIR فائل درج کرنے میں بلاوجہ تاخیر کرنے سے شکوک وشبہات پیدا ہو جاتے ہیں۔

۳۔۔۔۔۔ٹیلیفون کال کا مستند ہونا مشکوک ہوتا ہے اور اسے مستند دستاویز کی شکل میں دیکھنا بھی ممکن نہیں ہوتا اسلئے اسے ایف آئی آر کی بنیاد نہیں بنایا جاسکتا الا یہ کہ یہ اطلاع ایسے شخص کی طرف سے ہو جو معروف ہو، اپنے شناخت مخفی نہ رکھے نیز یہ اطلاع تمام ضروری تفصیلات پر مشتمل ہو اور اسے ایس. ایچ. او کے ذریعہ تحریر میں لایا گیا ہو تو اسے ایف. آئی. آر سمجھا جاسکتا ہے۔

شکایت Complaint

گرفتاری کا تحریری حکم: جب ایک پولیس افسر ایک قابل سزا جرم کی FIR کے بارے میں کوئی قدم نہ اٹھائے تو ایسا شخص مجسٹریٹ کے سامنے شکایت (Complaint) کر سکتا ہے۔

سمن اور وارنٹ

۱...... سمن ایک تحریری حکم ہوتا ہے جسکے ذریعہ عدالت ایک شخص کو عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیتی ہے تا کہ کسی مقدمہ یا الزام کے بارے میں اس سے سوالات کئے جا سکیں سمن ہمیشہ تحریری ہوتا ہے، دو کاپیوں کے ساتھ یہ عدالت کے Presiding Officer کے دستخط کے ساتھ ہوتا ہے۔

۲...... عدالت کا کسی شخص کی گرفتاری کا تحریری حکم وارنٹ ہے جسمیں Presiding Officer کے دستخط ہوں۔

۳...... وارنٹ دو طرح کے ہوتے ہیں (۱) قابل ضمانت (۲) نا قابل ضمانت۔ قابل ضمانت وارنٹ وہ ہے جس کے ذریعہ عدالت ایک شخص کی گرفتاری کا حکم اس اجازت کے ساتھ دیتی ہے کہ وہ ضمانت کی شرطوں کی پابندی کرنے پر رہا کیا جا سکتا ہے۔ ایک پولیس افسر کسی کو نا قابل سزا جرم میں نہ تو گرفتار کر سکتا ہے نہ ہی اسکی تفتیش کر سکتا ہے اِلا یہ کہ اسکی گرفتاری کا وارنٹ عدالت کے ایک مجسٹریٹ نے دیا ہو۔

۴...... تلاشی لیتے وقت گھر کے لوگ وارنٹ دکھانے کا مطالبہ کریں تو پہلے وارنٹ دکھانا ہوگا۔

گرفتاری

۱...... جب تک گرفتار کرنے کے لئے مناسب ثبوت نہ ہو پولیس کو گرفتاری کا کوئی اختیار نہیں۔

۲...... گرفتاری جسم کو چھو دینے سے ہو جاتی ہے اگر کوئی شخص اپنے قول یا عمل سے اپنے آپکو پولیس کے حوالے کر دے تو پولیس طاقت کا استعمال نہیں کریگی۔ لیکن اگر ملزم گرفتاری سے بچنے کی جدو جہد کرتا ہے تو پولیس افسر تمام ضروری اقدام اٹھا سکتا ہے تا کہ گرفتاری کو ممکن بنایا جا سکے

بلکہ ایسا جرم جس کی سزا موت یا عمر قید ہو تو اسکی گرفتاری کو ممکن بنانے کے لئے پولیس جس قدر چاہے طاقت کا استعمال کر سکتی ہے۔ خواہ انہیں ملزم کی جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔

۳.... پولیس کسی گرفتار شدہ شخص کو سزا نہیں دے سکتی ہے۔ کسی شخص کو سزا دیکر اس سے معلومات اگلوانا اس شخص کے بنیادی حقوق کی دستور ہند کی دفعات 20 اور 21 کے خلاف ہے۔ ہاں اتنا ہی دباؤ ڈالا جا سکتا ہے جتنا کہ اسکو فرار سے روکنے کیلئے ضروری ہو۔

۴.... ایک خاتون قیدی کی تلاشی اسکی عزت کو پوری طرح ملحوظ رکھتے ہوئے صرف ایک خاتون ہی لے سکتی ہے۔

۵.... ہاں! اگر گھر یا اس جگہ کا مالک پولیس افسر کو داخلے کی اجازت نہ دے جہاں کے بارے میں یقین ہے کہ ملزم چھپا ہے تو وہ ضرورت کے مطابق طاقت کا استعمال کرکے بلکہ ضرورت پڑنے پر کھڑکی اور دروازے کو توڑ کر بھی داخل ہو سکتا ہے۔ اگر اس مکان میں کوئی خاتون رہتی ہو جسے گرفتار نہ کرنا ہو تو پولیس افسر اس مکان میں داخل ہونے سے پہلے اس عورت کو نوٹس بھیجے گا عورت چاہے تو گھر سے باہر آ سکتی ہے۔

۶.... جسے گرفتار کیا جا رہا ہے اسے گرفتاری کی وجہ معلوم کرنے اور اگر وارنٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے تو وارنٹ دیکھنے کا حق ہے نیز اپنی پسند کے وکیل سے رابطہ بھی کر سکتا ہے۔ ملزم کو 24 گھنٹے کے اندر قریب ترین مجسٹریٹ کے پاس پیش کرنا ضروری ہوگا۔ گرفتار شدہ کو ضرور بتایا جائے کہ آیا اسے ضمانت پر رہا کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔

۷.... بغیر مجسٹریٹ کی اجازت کے 24 گھنٹے سے زیادہ پولیس گرفتار شخص کو حراست میں نہیں رکھ سکتی۔

۸.... سی. آئی. ڈی (Criminal Investigation Department(C.I.D عادی مجرموں اور خاص جرائم سے نپٹنے اور ان کی تفتیش کرنے والا ادارہ ہے اس کے تحت وہ تمام معاملات آتے ہیں جنکا تعلق ہینڈ رائٹنگ، انگلیوں کے نشانات یا فوٹوگرافی یا فارینسک رپورٹ سے ہو۔

ضمانت (BAIL)

۱...... اگر کسی شخص کو پولیس نے بغیر وارنٹ کے گرفتار کیا ہے تو اسکو چاہئے کہ پولیس افسر سے گرفتاری کی وجہ اور جس جرم میں گرفتار کیا گیا ہے وہ قابل ضمانت ہے یا نہیں دریافت کرے اگر ہے تو پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر سے ضمانت حاصل کرے اور اگر نہیں تو مجسٹریٹ کے پاس درخواست دینی ہوگی۔

۲...... جب ایک شخص کو پولیس افسر وارنٹ کے ساتھ گرفتار کرے تو وہ پولیس افسر سے وارنٹ دکھانے کا مطالبہ کرے جرم قابل ضمانت ہے یا نہیں معلوم کرے اگر قابل ضمانت ہے تو وارنٹ جاری کرنے والے مجسٹریٹ کی دی گئی ہدایت کی پابندی کر کے ضمانت حاصل کر لے اور اگر وارنٹ نا قابل ضمانت ہو تو ضمانت حاصل کرنے کے لئے مجسٹریٹ کے پاس درخواست دے۔

۳...... ضمانت ایک شخص کو پولیس حراست یا عدالتی حراست سے بعض شرطوں کے ساتھ آزادی دینے کی اجازت ہے۔

۴...... ضمانت حاصل کرنے کے لئے پہلے یہ معلوم کریں کہ ضمانت حاصل کرنیکے لئے بنیادی ضرورتیں کیا ہیں۔ پولیس افسر کو اختیار ہے کہ وہ گرفتار شدہ شخص کو ضمانت پر رہا کر دے اگر وہ ایک رقم کا بانڈ بھرے یا ضمانت کے بغیر اس شرط کے ساتھ کہ وہ عدالت یا پولیس اسٹیشن میں جب بھی ضرورت ہوگی حاضر ہوگا۔

۵...... ضمانت اس وقت ہوگی جب کوئی ضامن ہے۔ یعنی کوئی ایسا شخص ہو جو لوگ عدالت یا پولیس افسر کو ضمانت پر رہا کئے گئے شخص کے بارے میں یہ ضمانت دے وہ ان کے سامنے جب بھی ضرورت ہوگی حاضر ہوگا۔ اگر وہ حاضر نہ ہو سکا تو یہ ضامن ضمانت کی رقم ادا کریگا۔

گناہ دو قسم کے ہیں : (۱) قابل ضمانت (۲) نا قابل ضمانت۔

۱...... قابل ضمانت گناہ جسمیں پولیس آفسر کو گرفتار ملزم کی رہائی کا اختیار ہو۔

۲...... نا قابل ضمانت گناہ جسمیں پولیس افسر کو گرفتار ملزم کی رہائی کا اختیار نہ ہو بلکہ عدالت نیں ضمانت کی درخواست دینی پڑے۔

7 سال سے کم سزا والے گناہ کی صورت میں جیوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس J.P.F.C کی عدالت میں دفعہ 437 کے تحت اور 7 سال سے زائد سزا کے گناہ کی صورت میں

مصائب سے مت گھبراؤ کیونکہ ستارے اندھیرے میں چمکتے ہیں۔

دفعہ 439 کے تحت سیشن کورٹ میں ضمانتی درخواست دے سکتے ہیں۔ ملزم کو قید خانہ میں نہ جانا پڑے اس کے لئے دفعہ 438 کے تحت گرفتاری سے پہلے پیشگی ضمانت حاصل کرنے کی قانون میں سہولت ہے۔ گجرات میں پیشگی ضمانت کا قانون جاری ہے۔

پولیس تشدد اور اسکی سزا

کسی شخص سے جرم قبول کروانے یا کسی جرم کے بارے میں اطلاع حاصل کرنے کے لئے اس پر تشدد کرنے یا تھرڈ ڈگری استعمال کرنے کی پولیس افسر کو اجازت نہیں ہے۔ آئین ہند کے article 20 اور 21 کے مطابق یہ قطعاً غیر قانونی ہے۔ عدالت ایسے افسر کو اس جرم پر دس سال کی قید اور جرمانہ عائد کر سکتی ہے۔ تشدد کے سبب حراستی موت قتل تصور کی جاتی ہے اسکی عام سزا عمر قید ہے پولیس تشدد کے شکار لوگ معاوضہ کے حق دار ہیں۔

پولیس حراست میں موت کی صورت میں پوسٹ مارٹم (P.M.) ضروری ہے تاکہ موت کے اسباب کی جانچ کی جا سکے اور پوسٹ مارٹم کے سرٹیفکیٹ سے پولیس تشدد کی وجہ سے موت ہونے کی تصدیق ہو جانے پر پولیس افسر کے خلاف کارروائی شروع کی جا سکے۔

ذاتی دفاع کا حق

عام آدمی کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنی جان و مال یا کسی اور کی جان اور مال کی کسی ایک آدمی یا ایک گروپ کے حملہ کی صورت میں حفاظت کرے۔ پولیس کے ذریعہ لاٹھی چارج کی صورت میں جبکہ وہ ایک غیر قانونی بھیڑ کو ہٹانے کے لئے ہو پولیس کے خلاف ذاتی دفاع کا کوئی حق نہیں البتہ یہ حق اس وقت ہے جب پولیس افسر کے کسی فعل سے کسی کو خطرناک چوٹ یا موت کا خطرہ ہو نیز اس وقت بھی جب سادہ لباس میں ملبوس پولیس افسر اس پر تشدد کرے اور اس شخص کو یہ معلوم نہ ہو کہ وہ ایک پولیس افسر ہے۔

(۱) تلاشی :- پولیس اسٹیشن کا ذمہ دار اپنے تھانہ کے ماتحت علاقے میں بغیر وارنٹ کے معمولی تلاشی کا حق رکھتا ہے۔ عورت کی تلاشی صرف عورت (لیڈی آفیسر) لے سکتی ہے۔

غضب پر غالب رہو ورنہ غضب تم پر غالب آجائے گا۔

(۲) سمنس :- (عدالت میں حاضر ہونے کا حکم نامہ) جس میں تاریخ، وقت، جگہ اور مہر وغیرہ تفصیل ہوتی ہے۔ اس حکم نامہ میں عدالت کا مہر اور دستخط ضروری ہے۔ اس کے بغیر کوئی تحریر معتبر نہ ہوگی۔

(۳) وارنٹ :- عدالت کی طرف سے صادر ہونے والے حکم نامہ کا لحاظ نہ کرنے والے یا بلا کسی مناسب وجہ کے یا اتفاقی طور پر حاضر نہ ہونے پر عدالت سختی سے گرفتار کرکے حاضر کرنے کا حکم نامہ جاری کرتی ہے۔ پہلے سمنس اور پھر وارنٹ جاری ہوتا ہے۔

(۴) پولیس کسٹڈی :- گرفتاری کے بعد پولیس اسٹیشن میں قید کرنا۔

(۵) جیوڈیشیل کسٹڈی :- (عداتی حراست) پولیس اپنی حراست میں ملزم کو زیادہ سے زیادہ چوبیس (24) گھنٹے رکھ سکتی ہے۔ اس سے زیادہ غیر قانونی ہے۔ 24 گھنٹے کے اندر پولیس ملزم کو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کرتی ہے۔ اس وقت ملزم اپنے اوپر کئے گئے ظلم یا بدسلوکی کو بیان کرسکتا ہے۔

(۶) پولیس ریمانڈ :- ملزم کی زیادہ جانچ پڑتال کے لئے 24 گھنٹے سے زائد پولیس کسٹڈی میں رکھنے کا حکم۔

نوٹ :- آپ کی ملکیت کو کوئی نقصان پہنچائے یا رہائشی مکان کے ارد گرد گندگی کرے تو قریبی پولیس اسٹیشن میں اس کی خبر دی جائے۔ خود الجھ کر یا لڑائی کر کے خواہ مخواہ مصیبت مول لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ FIR لکھوانے کے بعد پولیس تحقیق کرے گی کہ فریاد کے مطابق جرم ہوا ہے یا نہیں؟ پولیس رپورٹ کی بنیاد پر مجسٹریٹ فیصلہ کرتا ہے۔ گناہ کا ثبوت ہو جائے تو آگے کی کاروائی شروع کر دی جاتی ہے۔

ہر چیز شیریں [illegible] ہے دوست درازی ہے۔

سزا کے قابل جرائم (Cognizable crime)

یہ دفعات عام معلومات کے لئے ہیں، باقی عدالتی کاروائی کے لئے قانون دانوں سے مشورہ ضروری ہے۔

دفعہ نمبر	جرم	سزا
56	جعلی اسٹیمپ	دس سال تک کی قید
120	پروگرام کے تحت جرم، چاہے مشورہ ہی میں شرکت ہو۔	اصل مجرم کی طرح
143 تا 149	مشترکہ طور پر جرم۔ غیر قانونی جتھے کا ممبر ہونا، فساد بھڑکانا۔	
161	سرکاری ملازمین کا رشوت لینا	3 سال تک کی قید مع جرمانہ
186	سرکاری ملازمین کے کام میں رکاوٹ ڈالنا	3 ماہ تک کی قید 500 روپے جرمانہ
193	عدالت میں جھوٹی گواہی دینا	7 سال کی قید
212	سزائے موت میں ملوث شخص کو پناہ دینا	
231	جعلی کرنسی چھاپنا یا اس میں حصہ داری	7 سال کی قید
264	کم تولنا	1 سال کی قید
272	کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ	6 ماہ کی قید- 100 روپے جرمانہ
279	لاپرواہی سے گاڑی چلانا جس سے انسانی زندگی خطرہ میں پڑ جائے	
292	فحش کتابوں کا بیچنا	

حسد محسود تک پہونچنے سے پہلے حاسد کو مار ڈالتا ہے۔

دفعہ نمبر	جرم	سزا
295 A	مذہبی جذبات کو مجروح کرنے والی شرارت	1 سے 3 سال کی سزا
296	کسی کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے لئے مذہبی جلسوں میں گڑبڑی پیدا کرنا	1 سے 3 سال کی سزا
297	کسی کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے لئے عبادت گاہ یا قبرستان میں مداخلت	1 سے 3 سال کی سزا
302	قتل (Murder)	سزائے موت یا عمر قید (آجیون قید)
304 A	غفلت بھرا قدم جس سے بلا ارادہ کسی کی موت ہو	7 سال کی قید
304 B	جہیز کی وجہ سے موت	7 سال یا عمر قید
307	قتل کا ارادہ	10 سال کی قید
309	خودکشی کی کوشش کرنا	ایک سال کی قید
311	حملہ آور ہونا	
323	بلا ہتھیار اذیت پہونچانا	ایک سال کی قید
324	زخمی کرنے والے ہتھیار سے اذیت پہونچانا	3 سال کی قید
325	ہڈی توڑنا	7 سال کی قید
345	رہائی کے حکم کے باوجود قید میں رکھنا	
363	نابالغ کا اغواء، چاہے اس کی مرضی سے کیوں نہ ہو	7 سال کی قید
371	چوری کرنا، جیب کاٹنا	
376	زنا بالجبر 16 سال سے کم عمر لڑکی کی رضاء کو بھی جبر شمار کیا جائے گا۔	7 سے 10 سال کی قید
379	چوری	

محنت تقدیر کا دایاں ہاتھ ہے۔

دفعہ نمبر	جرم	سزا
384	رقم کی بالجبر وصولی	
392	لوٹ مار	10 سال کی قید
395	ڈکیتی (5 یا زائد افراد ملکر لوٹ کریں تو ڈکیتی کہتے ہیں) نوٹ:- دن دھاڑے بر سرِ عام لوٹ پر	10 سال یا عمر قید 14 سال کی قید
406	جرمانہ عہد شکنی	
420	دھوکہ دہی (ٹھگی کرنا)	
467	جھوٹے بہی کھاتے تیار کرنا	
491	پہلی بیوی کا نکاح باقی ہوتے ہوئے دوسرا نکاح کرنا (مسلمان کو یہ دفعہ مسلم پرسنل لاء کے تحت لاگو نہیں)	7 سال کی قید
498	شادی شدہ عورت کو ظلم کا شکار بنانا۔	
500	کسی کی بے عزتی اور رسوائی کرنا (چاہے جسمانی عیب پر ہو)	2 سال کی قید

پولیس کی دو قسمیں ہیں۔

۱..... اسلحہ بردار (ہتھیار بند) (Armed) اس یونٹ کو غیر قانونی سرگرمیوں اور دہشت گردی سے روکنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔

۲..... غیر اسلحہ بردار (غیر ہتھیار بند) (Unarmed) یہ یونٹ ٹرافک کنٹرول اور دوسرے ٹیکنیکل کام انجام دیتے ہیں۔

خریداری کے لئے سو آنکھیں کم اور بیچنے والے کے لئے ایک ہی زیادہ ہے۔

اپنی معلومات کی حفاظت کیجئے

سوال :-(۱) جواب دیجئے۔

(۱) N.C.C. ، S.R.P. ، B.S.F. کسے کہتے ہیں اور اس کا فل فارم کیا ہے؟

(۲) پولس کی چند قسمیں بتلائیں ؟

(۳) ہنگامی حالت پیش آنے پر کس فورس کا تعاون لیا جاتا ہے ؟

۴۔ کا عہدہ کہاں ہوتا ہے ؟

سوال :-(۲) خالی جگہ پر کیجئے۔

(۱) واقعہ کی سب سے پہلی اطلاع دینے کو.................کہا جاتا ہے۔

(۲) کونسٹیبل جس کے دونوں کندھے پر.................ہوتا ہے۔

(۳) کسی کی گرفتاری کے لئے پولس کو دیے گئے حکم کو.................کہتے ہیں۔

(۴) P.S.I. کا عہدہ.................آبادی میں ہوتا ہے۔

سوال :-(۳) اثبات یا نفی میں جواب دیجئے۔

(۱) عدالتی حکم نامہ زبانی شکل میں ہوتا ہے۔

(۲) کوئی اچانک آپ پر حملہ کرے تو جوابی کاروائی قانونا جرم ہے۔

(۳) بھروچ پولیس کا بیز B.R.C. ہے۔

(۴) حکم نامہ میں عدالتی ذمہ دار کا عہدہ اور دستخط ہونا ضروری ہے۔

(۵) پولیس ملزم کو زیادہ سے زیادہ 27 گھنٹے حراست میں رکھ سکتی ہے۔

سوال :- (۴)

(۱) مرکزی حکومت کے کتنے شعبے ہیں ؟

(۲) عدالت کی کتنی قسمیں ہیں ؟

(۳) سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے درمیان فرق لکھئے ؟

سوال :- (۵) A کو B کے ساتھ ملائیے۔

B	A
High Court	عدالت
Civil	فوجداری
Court	دیوانی
Criminal	صوبائی عدالت

تکلیفوں کو خاک پر اور دوسروں کی مہربانی کو سنگ مرمر پر لکھو۔

باب 6 سیاسیات (Politics)

نظامِ حکومت کی تین قسمیں ہیں۔

۱.......**جمہوریت** :- ہندوستان، امریکہ، برطانیہ اور جاپان وغیرہ میں رائج ہے۔

۲.......**بادشاہت** :- سعودی عربیہ، کویت، جورڈن، مسقط اور مراکش وغیرہ میں رائج ہے۔

۳.......**فوجی حکومت** :- اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱.......Martial Law یہ عراق میں رائج تھا۔

۲.......Dictatorship ایک زمانہ میں جرمنی میں ہٹلر کی حکومت تھی۔

☆ **مارشل لاء** (Martial Law) :- جب نظم و نسق کسی وجہ سے درہم برہم ہو جائے اور شہری حکام امن برقرار رکھنے اور قانون کو لاگو کرنے میں ناکام ہو جائیں تو مارشل لاء نافذ کر کے فوجی افسران بغاوت کر کے حکومت پر قابض ہو جاتے ہیں۔ پھر فوجی افسران سیاسی لوگوں کے کالے کرتوت برسرِ عام ظاہر کرتے ہیں اور احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں پر فوجی عدالت میں مقدمہ دائر کرتے ہیں۔

☆ **آمریت** (Dictatorship) آمریت یعنی ایسی حکومت جہاں تمام قاعدے اور نظم و نسق ایک ہی آدمی کے قبضہ میں ہو جو من چاہی بادشاہت چلاتا ہے اور اس کے منہ سے نکلی ہوئی بات ہی حرفِ آخر آخری قانون سمجھی جاتی ہے۔

☆ **اشتراکیت** (Communism) :- یہ ایک نظریۂ حکومت ہے۔ جو سرمایہ دارانہ نظام کا ردِعمل ہے، جو کارل مارکس کی ایجاد ہے۔ جس میں دولت کی تقسیم برابر سرابر ہوتی ہے، عوام میں دولت مساویانہ تقسیم ہوتی ہے۔ اشتراکی ملکیت کی حمایت کرتی ہے۔ اس لحاظ سے نظامِ اشتراکیت سرمایہ دارانہ نظام (Capitalism) کے خلاف وجود میں آیا ہے۔ یہ سماجی انقلاب کے ذریعہ معاشرہ کی سیاسی، اقتصادی اور تہذیبی اعتبار سے ازسرِنو تعمیر کرنے کا پروگرام پیش کرتا ہے۔ روس میں 72 سال رائج رہا۔

جاہل مال کو اور عقل مند کمال کو طلب کرتا ہے۔

لوک سبھا

ہمارے ملک میں مرکزی قانون ساز مجلس کو پارلیمنٹ کہتے ہیں۔ اس کے دو شعبے ہیں۔

(۱) لوک سبھا (ایوان زیریں) (۲) راجیہ سبھا (ایوان بالا)

لوک سبھا قانون بناتی ہے۔ جس کو بل کہا جاتا ہے اور راجیہ سبھا میں یہ بل پاس کیا جاتا ہے۔ لوک سبھا کی مجموعی طور پر 545 نشستیں ہیں۔ لوک سبھا کے ممبران کا انتخاب عوام 5 سال کے لئے کرتی ہے۔ آزادی کے بعد سے لیکر اب تک چودہ انتخابات ہو چکے ہیں۔

راجیہ سبھا

اس کی مجموعی طور پر 250 سے زیادہ نشستیں نہیں ہوتیں۔ ان میں سے 12 کا تقرر صدر مملکت کرتے ہیں۔ اور 238 کا انتخاب MLA کرتے ہیں۔ ان کی مدت 6 سال ہوتی ہے۔ 33% ارکان کا ہر دو سال میں دوبارہ انتخاب ہوتا ہے۔ اس کا سربراہ چیئرمین کہلاتا ہے۔

ودھان سبھا

ہر صوبہ کی اسمبلی ہوتی ہے۔ اس کی نشستوں کی تعداد کا مدار ریاست کی آبادی پر ہے۔ 75 ہزار کی آبادی پر ایک ممبر ہوگا۔ گجرات ودھان سبھا کے ممبران کی تعداد 182 ہے۔ اس کے ممبران کو عوام منتخب کرتی ہے۔ ان کو MLA یعنی ممبر آف لجسلیٹو اسمبلی کہا جاتا ہے۔

سیاسی پارٹیاں (National Parties)

ملکی پارٹی (National Party) جو کم از کم ۴ر صوبوں میں دیئے گئے ووٹ کا 4% حاصل کرے۔

I.N.C.	Indian National Congress	انڈین نیشنل کانگریس	
B.J.P.	Bhartiya Janta Party	بھارتیہ جنتا پارٹی	
C.P.I.	Communist Party of India	کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا	

زندگی کا ہر ایک دن تمہاری تاریخ کا ایک ورق ہے۔

C.P.I.M.	Communist Party Marxisit of India	کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا(مارکس)	
J.D.(U)	Janta Dal U	جنتادل یونائیٹیڈ	
J.D.(S)	Janta Dal S	جنتادل یونائیٹیڈ (سیکولر)	

علاقائی پارٹیاں (Regional Parties)

	راشٹریہ قومی ایکتاپارٹی	گجرات	
G.Y.V.P.	گجرات یوا وکاس پارٹی	گجرات	
N.S.P.	راشٹریہ سماج وادی پارٹی	یوپی-سائکل	
S.P.	سمتاپارٹی	یوپی (ملایم سنگھ)	
B.S.P.	بہوجن سماج پارٹی	یوپی (مایاوتی)	
N.L.D.	راشٹریہ لوک دل	یوپی (اجیت سنگھ)	
R.J.D.	راشٹریہ جنتادل	بہار (لالو پرساد- فانوس)	
A.D.	اکالی دل	پنجاب	
N.C.	نیشنل کانفرنس	کشمیر	
T.D.P.	تیلگودیشم پارٹی	آندھرپردیس (چندربابو نائڈو)	
N.C.P.	نیشنلسٹ کانگریس پارٹی	(شردپوار) مہاراشٹر	
T.C.	ترڑمول کانگریس	بنگال (ممتا)	
A.D.M.K.	اناڈی ایم کے	تامل ناڈو (جےللیتا)	
D.M.K.	ڈی ایم کے	تامل ناڈو (کروناندھی)	
I.M.L.	انڈین مسلم لیگ	کیرلا	

جو استاذ کی سختی نہ جھیل سکے اس کو زمانے کی سختیاں جھیلنی پڑتی ہیں۔

J.M.M.	جھارکھنڈ مکتی مورچہ	جھارکھنڈ	
I.N.L.D.	بھارتیہ راشٹریہ لوک دل	ہریانہ (چوٹالا)	
B.J.D.	بیجو جنتا دل	اڑیسہ	
J.K.C.	جموں اینڈ کشمیر کانفرنس	جموں کشمیر	
L.J.N.S.P.	لوک جن شکتی پارٹی	بہار (پاسوان)	
Sh.S.	شیو سینا	مہاراشٹر (بال ٹھاکرے)	

قومی نشانات [National Symbols]

مذہب کے نشانات کی طرح دنیا کے ہر ملک کے کچھ قومی نشانات ہوتے ہیں دستور ہند کی رو سے ہر شہری پر ان قومی نشانات کا احترام ضروری ہے۔

قومی زبان	ہندی	National Language
قومی پرندہ	مور	N.Bird
قومی جانور	شیر	N.Animal
راشٹر پتا	مہاتما گاندھی	N.Father
قومی جھنڈا (پرچم)	ترنگا جھنڈا	N.Flag
یوم آزادی	۱۵/اگست	N.Day
قومی ترانہ (بنگالی زبان)	جن گن من	N.Song
قومی پھول	کنول	N.Flower
اصول عمل	ستیہ میو جیتے (صدق میں فتح ہے)	N.Motto
ملکی شعار	اشوک استمبھ	N.Symbol
قومی کھیل	ہاکی	N.Game

قومی پرچم ترنگا ہے۔ جس میں زعفرانی رنگ ہمت وقربانی پر اور سفید رنگ زندگی کے پاک بے لوث ہونے پر اور ہرا رنگ ملک کی زرخیزی پر دلالت کرتا ہے درمیان کا پہیہ زندگی کے رواں دواں ہونے اور ترقی پر دلالت کرتا ہے۔

سرکاری نوٹوں وسکوں پر تین شیر نظر آتے ہیں وہ اشوک استمبھ ہے جوالہ آباد میں سنگم کے قریب منٹو پارک میں موجود اشوک کی لاٹ سے لیا گیا ہے وہ اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ خونخوار جانور آپس میں کس طرح ملے ہیں اسی طرح ہمارے ملک میں مختلف مذاہب و نسل کے لوگ ملے جلے رہتے ہیں۔

نشان

(۱) لال جھنڈا	انقلاب
(۲) سفید پرچم	صلح
(۳) الٹا پرچم	قومی ماتم اور غم
(۴) نیم لہراتا پرچم	مشکل وآفت
(۵) پیلا جھنڈا	بیماروں کی گاڑی کا نشان
(۶) کالا جھنڈا	اظہار مخالفت
(۷) آنکھ پر پٹی ہاتھ میں ترازو والی عورت	عدل وانصاف کی طلب کا نشان
(۸) بازو پر کالی پٹی	احتجاج
(۹) کھوپڑی پر کراس کرتی دو ہڈیاں	بجلی کا خطرہ
(۱۰) دو ہاتھ (جنکے درمیان شمع روشن ہو)	بیمہ (لائف انشورنس کارپوریشن)

رات کی عبادت سے افضل بیماروں کی تیمارداری ہے۔

(۱۱) سفید کبوتر	امن و امان
(۱۲) حرف - V -	فتح (Victory)
(۱۳) پہیہ (چکر)	ترقی
(۱۴) کنول کا پھول	تہذیب و تمدن
(۱۵) زیتون کی شاخ	امن و شانتی
(۱۶) لال تکون	فیملی پلاننگ
(۱۷) ریڈ کراس (جمع کا لال نشان)	طبی امداد
(۱۸) ہلال احمر	اسلامی ممالک کا طبی نشان
(۱۹) لال بتی	ٹرافک روکنا
(۲۰) ہری بتی	ٹرافک چھوڑنا
(۲۱) پیلی تختی پر کالے حروف	کرائے کی گاڑی
(۲۲) سفید تختی پر کالے حروف	پرائیویٹ گاڑی

☆☆☆

رات سونے سے قبل تمام دن کے افعال پر غور کر۔

سیاسی اصطلاحات

Agenda	ایجنڈا	میٹنگ میں زیر بحث امور (نظام العمل)
Corum	کورم	ارکان کی سب سے کم مطلوبہ تعداد
Cross Voting	کراس ووٹنگ	جانب مخالف کی طرف داری کی رائے
Casting Vote	کاسٹنگ ووٹ	دونوں فریق کے مساوی ووٹ کے بعد صدر کی فیصلہ کن رائے
Walk Out	واک آؤٹ	اختلاف ظاہر کرنے کے لئے مجلس چھوڑ دینا
Manifesto	مینی فیسٹو	پارٹی پالیسی (منشور)
Mid Term Election	مڈٹرم الیکشن	وسط مدتی انتخابات
By Election	بائی الیکشن	ممبر کے فوت ہونے یا استعفاء کی وجہ سے ہونے والا ضمنی چناؤ
Summons	سمنس	تحریری طلبی
Warrant	وارنٹ	گرفتاری کا پروانہ
Vito	ویٹو	آخری فیصلہ جو اکثریت کے خلاف بھی ہو سکتا ہے
Ordinance	آرڈیننس	ہنگامی حکم نامہ
Writ	رٹ	(عدالتی حکم) قانون سازی کے طریق کے خلاف بھی ہو سکتا ہے
Interpol	انٹرپول	بین الاقوامی پولیس
Martial Law	مارشل لاء	قانون عسکری (لشکری راج)
Zero Hour	زیرو آور	(وقفہ عدم) مجلس شروع ہونے سے پہلے کا ایک گھنٹہ

☆☆☆

باب 7 جغرافیہ (Geography)

دنیا (The World)

دنیا کا رقبہ : 51 کروڑ مربع کلومیٹر (Sq.km.)

زمین کا رقبہ : 15 کروڑ مربع کلومیٹر (29%)

پانی کا رقبہ : 36 کروڑ مربع کلومیٹر (71%)

انسانی آبادی : 6 ارب

دنیا کے برّاعظم (Continents)

براعظم	آبادی	زمین کا رقبہ
ایشیا	3 ارب 58 کروڑ	29.5 %
افریقہ	77 کروڑ	20.5 %
شمالی امریکہ	43 کروڑ	14.5 %
جنوبی امریکہ	50 کروڑ	11.5 %
یورپ	73 کروڑ	7 %
آسٹریلیا	3 کروڑ	5.5 %
انٹارکٹیکا	انسانی آبادی نہیں	9 %

بحرِ اعظم (Ocean)

اردو نام	رقبہ	انگلش
بحر الکاہل	16.52 کروڑ Sq.Km.	PACIFIC OCEAN
بحر اوقیانوس	8.24 کروڑ Sq.Km	ATLANTIC OCEAN
بحر ھند	7.35 کروڑ Sq.Km	INDIAN OCEAN
بحر قطب شمالی و جنوبی	1.4 کروڑ Sq.Km	ARCTIC OCEAN

سانپ کو مارنا اور اس کے بچے کو بچانا دانائی نہیں ہے۔

دنیا کے ممالک، کرنسی، اوقات وغیرہ

(Countries, Currencies & Timing etc.)

بیرون کے لئے ابتداء میں '00' شامل کریں۔

"+" یعنی ہندوستانی وقت پر اضافہ۔

"-" یعنی ہندوستانی وقت سے گھٹاؤ۔

ملک	پایہ تخت	مذہب	زبان	کرنسی	وقت	فون کوڈ
ایشیا						
ہندوستان	نئی دہلی	ہندو و اسلام	ہندی	روپیہ		91
سعودی عرب	ریاض	اسلام	عربی	ریال	-2.30	966
ملیشیا	کوالالامپور	اسلام	ملئے	رنگٹ	+2.30	60
پاکستان	اسلام آباد	اسلام	اردو	روپیہ	-0.30	92
بنگلہ دیش	ڈھاکہ	اسلام	بنگالی	ٹکا	+0.30	
افغانستان	کابل	اسلام	فارسی	افغانی	-1.00	
ایران	تہران	اسلام	فارسی	ریال	-2.00	98
عراق	بغداد	اسلام	عربی	دینار	-2.00	964
کویت	کویت سٹی	اسلام	عربی	دینار	-2.00	965
عرب امارت	ابوظہبی	اسلام	عربی	درہم	-1.30	971
انڈونیشیا	جکارتہ	اسلام	انڈونشی	انڈو روپیہ	+1.00	62
قطر	دوحہ	اسلام	عربی	ریال	+2.30	974
ہانگ کانگ	وکٹوریہ	اسلام	چینی	H.K. ڈالر	+2.30	852

جسے کسی دوسرے کا غم نہیں وہ انسانیت سے خارج ہے۔

جارڈن، اُردن	عمّان	اسلام	عربی	جارڈنی دینار	-3.30	962
مالدیپ	مالی	اسلام	دویہی	ما-روپیہ	-0.30	960
عمّان	مسقط	اسلام	عربی	او-ریال	-1.30	968
سیریا (شام)	دماشقس	اسلام	عربی	س-ریال	-3.30	963
ترکی	انقارہ	اسلام	ترکی	ترکی لیرا	-3.30	90
یمن	صنعاء	اسلام	عربی	ی-ریال	-2.30	969
بحرین	منامہ	اسلام	عربی	ب-ریال	-1.30	973
چین	بیجنگ	بودھ	چینی	یوآن	+2.30	86
لبنان	بیروت	اسلام	عربی	پونڈ	-3.30	961
سنگاپور	سنگاپورسیٹی	بودھ	چینی	س-ڈالر	+2.00	65
میانمار	یونگون	بودھ	برمی	برمی کیات	+1.00	95
جاپان	ٹوکیو	بودھ	جاپانی	ین	+3.30	81
تھائی لینڈ	بینگ کاک	بودھ				
فلسطین اسرائیل	یروشلم غزہ پٹی	اسلام	عربی	شیکیل		
نیپال	کٹھمنڈو	ہندو	نیپالی	ن-روپیہ	+0.30	977

یورپ

البانیا	تیرانہ	اسلام	البانی	لیک	-4.30	355
پولینڈ	وارسو	عیسائیت	پولش	جلوتی	-4.30	48

مخلص وہ ہے جو اطاعت میں حلاوت محسوس کرے۔

روس	ماسکو	عیسائی، مسلم	روسی	روبل	-2.30	07
انگلینڈ	لندن	عیسائیت	انگریزی	پاؤنڈ	-5.30	44
بیلجیم	بروسیلس	عیسائیت	ڈچ	فرانک	-4.30	32
ڈین مارک	کوپن ہیگن	عیسائیت	ڈینش	کراؤن	-4.30	45
فرانس	پیرس	عیسائیت	فرنچ	فرانک	-4.30	33
جرمنی	برلن	عیسائیت	جرمن	ڈیوشمارک	-4.30	37
اٹلی	روم	عیسائیت	اٹالین	لیرا	-4.30	39
اسپین	میڈرڈ	عیسائیت	اسپینش	یسیتا	-5.30	34
سویڈن	اسٹاک ہوم	عیسائیت	سویڈش	سویڈیش	-4.30	46
آسٹریا	ویانا	عیسائیت	جرمنی	شلنگ	-4.30	61

افریقہ

روانڈا	کنگالی	اسلام	روانڈا	روانڈا	-3.30	250
ایتھوپیا	عدلیس ابابا	اسلام	امہارک	بیر	-2.30	251
ملاوی	للانگوے	اسلام	انگریزی	ملاوی	-3.30	265
الجیریا	الجیرس	اسلام	عربی	ا-دینار	-4.30	213
سوڈان	خرطوم	مسلم، عیسائی	عربی	س-پاؤنڈ	+2.30	249
کینیا	نیروبی	مسلم، عیسائی	سواہلی، انگلش	ک-شلنگ	-2.30	254
لیبیا	ٹری پولی	اسلام	عربی	ل-دینار	-4.30	218
نائیجیریا	نیامی	اسلام	فرنچ	نا-نیرا	-4.30	234

خوف خدا ہی مومن کی پہچان ہے۔

زامبیا	لوساکا	عیسائیت	انگریزی	کواچا	-4.30	260
زمبابوے	ہرارے	عیسائیت	انگریزی	ز-ڈالر	+3.30	263
مصر	قاہرہ	اسلام	عربی	مصری	+3.30	
تنزانیہ	ڈوڈوما	مسلم، عیسائی	سواہلی، فرنچ	تن شلنگ	+2.30	255
جنوبی افریقہ	پریٹوریہ	عیسائیت	انگریزی	رینڈ	-3.30	48

شمالی امریکہ

کینیڈا	اوٹاوہ	عیسائیت	انگریزی	کے-ڈالر	-11.30	01
کیوبا	ہوانا	عیسائیت	اسپینش	پیسو	-10.30	53
پناما	پناماسٹی	عیسائیت	اسپینش	بالبوا	-10.30	507
متحدہ امریکہ	واشنگٹن	عیسائیت	انگریزی	ڈالر	-10.30	01
گرین لینڈ	ڈین مارک	عیسائیت	اسپینش	کرون	-8.30	25

جنوبی امریکہ

برازیل	برازلیا	عیسائیت	پرتگالی	کروجیر	-8.30	55
کولمبیا	ووگاٹا	عیسائیت	اسپینش	پیسو	+10.30	57

آسٹریلیا

آسٹریلیا	کینبرا	عیسائیت	انگریزی	آ.ڈالر	+06.30	61
نیوزلینڈ	ونگٹن	عیسائیت	انگریزی	ن.ڈالر	-05.30	64
فجی	سیوا	عیسائی، ہندو	انگریزی	ف.ڈالر	+06.30	679

دنیاوی زندگی مختصر جبکہ قبر کی زندگی بہت طویل ہے۔

عالمی تنظیمیں (International Organization)

۱...... اقوام متحدہ (Unaited Nations Org.)[UNO]

پہلی اور دوسری عالمی جنگ میں بڑی خونریزی ہوئی تو فرانس، امریکہ، برطانیہ، روس، چین وغیرہ ممالک کے مفکرین عالمی امن وامان کے لئے ۲۴/اکتوبر ۱۹۴۵ء کو نیو یارک میں اقوام متحدہ کی بنیاد ڈالی۔ پہلی عالمی جنگ کے بعد League Of Nations بنی تھی وہ ناکام رہی اس لئے دوسری عالمی جنگ کے بعد UNO کا قیام عمل میں آیا ہے۔

اقوام متحدہ کا مقصد حقوق انسانیت کا تحفظ، جسمانی صحت، تہذیب وتمدن کے پروگرام کی فراہمی نیز دوملکوں کے مابین مفاہمت کرنا ہے کل ۴۷/ممالک اس کے رکن ہیں۔

۲...... یونیسیف (UNICEF) بچوں کا عالمی فنڈ۔

یہ ادارہ بچوں اور ماؤں کی صحت کو بہتر بنانے کے لئے فکر مند ہے اور بیماروں کے علاج فراہم کرتا ہے جیسے ٹیکے، دوائیں اور انجیکشن مہیا کرتا ہے۔

۳...... یونیسکو (UNESCO) اقوام متحدہ کا تعلیمی، علمی وثقافتی ترقیاتی ادارہ۔

اس کا مقصد قوموں کے درمیان تعلیم، سائنس اور تہذیب وثقافت کے میدانوں میں تعاون کو ترقی دیکر امن وسلامتی کو بڑھانا ہے تاکہ انصاف قانون کی برتری اور حقوق انسانی اور بنیادی آزادی کا احترام بڑھے۔

۴...... عالمی صلیب احمر (ریڈ کراس International Red Cross)۔

یہ ایک امدادی اور انسانیت دوست کاموں کی تحریک ہے اس کے چند اصول یہ ہیں انسانیت بے لوثی، غیر جانبداری، رضا کارانہ خدمت، اتحاد وآفاقیت۔

۵...... کامن ویلتھ Common Wealth.... یہ ان 53 ملکوں کا آزاد ادارہ ہے جو کسی وقت برطانیہ کے غلام تھے۔ اور اب آزاد ہیں کامن ویلتھ کے سفیر کو ایمبیسیڈر اور باقی سفیروں کو ہائی کمشنر کہتے ہیں۔

ممالک اور شہروں کے نئے پرانے نام

نئے نام	انگریزی	پرانے نام
سعودی عرب	SAUDI ARABIA	حجاز و نجد
سیریا	SYRIA	شام
جورڈن	JORDON	اردن
ایتھوپیا (اتھوپیا)	ETHIOPIA	حبش
الجیریا	ALGEARIA	الجزائر
اجپٹ	EGYPT	مصر
ایران	IRAN	فارس (پرسیا)
انڈونیشیا	INDONESIA	ڈچ ایسٹ انڈیز
سری لنکا	SRILANKA	سیلون
زمبابوے	ZIMBABWE	جنوبی رہوڈیشیا
زامبیا	ZAMBIE	شمالی رہوڈیشیا
نابلس	NABULUS	کمبوڈیا
میانمار	MYANMAR	برما
بوٹسوانا	BOTSWANA	بچوانالینڈ
جئیری	ZAIRI	کونگو
نیدھرلینڈ	NETHERLAND	ہالینڈ
جاپان	JAPAN	نپون
مالاگاسی	MALAGHASI	مادا گاسکر

تمہاری گفتگو تمہاری شخصیت کا سچا آئینہ ہے۔

ملیشیا	MALAYSIA	ملایا
عراق	IRAQ	میسوپوٹیمیا
ہرارے	HARARE	سولس بری
ترکی	TURKY	ایشیائی کوچک
تھائی لینڈ	THAILAND	شیام

ہندوستانی شہروں کے نئے پرانے نام

نئے نام	انگریزی	پرانے نام
اروناچل	ARUNACHAL	نیفا
کرناٹک	KARNATAKA	میسور
ایودھیا	AJOUDHYA	اودھ
ممبئی	MUMBAI	بمبئی
چینئی	CHENNAI	مدراس
وارانسی	VARANASI	بنارس (کاشی)
تھروونندھاناپرم	THIRUVANANPURAM	ٹری وینڈم
پونے	PUNE	پونا
کوزی کوڑے	KOZIKODE	کالی کٹ
پٹنہ	PATNA	پاٹلی پتر
کوچی	COCHI	کوچین
کولکاتہ	KOLKATA	کلکتہ
الہ آباد	ALLAHABAD	پریاگ
لکھنؤ	LUCKNOW	اودھ

انسانی زندگی کی مثال دھوپ چھاؤں جیسی ہے۔

دنیا کے مذاہب (Religions)

مذہب	بانی	مذہبی کتاب	عبادت گاہ	شعار	آبادی
اسلام	اللہ تعالیٰ	قرآن مجید	مسجد	چاندتارا رواجاً	1.16 ارب
عیسائیت	پولس (اصل آسمانی)	انجیل	دیوز-گرجا	صلیب کروس	1.95 ارب
ہندو دھرم	مختلف سنت	وید، گیتا،	مندر	اوم ⌐	76.16 کروڑ
بودھ مت	گوتم بودھ	تری پٹک	وہار	سوستک	35.37 کروڑ
جین مت	مہاویر سوامی	کلپ ستر	دیراسر		39 کروڑ
پارسی	زرتشت	اویستا	اگیاری	اگنی	50 لاکھ
سکھ	گرونانک	گرنتھ صاحب	گرودوارہ	کرپان	2.30 کروڑ
یہودی ر جیوز	اصلاً آسمانی	تورات	سائناگوگ	ششکون تارا ✡	1.41 کروڑ

بھارت (INDIA)

سرحد :- شمال میں ہمالیہ جنوب میں بحر ہند
مشرق میں میانمار اور مغرب میں پاکستان۔

عرض البلد :- 8.4 سے 37.6 شمالی

طول البلد :- 68.7 سے 97.25 مشرقی

رقبہ :- 33 لاکھ مربع کلومیٹر (Sq.Km) دنیا میں ساتواں نمبر ہے۔ (دنیا کا % 2.42) لمبائی شمالاً جنوباً 3214 کلومیٹر ہے اور چوڑائی مشرق سے مغرب تک 2933 کلومیٹر ہے۔

وہ خاموشی جو فکر و غور سے خالی ہو سہو ہے۔

آبادی :- 1 ارب 3 کروڑ (2001ء) چین کے بعد دنیا میں دوسرا نمبر ہے۔

راجدھانی :- نئی دہلی (تجارتی مرکز ممبئی ہے)

صوبے :- 28

مرکز کے ماتحت علاقے :- 7

پارلیمنٹ کی سیٹیں :- 545

راجیہ سبھا کی سیٹیں :- 250

سب سے زیادہ آبادی والا صوبہ :- یوپی (13 کروڑ 87 لاکھ)

سب سے کم آبادی والا صوبہ :- سکم (5 لاکھ 61 ہزار)

سب سے زیادہ رقبہ والا صوبہ :- راجستھان (3 لاکھ 42 ہزار کلومیٹر)

سب سے کم رقبہ والا صوبہ :- گوا (3.37 ہزار مربع کلومیٹر)

سب سے زیادہ آبادی والا شہر :- کولکاتہ

سب سے زیادہ تعلیم یافتہ صوبہ :- کیرالہ 90%

سب سے کم تعلیم یافتہ صوبہ :- بہار 47%

تسلیم شدہ زبانیں :- 13

بولیاں :- 1652

بھارت کی ریاستیں (States) (باعتبار حروف تہجی)

نمبر	صوبے	راجدھانی	لوک سبھا	راجیہ سبھا	اضلاع	آبادی (2001ء)	مسلم آبادی
۱	اتر پردیش	لکھنؤ	58	34	70	16.60 کروڑ	17.33%
۲	اترانچل	دہرہ دون				84.79 لاکھ	
۳	اروناچل پردیش	ایٹانگر	21	1	13	10.91 لاکھ	1.38%
۴	اڑیسہ	بھوبنیشور	21	10	30	3.67 کروڑ	1.83%
۵	آسام	دسپور	14	7	24	،، 2.66	24.43%
۶	آندھرا پردیش	حیدرآباد	42	18	23	،، 7.57	8.91%
۷	بہار	پٹنہ	54	22	42	،، 8.28	14.81%
۸	پنجاب	چنڈی گڑھ	13	7	17	،، 2.42	1.18%
۹	تامل ناڈو	چینئی	39	18	29	،، 6.21	5.47%
۱۰	تری پورہ	اگرتلہ	1	1	4	31.91 لاکھ	7.31%
۱۱	جموں کشمیر	سری نگر، جموں	6	4	14	1 کروڑ	68.73%
۱۲	جھارکھنڈ	رانچی			18	،، 2.69	
۱۳	چھتیس گڑھ	رائے پور			16	،، 2.07	-
۱۴	راجستھان	جے پور	25	10	32	،، 5.64	8.01%
۱۵	سکم	گنگٹوک	1	1	4	5.40 لاکھ	0.95%
۱۶	کرناٹک	بنگلور	28	12	30	5.27 کروڑ	11.64%
۱۷	کیرالہ	ترووننت پورم	20	9	14	3.18 کروڑ	23.33%

۱۸	گجرات	گاندھی نگر	26	13	25	5.05 کروڑ	8.73%
۱۹	گوا	پنجی	2	1	2	13.43 لاکھ	5.25%
۲۰	مدھیہ پردیش	بھوپال	40	16	45	6.03 کروڑ	4.96%
۲۱	مغربی بنگال	کولکاتہ	42	16	18	6.02 کروڑ	3.61%
۲۲	منی پور	امپھال	2	1	9	28.88 لاکھ	7.27%
۲۳	مہاراشٹر	ممبئی	48	19	35	9.67 کروڑ	9.67%
۲۴	میزورم	آئزول	1	1	7	8.91 کروڑ	0.66%
۲۵	میگھالیہ	شیلانگ	2	1	7	23.06 لاکھ	3.46%
۲۶	ناگالینڈ	کوہیما	1	1	8	19.88 لاکھ	1.71%
۲۷	ہریانہ	چنڈی گڑھ	10	1	5	2.10 کروڑ	4.64%
۲۸	ہماچل پردیش	شملہ	4	3	14	60.77 لاکھ	1.72%

مرکزی علاقے (Union Territories)

نمبر	علاقے	راجدھانی	لوک سبھا	راجیہ سبھا	اضلاع	مسلم آبادی
1	اندامان نکوبار	پورٹ بلیر	1	1	2	7.61%
2	چنڈی گڑھ	چنڈی گڑھ	1	1	1	2.72%
3	دادر نگر حویلی	سلواسا	1	1	1	2.41%
4	دہلی	نئی دہلی	7	3	1	9.44%
5	دیو، دمن	دمن	1	1	2	8.91%
6	لکش دیپ	کوارائی	1	1	1	94.35%
7	پانڈیچیری	پانڈیچیری	1	1	4	6.64%

عقل ایک حد سے بڑھ نہیں سکتی جبکہ عشق کی کوئی حد نہیں۔

مذاہب کا تناسب آبادی(2001)

	مذہب	آبادی		فیصد
(۱)	ہندو	82.70	کروڑ	80.5%
(۲)	مسلمان	13.80	،،	13.4%
(۳)	عیسائی	2.40	،،	2.43%
(۴)	سکھ	1.90	،،	1.84%
(۵)	بودھ	79	لاکھ	0.79%
(۶)	جین	42	،،	0.40%
(۷)	دیگر	66	،،	0.77%

☆ ہندوستان میں ہر دس سال بعد مردم شماری ہوتی ہے۔

☆☆☆

قطرہ دریا کے باہر ہے جب قطرہ دریا میں مل جائے تو دریا ہے۔

لوک سبھا میں مسلم ممبران کی تعداد

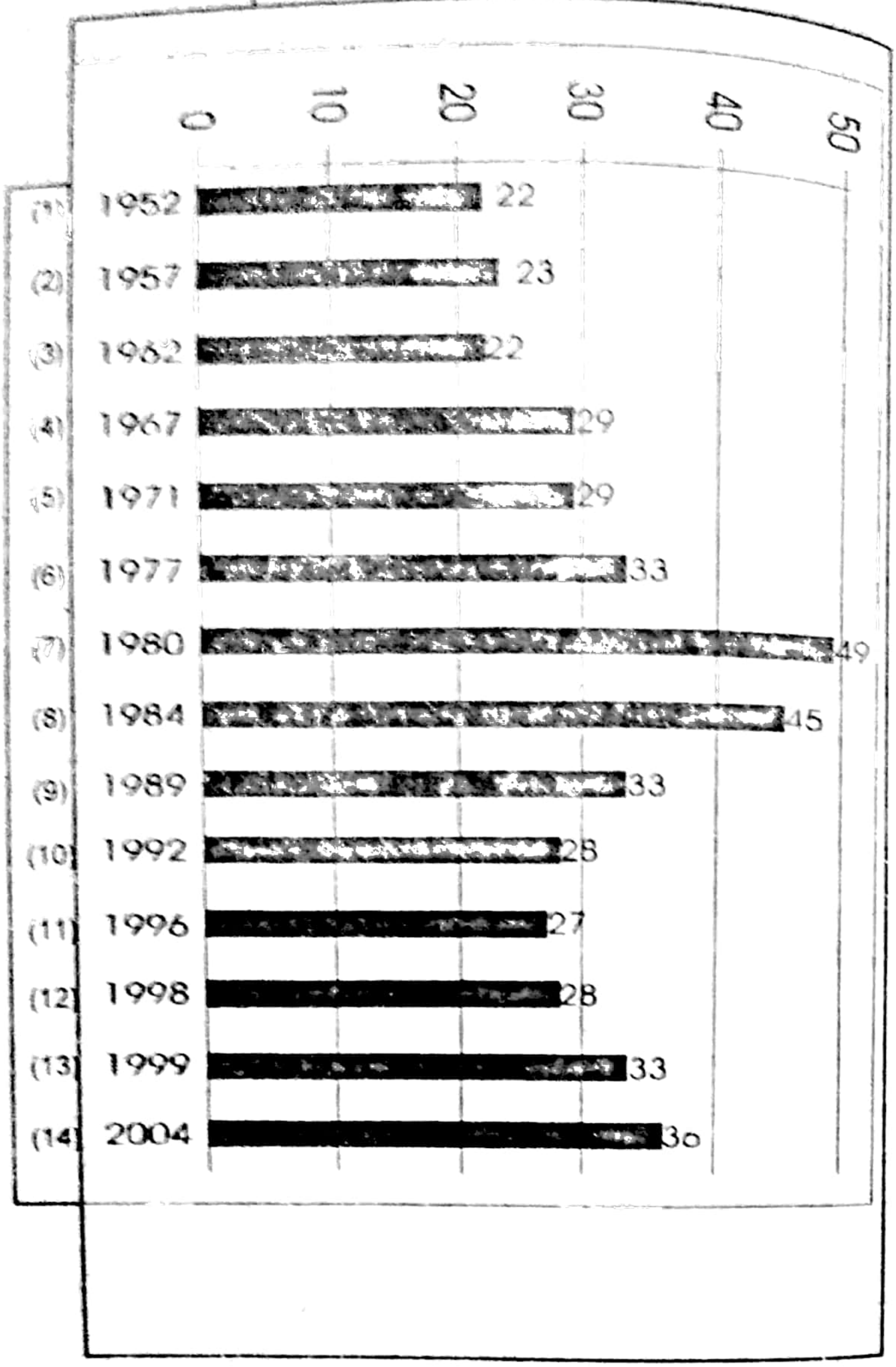

مسلمانو! فرقہ بندیوں کو چھوڑ کر سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاؤ۔

ہندوستان کی مشہور مسلم تنظیمیں

تنظیم اور اسکے عہدے دار	سن تاسیس	پتے	فون نمبر
جمعیت علماء ہند صدر: مولانا اسعد مدنی صاحب	نومبر ۱۹۱۹ء	بہادر شاہ ظفر مارگ 1-دہلی	2331455 23317729
آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ صدر: مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی صاحب	۱۹؍ دسمبر ۱۹۷۲ء	A/1-76 اوکھلا مین مارکیٹ، جامعہ نگر، نیو دہلی-25	26932991 Fax : 2315157
مسلم مجلس مشاورت جنرل سکریٹری: مولانا احمد علی قاسمی	۹؍ اگست ۱۹۶۴ء	۴۳۵-نیا محل جامع مسجد دہلی-۱۱۰۰۰۶	2332977
امارت شرعیہ بہار-اڑیسہ-جھارکھنڈ امیر شریعت: مولانا نظام الدین صاحب	۲۶؍ جون ۱۹۲۱ء	پھلواری شریف پٹنہ-۸۰۱۵۰۵ بہار	225678
اسلامک فقہ اکیڈمی جنرل سکریٹری: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب		Po.Box : 9725 جامعہ نگر، نئی دہلی-۲۵	26848256
ملی جمعیت علماء ہند جنرل سکریٹری: مولانا فضیل احمد قاسمی	اپریل ۱۹۸۸ء	جمعیت بلڈنگ قاسم جان اسٹریٹ، دہلی-۶	2235193

بے حسی نصف موت ہے۔

تنظیم اور اسکے عہدے دار	سن تاسیس	پتہ	فون نمبر
آل انڈیا ملی کونسل جنرل سکریٹری: مولانا عبداللہ مغیثی	۲۳ مئی ۱۹۹۲ء	161/32 جوگا بائی جامعہ نگر اوکھلا، نئی دہلی-۲۵	P 26820891 F 26841846
آل انڈیا تعلیمی وملی فاؤنڈیشن صدر: مولانا اسرار الحق قاسمی		Po.Box.9724 ذاکر نگر، نئی دہلی-۲۵	55675966 26984730
کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت ناظم: قاری عثمان منصور پوری		دار العلوم دیوبند ۲۴۷۵۵۴	
انڈین یونین مسلم لیگ صدر: محمود بنات والا	۱۹۵۴ء		
اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا	اکتوبر ۱۹۸۲ء	S.I.O.	
جماعت اسلامی ہند امیر جماعت: ڈاکٹر عبدالحق انصاری	اگست ۱۹۴۱ء	مرکز جماعت اسلامی ہند، ابوالفضل انکلیو اوکھلا، جامعہ نگر، نئی دہلی-۲۵	P 26848341 F 26809975
جمعیت اہل حدیث امیر: مختار احمد ندوی	جنوری ۱۹۰۶ء	اہل حدیث منزل ۴۱۱۶ اردو بازار جامع مسجد، دہلی-۶	3273407 2279940

تنکے کو بھی حقیر نہ سمجھو ورنہ وہ تمہاری آنکھ میں پڑ جائے گا۔

ملکی نظم و نسق (Administration)

انتظامی سہولت کے خاطر دستور میں شعبوں کی تقسیم تین حصوں میں ہوتی ہے:

(۱) مرکزی حکومت کے شعبے (۲) ریاستی حکومت کے شعبے (۳) مخلوط شعبے۔

۱۔ مرکزی حکومت کے ماتحت ریلوے، ڈاک، دفاعی شعبہ، امور خارجہ، ناپ تول وغیرہ کل ۹۷ شعبے ہیں۔

۲۔ ریاستی حکومت کے ماتحت پنچایتی ادارے، پولیس خدمات، زراعت اور اصلاح زمین وغیرہ کل 66 شعبے ہیں۔

۳۔ مخلوط شعبے جنھیں مرکزی اور صوبائی حکومت مل کر انجام دیں جس میں تعلیم، تجارت روزگار وغیرہ کل 47 شعبے ہیں۔

سیاسی اور سماجی اصطلاحیں

سامراج (امپریزم)(Imperism):- یعنی سلطنت کی توسیع، کسی ملک کا اپنی حدود سے باہر دوسرے علاقہ یا قوم پر اپنا اقتصادی، فوجی، یا سیاسی تسلط قائم کرنا۔

صیہونیت (Zionism) زایونزم:- جس تحریک کا یہ عقیدہ ہے کہ یہودی (Jews) قوم کو فلسطین (ارض مقدس) میں اپنی خود مختار حکومت قائم کرنے کا حق ہے۔

فاشیت/فسطائیت (Fascism) فاسزم :- اس تحریک کی بنیاد اپنی جماعت کے درمیان مضبوط ترین اتحاد پر ہے۔ فاشیت کا مقصد ایک ملک یا فقط ایک قوم کی بالادستی ہے۔

بلیک میل (Blackmail):- (دست درازی) یعنی کسی کے متعلق صحیح یا غلط خبریں پھیلانے کی دھمکی یا جانی، مالی نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا - یہ جرم اخلاقی قتل ہے۔

اہنسا (Non -Violence) :- تکلیف نہ پہنچانا، تکلیف بغیر کا مقابلہ اور خاموش انداز میں کام نکالنا۔

شخصی حکومت (Despotism):- سرکاری اختیارات ایک حاکم کی ذات میں مرکوز ہو وہ من چاہی حکومت چلاتا ہے اور ایک طرفہ فیصلہ کرتا ہے۔

استحصال (Exploitation) ایکسپلوٹیشن :- ذاتی فائدہ کے لئے دوسروں کی محنت یا اثاثہ کا استعمال کرنا - سرمایہ دار ناجائز منافع پر قبضہ کر کے مزدوروں کا استحصال کرتے ہیں۔

استعمار (Colonization) کولونزیشن :- کسی قوم یا علاقہ پر قابض ہو کر حکومت کرنا ایسے مقبوضہ ممالک کو حکمراں طاقت کی نوآبادی (Colony) کہتے ہیں۔

دستور (Constitution) کونسٹی ٹیوشن :- وہ بنیادی قانون جو نظام حکومت کی تشکیل کرتا ہے ہر دستور میں حکومت کے اختیارات اور فرائض کی تعین اور تقسیم کی جاتی ہے۔

گجرات (Gujarat)

بنیاد :- یکم مئی ۱۹۶۰ء - پہلے گجرات ممبئی میں شامل تھا۔

حدود اربعہ :- مشرق میں ایم-پی، مغرب میں بحر عرب، شمال میں راجستھان، جنوب میں مہاراشٹر۔

رقبہ :- 2 لاکھ مربع کلومیٹر (SQ. Km)

راجدھانی :- گاندھی نگر

زبان :- گجراتی

آبادی :- پانچ کروڑ، پانچ لاکھ (ہندوستان میں دسواں نمبر)۔

تعلقے :- 184

ضلعے :- 25

عرض البلد :- 20 سے 24.7 شمال

طول البلد :- 68.4 سے 74.4 مشرق

تعلیم کا اوسط :- 70 %

لوک سبھا کی سیٹ :- 26

راجیہ سبھا کی سیٹ :- 13

ودھان سبھا کی سیٹ :- 182

دورۂ حدیث تک کی تعلیم کے ادارے :- 24

متوسطات کی تعلیم کے ادارے :- 30

لڑکیوں کے مدرسے :- 7

بچوں کے گھر :- 5

یونیورسٹی :- 10

مقامی ادارے (Local Bodies)

نمبر شمار	آبادی	ادارہ کا نام	صدر کا نام
۱	2 لاکھ سے زائد	مہا نگر پالیکا(Corporation) نگم	میئر
۲	35 ہزار سے 2 لاکھ تک	نگر پالیکا(Municipalty Board)	پرمکھ
۳	10 ہزار سے 35 ہزار تک	نگر پنچایت	سرپنچ
۴	10 ہزار سے کم	گرام پنچایت	سرپنچ

گجرات کی مہانگر پالیکائیں :-

(۱) احمد آباد (۲) بڑودہ (۳) سورت (۴) راجکوٹ

(۵) بھاؤنگر (۶) جام نگر (۷) جوناگڈھ۔

☆☆☆

باب فلکیات (Astronomy)

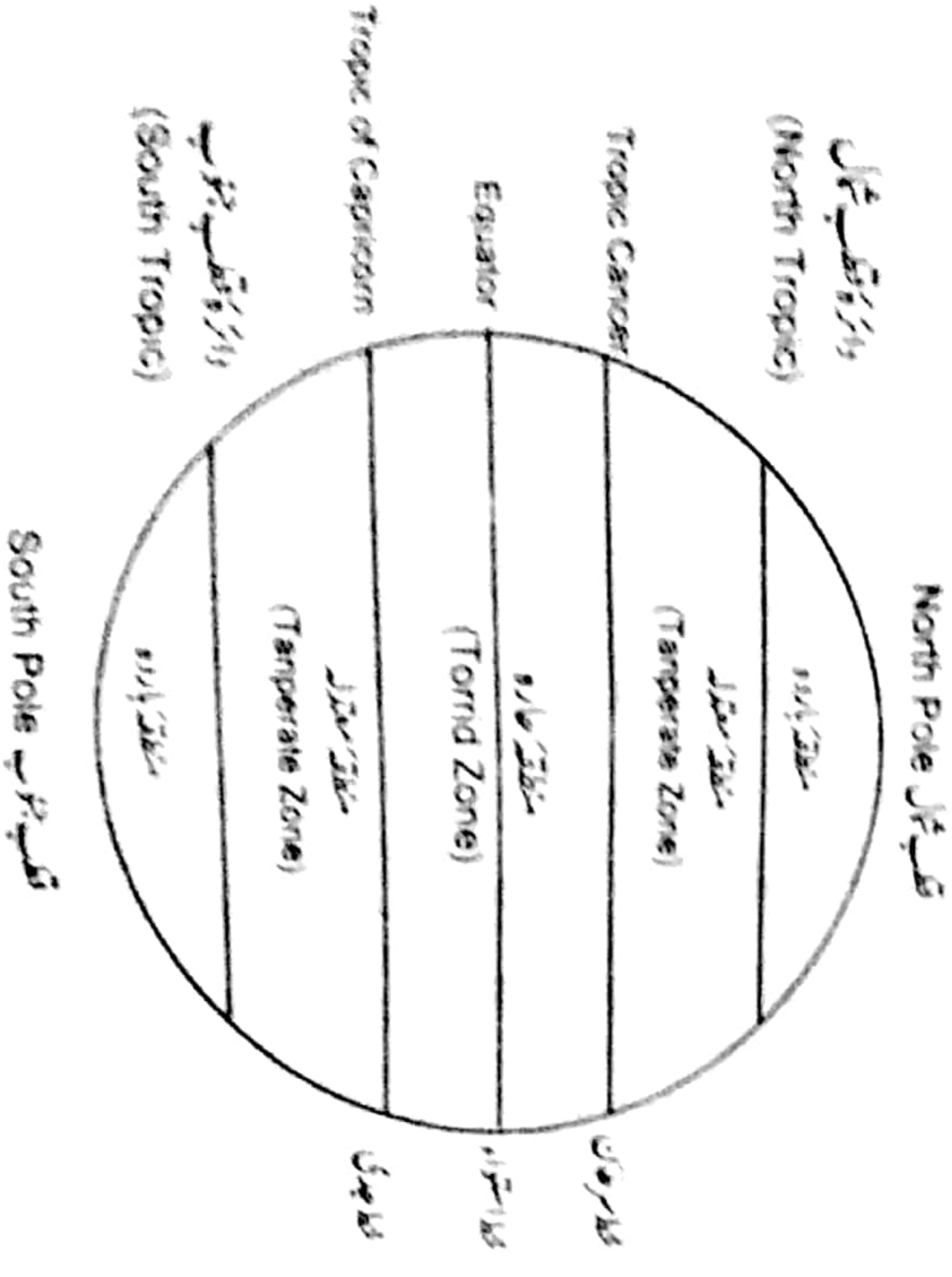
North Pole قطب شمالی
South Pole قطب جنوبی
دائرۂ قطب شمالی (North Tropic)
Tropic Cancer
Equator
Tropic of Capricorn
دائرۂ قطب جنوبی (South Tropic)
منطقہ باردہ
منطقہ معتدل (Temperate Zone)
منطقہ حارہ (Torrid Zone)
منطقہ معتدل (Temperate Zone)
منطقہ باردہ
خط سرطان
خط استواء
خط جدی

عرض البلد (LATITUDE)

عرض البلد وہ خیالی خط ہیں جو مشرق، مغرب کھینچے گئے ہیں۔ ان کی تعداد 180 ہے، عرض البلد کے ذریعہ موسم اور فاصلہ معلوم ہوتا ہے، ایک ڈگری عرض البلد 111 کلومیٹر کی مسافت کا ہوتا ہے۔ جس میں سات عرض البلد کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

......خط استواء (Equator) :- قطب شمالی وقطب جنوبی کے بالکل بیچ و بیچ والا خط جو مشرق ومغرب کھینچا گیا ہے۔ وہ زمین کو کرہ جنوبی و کرہ شمالی دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ اس درمیانی خط کو '0' ڈگری اور دونوں قطب کو 90 ڈگری قرار دیا جاتا ہے۔

۲......خط سرطان (Tropicofcancer) یہ خط استواء سے 23.5 ڈگری شمال میں واقع ہے۔

۳......خط جدّی (Tropicofcapricoom) یہ خط استواء سے 23.5 ڈگری جنوب میں واقع ہے۔

۴......دائرہ قطب شمالی (North Tropic) یہ خط استواء سے 66.5 ڈگری شمال میں واقع ہے۔

۵......دائرہ قطب جنوبی (South Tropic) یہ خط استواء سے 66.5 ڈگری جنوب میں واقع ہے۔

۶......قطب شمالی (North pole) خط استواء سے 90 ڈگری شمال میں واقع ہے۔

۷......قطب جنوبی (South pole) خط استواء سے 90 ڈگری جنوب میں واقع ہے۔

زمین کو تین زون میں تقسیم کیا گیا ہے :-

۱......منطقۂ حارّہ (Torrid Zone) خط سرطان اور خط جدّی کے درمیانی حصہ کو منطقۂ حارّہ کہا جاتا ہے، یہاں کا موسم ہمیشہ گرم رہتا ہے۔

۲......منطقۂ معتدلہ (Temperate Zone) یہ خط سرطان سے دائرۂ قطب شمالی اور خط جدی سے دائرۂ قطب جنوبی کے درمیان کا علاقہ ہے، ان دونوں میں سردی گرمی معتدل ہوتی ہے۔

۳......منطقۂ باردہ (Frigid Zone) دائرہ قطب شمالی سے قطب شمالی اور دائرہ قطب جنوبی سے قطب جنوبی کے درمیان کے حصہ کو کہتے ہیں جس میں سردی زیادہ رہتی ہے۔

طول البلد (Longitude)

وہ خیالی خطوط جو شمالاً جنوباً کھینچے گئے ہیں۔ انہیں طول البلد کہا جاتا ہے۔ ان کی تعداد 180 ہے۔ طول البلد کے ذریعہ کسی جگہ کا وقت اور مقام معلوم ہوتا ہے۔ دو طول البلد کے درمیانی فاصلہ کو سورج کے سامنے گذرتے ہوئے 4 منٹ درکار ہے۔ اسی طرح دو مقام کے درمیان 15 ڈگری کا فاصلہ ہو تو ایک گھنٹہ کا فرق ہوگا۔

تین اہم طول البلد

۱ صفر درجہ طول البلد (Prime meridiem) لندن میں گرین وچ نامی مقام کو صفر ڈگری طول البلد فرض کیا گیا ہے۔

۲ 82.5 درجہ طول البلد مشرقی (Standard Time) :- یہ الٰہ آباد اور مدراس پر سے گذرنے والا طول البلد ہے۔ اسے بھارت کا معیاری وقت تسلیم کیا گیا ہے۔ جو گرین وچ سے 5.30 گھنٹہ آگے ہے۔

۳ 180 درجہ طول البلد بین الاقوامی خط تاریخ (International Date Time) :- بحر الکاہل (Pacific Ocean) کے درمیان ایک خط طے کیا ہے۔ جس کو بین الاقوامی خط تاریخ (Int Date line) کہتے ہیں۔ چونکہ لندن کا گرین وچ بنیادی طول البلد فرض کیا گیا ہے۔ اس لئے اس کی مغربی سمت میں سفر کرنے والا جب 180 ڈگری طول البلد مغرب پر پہنچے گا تو اپنی گھڑی ایک دن پیچھے کریگا۔ اسی طرح مشرقی سمت میں سفر کرنے والا 180 طول البلد مشرق میں پہنچے گا تو اپنی گھڑی ایک دن آگے کریگا۔ یہ خط کہیں کہیں 180 درجہ سے ہٹا ہوا بھی ہے تا کہ ایک ملک میں دو تاریخ نہ ہو جائے۔

عرض البلد اور طول البلد کے جال (Network) کے ذریعہ کسی مقام کا محل وقوع (Location) متعین کیا جاتا ہے۔

مرد اگر گھر ہے تو عورت اس کی چابی ہے۔

زمین 24 گھنٹے میں اپنی محور کے گرد ایک مکمل گردش پوری کر لیتی ہے یعنی 24 گھنٹے میں طول البلد کی 360 ڈگری سورج کے ٹھیک سامنے سے گذر جاتی ہے۔ گویا 4 منٹ میں ایک درجہ طول البلد اور ایک گھنٹہ میں 15 ڈگری طول البلد سورج کے ٹھیک سامنے سے گذر جاتے ہیں۔

زمین کی دو گردش ہے (۱) روزانہ (۲) سالانہ

۱.....محوری گردش (روزانہ گردش) زمین اپنے محور پر مغرب سے مشرق کی سمت لٹو کی طرح گردش کرتی ہے۔ اسے محوری گردش کہتے ہیں۔ زمین کا ایک محوری چکر 23 گھنٹے، 56 منٹ اور 4 سکنڈ (24 گھنٹے) میں مکمل ہوتا ہے۔ اس گردش سے رات دن ہوتے ہیں۔ اسی سے طلوع غروب ہوتا ہے۔

۲.....مداری گردش (سالانہ گردش) زمین اپنے محور پر گردش کرنے کے ساتھ ساتھ سورج کے گرد بھی چکر لگاتی ہے۔ زمین کو سورج کے گرد ایک چکر پورا کرنے کے لئے 1/4 365 دن لگتے ہیں۔ اس مدت کو ایک سال کہتے ہیں۔

مقامی وقت (Local Time)

طول البلد کے مطابق جو وقت ہوتا ہے اسے مقامی وقت کہتے ہیں۔ مثلاً سورج بالکل سر کے اوپر آ جائے تو اس جگہ مقامی وقت کے 12 بجتے ہیں۔ اسی کو نصف النہار (Meridiem) کہتے ہیں۔ زمین مشرق کی جانب گردش کرتی ہے اس لئے مشرقی علاقوں میں سورج پہلے طلوع ہوتا ہے اور مغربی حصوں میں بعد میں طلوع ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر جگہ کا مقامی وقت بھی الگ ہوتا ہے البتہ جو مقامات شمالاً و جنوباً ایک ہی سیدھ میں واقع ہوں یعنی ایک ہی طول البلد پر ہوں ان کا مقامی وقت ایک ہوتا ہے۔

مرد اگر پھول ہے تو عورت اس کی خوشبو ہے۔

معیاری وقت (Standard Time)

ایک ہی ملک کے الگ الگ حصوں میں مقامی وقت الگ الگ ہونے سے کاروبار میں بہت ہی مشکلات ہو سکتی ہے۔ اس لئے ملک کے وسط سے گذرنے والے طول البلد کے مرکزی شہر کے مقامی وقت کو تمام ملک کا معیاری وقت (Standard Time) منتخب کیا جاتا ہے۔

ہندوستان میں 82.5 ڈگری طول البلد جو الہ آباد اور مدراس سے گذرتا ہے۔ اسے معیاری وقت تسلیم کیا گیا ہے۔ برطانیہ میں گرین وچ کا مقامی وقت معیاری وقت تسلیم کیا گیا ہے۔ امریکہ، کناڈا جیسے بعض بڑے ممالک میں مختلف زون کے الگ الگ معیاری وقت ہیں۔

نظام شمسی و قمری (Solar & Lunar System)

ایک شمسی سال = 365 دن، 5 گھنٹے، 48 سیکنڈ

ایک قمری سال = 354 دن، 8 گھنٹے، 48 منٹ

33 شمسی سال = 34 قمری سال، ساڑھے چار دن

شمسی سال قمری سال سے 10 دن، 21 گھنٹے، 12 منٹ بڑا ہوتا ہے۔

شمسی مہینہ قمری مہینہ سے 21 گھنٹے، 46 منٹ بڑا ہوتا ہے۔

ایک شمسی مہینہ =30 دن، 21 گھنٹے، 12 منٹ۔

ایک قمری مہینہ =29 دن، 12 گھنٹے، 44 منٹ۔

فروری، مارچ اور نومبر ہر سال ایک ہی دن سے شروع ہوتے ہیں۔

سال شمسی کا پہلا اور آخری دن ہمیشہ ایک ہی ہوتا ہے۔ یعنی اگر جنوری کو سنیچر ہے تو 31 دسمبر کو بھی سنیچر ہی ہوگا۔

سب سے بڑا دن 22 جون کو ہوتا ہے۔ پھر چھ ماہ تک گھٹتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ 22 دسمبر کو سب سے چھوٹا دن ہو جاتا ہے۔ پھر چھ ماہ تک یعنی 22 جون تک بڑھتا رہتا ہے اور ان دونوں

تکلیفوں کو خاک پر مگر مہربانیوں کو سنگ مرمر پر لکھو۔

ششماھی کے وسط پر یعنی 22 دسمبر اور 22 مارچ کو دن رات برابر ہو جاتے ہیں۔

لیپ ائیر : وہ سال جس میں فروری مہینہ 29 کا ہوتا ہے۔ سال 366 دن کا ہو جاتا ہے۔ ہر چوتھے سال لیپ ائیر ہوتا ہے جسے چار سے برابر تقسیم کیا جا سکے۔ صدی کا لیپ ائیر وہ ہے جو 400 سے برابر تقسیم کیا جا سکے۔

تبدیلیٔ وقت :- جن شہروں میں پورب پچھم میں ایک ہزار مائل کا فاصلہ ہے۔ ان میں ایک گھنٹہ کا تفاوت ہوتا ہے۔ مثلاً جو شہر دہلی سے ایک ہزار میل پورب میں ہے۔ وہاں دہلی سے ایک گھنٹہ پہلے سورج غروب ہو جاتا ہے۔ اور جو پچھم میں ہے وہاں ایک گھنٹہ بعد سورج غروب ہوتا ہے۔ اور اتر دکھن میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔ شہروں کا فاصلہ نقشوں کے پیمانے (Scale) کے حساب سے معلوم ہو سکتا ہے۔ جتنا فرق صبح صادق (فجر کے وقت) اور سورج نکلنے میں ہوتا ہے۔ اتنا ہی سورج غروب اور غروب شفق ابیض (سورج غروب ہونے پر سرخی کے بعد ظاہر ہونے والی سفیدی) میں ہوتا ہے۔

☆☆☆

باب 9 عالم اسلام (Muslim World)

مسلم دنیا ایک نظر میں

(1) ممالک

دنیا کے ممالک	228
آزاد ممالک	196
مسلم ممالک	60
عرب ممالک	38%
آزاد مسلم ممالک	52 یعنی 26%

(2) آبادی

دنیا میں مسلم آبادی کا تناسب	:- 1.16 ارب (23%)
آبادی میں سب سے بڑا مسلم ملک	:- انڈونیشیا - آبادی 19 کروڑ
آبادی میں سب سے چھوٹا مسلم ملک	:- مالدیپ - آبادی 2 لاکھ 19 ہزار
آبادی میں سب سے بڑا مسلم شہر	:- کراچی - آبادی 80 لاکھ
مسلم اقلیتی ممالک میں سب سے زیادہ مسلم آبادی	:- ہندوستان میں - آبادی 20%

(3) رقبہ

دنیا کے ممالک کا رقبہ	14 کروڑ مربع کلومیٹر
مسلم ممالک کا رقبہ	3.5 کروڑ مربع کلومیٹر
رقبہ میں سب سے بڑا مسلم ملک	قزاقستان - رقبہ 27 لاکھ مربع کلومیٹر
رقبہ میں سب سے چھوٹا مسلم ملک	مالدیپ - رقبہ 298 مربع کلومیٹر

(4) عالم اسلام کی زیادہ رائج زبانیں

(۱) عربی (۲) انڈونیشیا (۳) اردو (۴) بنگالی
(۵) پنجابی (۶) ترکی (۷) فارسی (۸) پشتو

☆ دنیا کے 20 ممالک کی سرکاری زبان عربی ہے۔

(5) فوج

دنیا کے ممالک کی فوج :- 3.5 کروڑ
مسلم ممالک کی فوج :- 85 لاکھ (25%)
عالم اسلام میں سب سے بڑی فوج :- پاکستان میں 9 لاکھ

(6) وہ مسلم ممالک جہاں اس وقت بادشاہت رائج ہے

(۱) سعودیہ (۲) قطر (۳) بحرین (۴) کویت
(۵) عمان (۶) متحدہ عرب امارات (۷) برونئی (۸) مراکش

عالم اسلام کی تنظیمیں (The Muslim World Organization.)

ا۔۔۔۔او .آئی .سی. اسلامی کانفرنس تنظیم (Organization Islamic Conference) یہ اس وقت عالم اسلام کا سب سے بڑا سیاسی ادارہ ہے 1969ء میں قائم ہوا۔ جس کے اب تک تقریباً 52 ممالک ممبر ہیں اس کے بنیادی مقاصد یہ ہیں۔

(1) مسلم ممالک کے درمیان اتحاد قائم کرنا۔ (2) ممبر ملکوں کے درمیان اقتصادی، دینی، سیاسی، ثقافتی اور علمی تعاون کو فروغ دینا۔ (3) مسلم ممالک کی آزادی اور اس کے بنیادی حقوق کی حفاظت کرنا۔ اس کے کئی ذیلی شعبے ہیں۔

(A) اسلامی ترقیاتی بینک (.Islamic Development Bank (I. D. B دنیا میں اسلامی اصول پر غیر سودی تجارت کو فروغ دینا اسکا سب سے بڑا مقصد ہے۔ یہ غریب مسلم ممالک کو اس کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے قرضے اور مالی تعاون بھی فراہم کرتا ہے۔

بھوکا پیٹ کسی کی نہیں سنتا۔

(B) رابطہ عالم اسلامی (The World Muslim League) 1962ء میں مکہ مکرمہ میں قائم ہوا۔ اس کے ذمہ دار کو جنرل سیکرٹری کہتے ہیں۔ دنیا میں اسلامی تعلیمات کی نشرواشاعت مسلمانوں کے درمیان باہمی اتحاد اور دین کے مختلف میدانوں میں کام کرنے والے مسلم مبلغین، علماء اور لیڈران کے درمیان رابطہ کرنا جیسے عظیم مقاصد کے لئے اس ادارہ کا قیام عمل میں آیا۔ اس کے تاسیسی ارکان میں مسلم ممالک کے علاوہ مسلم اقلیتی ممالک کے علماء، مفکرین اور ماہرین تعلیم شامل ہیں۔ رابطہ کی طرف سے مختلف زبانوں میں کتابیں بھی شائع ہوتی ہیں۔ ہفتہ وار اور ماہانہ اخبار و رسائل بھی شائع ہوتے ہیں۔ اس کے ذیلی شعبے یہ ہیں۔

(1) اسلامی فقہ اکیڈمی (2) عالمی مجلس برائے مساجد (3) اسلامی تنظیمات کمیٹی۔

(C) **عرب لیگ**:- عرب ممالک کے آپسی تعلقات کو استوار کرنے، اختلاف کو دور کرنے اور آپس میں سیاسی، معاشی، ثقافتی تعاون کو فروغ دینے کے لئے 22 مارچ 1945ء میں مصر کی کوششوں سے اس کا قیام عمل میں آیا گویا یہ وحدت عرب کی طرف پہلا قدم تھا۔

عرب لیگ کے مختلف ادارے ہیں جن میں سب سے اہم ادارہ ALESCO ہے (Arab League Educational Scientific & Cultural Organization) جسے عربی میں ''المنظمة العربية للتربية والثقافة والعلوم'' کہتے ہیں۔ عرب لیگ کے ساتھ ساتھ ایک دوسرا ادارہ ''المنظمة الاسلامية للتربية والعلوم والثقافة'' بھی سرگرم عمل ہے۔

(D) خلیج تعاون کونسل (G. C. C.) :- (Gulf Co-Operative Council) جزیرہ نمائے عرب کے باشندوں کے نظام معاشرت میں یکسانیت اور تعاون کی خاطر اس کا قیام 25 جولائی 1981ء کو ابوظہبی (متحدہ عرب امارات) میں عمل میں آیا اس کے ممبر ممالک میں سعودی عرب، بحرین، قطر، عمان، کویت اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔

(E) او پیک (OAPEC) :- (Organization of Arab Petrolium Exporting Countries) (تیل برآمد کرنے والے عرب ممالک کی انجمن) اس تنظیم کا قیام 1968ء میں عمل میں آیا۔ تیل نکالنے اور فروخت کرنے میں یکساں پالیسی مرتب کرکے اس پر کاربند رہنا اس کا اہم مقصد ہے۔ پیٹرولیم کے وزراء اپنے ممالک کی نمائندگی کرتے ہیں۔

بند منہ میں کبھی مکھیاں نہیں پڑتی ہے۔

عالم اسلام کا بڑا ایوارڈ

اس وقت عالم اسلام کی سطح پر سب سے بڑا ایوارڈ فیصل ایوارڈ (Faisal Award) ہے۔ مسلم دنیا میں اس کی تقریبا وہی حیثیت ہے جو عالمی سطح پر عموما نوبل پرائز کی ہے۔ زندگی کے مختلف میدانوں میں عالمی سطح پر اسلام کی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں ہر سال کی منتخب شخصیت کو یہ اعزاز دیا جاتا ہے جو نقد تین لاکھ پچاس ہزار (۳.۵ لاکھ سعودی ریال ایک طلائی تمغہ اور ایک سند پر مشتمل ہوتا ہے)۔

عالم اسلام کے مختلف اداروں اور شخصیات سے رائے مانگی جاتی ہے پھر جس کے حق میں زیادہ رائے آتی ہیں اس کے حق میں فیصلہ کیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ شاہ فیصل کی طرف منسوب ہے جن کی مسلم ممالک کے باہمی اتحاد کے لئے کی جانے والی کوشش اور دیگر اسلامی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

مسلم ممالک

مسلم ممالک	پایہ تخت	آبادی	تناسب
سعودی عرب	ریاض	2.10 کروڑ	100%
پاکستان	اسلام آباد	14.80 ''	95%
بنگلہ دیش	ڈھاکہ	14.00 ''	88%
افغانستان	کابل	2.40 ''	89%
ایران	تہران	7.50 ''	97%
عراق	بغداد	2.20 ''	95%

مہربانی سے ملنا دعوت دینے کی نسبت اچھا ہے۔

مسلم ممالک	پایہ تخت	آبادی	تناسب
انڈونیشیا	جکارتہ	" 21.00	95%
ملیشیا	کولالامپور	" 1.80	55%
اتھوپیا	ادیس ابابا	" 6.30	......
یوگانڈا	کمپالا	" 1.75	55%
تنزانیہ	دارالسلام	" 3.30	......
نیجر	نیامی	" 1	......
نائجیریا	لاگوس	" 12.20	......
مصر	قاہرہ	" 6.7	......
مراکش	رباط	" 2.80	99%
شام	دمشق	" 1.60	90%
تیونس	تیونس سٹی	" 1	95%
ازبکستان	تاشقند	" 2.41	83%
قزاقستان	الماتا	" 1.70	42%
مالی	باماکو	" 1.20	92%
ملاوی	للانگوے	" 1.10	......
سینگال	ڈاکار	" 1	91%
سوڈان	خرطوم	" 3	73%
قطر	دوحہ	56 لاکھ	100%

ب سے بڑی حکومت [illegible] کرتا ہے۔

مسلم ممالک	پایۂ تخت	آبادی	تناسب
مالدیپ	مالی	3 لاکھ	100%
اردن	عمان		95%
عمان	مسقط	25 "	
ترکی	انقرہ	64 "	98%
یمن	صنعاء	6 "	100%
لبنان	بیروت	33 "	100%
بحرین	منامہ	6 "	—
کویت	کویت سٹی	20 "	100%
یو-اے-ای	ابوظہبی	25 "	100%
البانیہ	تیرانہ	32 "	75%
لیبیا	تریپولی	60 "	100%

* * *

غلطی کرنا انسانی اور معاف کرنا خدائی صفت ہے۔

باب 9 خاتمہ

سند اور تعلیمی ڈگریاں (Ed. Degrees)

S.S.C.	Secondary School Certificate	سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ	مدرسہ ثانویہ کی سند
H.S.C.	Higher Secondary Certificate	ہائر سیکنڈری سرٹیفکیٹ	مدرسہ عالیہ کی سند
P.T.C.	Primary Teacher Certificate	پرائمری ٹیچر سرٹیفکیٹ	ابتدائی ٹیچر کی سند
B.A.	Bachelor of Art	بیچلر آف آرٹ	آرٹ کا سند یافتہ
B. Ed.	Bachelor of Education	بیچلر آف ایجوکیشن	تعلیمات کا سند یافتہ
B.Com.	Bachelor of Commerce	بیچلر آف کامرس	تجارت کا سند یافتہ
B.Sc.	Bachelor of Science	بیچلر آف سائنس	سائنس کا سند یافتہ
B.E.	Bachelor of Engineering	بیچلر آف انجینئرنگ	انجینئرنگ کا سند یافتہ
M.A.	Master of Arts	ماسٹر آف آرٹ	آرٹ کا ماہر سند یافتہ
M.Ed.	Master of Education	ماسٹر آف ایجوکیشن	تعلیمات کا ماہر سند یافتہ
M.Com.	Master of Commerce	ماسٹر آف کامرس	تجارت کا ماہر سند یافتہ
M.Sc.	Master of Science	ماسٹر آف سائنس	سائنس کا ماہر سند یافتہ
M.E.	Master of Engineering	ماسٹر آف انجینئرنگ	انجینئرنگ کا ماہر سند یافتہ
C.A.	Chartered Accountant	چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ	اعلیٰ محاسب
L.L.B.	Batchelor of Legislative Laws	بیچلر آف لیجس لیٹو لاء	قانون کا سند یافتہ

ایک پرہیز سو علاج کے برابر ہے۔

L.L.M.	Master of Legislative Laws	ماسٹر آف لیجسلیٹو لاز	قانون کا سند یافتہ
Ph.D.	Doctor of Philosophy	ڈاکٹر آف فلاسفی	یونیورسٹی کی اعلیٰ ڈگری
M.Phil	Master of Philosophy	ماسٹر آف فلاسفی	یونیورسٹی کی سب سے اعلیٰ ڈگری
I.T.I.	Industrial Training Institute	انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ	صنعتی تعلیم کا ادارہ

☆☆☆

F.Y.	First Year	فرسٹ ایئر	پہلا سال
S.Y.	Second Year	سیکنڈ ایئر	دوسرا سال
T.Y.	Third Year	تھرڈ ایئر	تیسرا سال
H.M.	Head Master	ہیڈ ماسٹر	صدر مدرس
V.C.	Vice Chancellor	وائس چانسلر	نائب رئیس الجامعہ

شیڈیل کاسٹ (Scheduled Cast):- وہ لوگ جو ذات کے اعتبار سے حکومت کی خاص فہرست میں شامل ہیں ان کو سرکاری، نجی، اسمبلی اور پارلیمنٹ کی سیٹوں میں 15% ریزرویشن دیا گیا ہے۔

شیڈیل ٹرائب S.T. (Scheduled Tribe):- جو قبائل کے اعتبار سے حکومت میں پبلک فہرست میں پہلے سے درج ہیں ان کے لئے 7.5% ریزرویشن ہے۔ جیسے چمار، ہریجن۔

O.B.C.S (Other backword Class Shedul):- کے لئے 27% ریزرویشن منڈل کمیشن کی سفارش پر 1995 میں نافذ ہوا ہے۔

سمجھ پائے تو میں بانگِ درا ہوں ☆ نہ سمجھے تو میں صحراء کی صدا ہوں

و صلی اللہ علی النبی الکریم

تمت و بالفضل عمت

مولانا اقبال صاحب فلاحی مدظلہ

علوم القرآن جمبوسر

سعادت جنرل نالج نے برسوں میں حاصل ہونے والے تجربات کا حصول گھنٹوں میں ممکن بنا دیا ہے۔ یہ ایک عظیم خدمت خلق ہے۔ خدا کرے آئندہ ہندی، انگریزی اور علاقائی زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جائے۔

قابل ومقبول مولانا حسن عبداللہ صاحب بھڑ کودروی مدظلہ

ناظم شعبۂ نشر واشاعت دار العلوم کنتھاریہ

موجودہ دور میں جنرل نالج انسانی زندگی کے لئے جزولاینفک بن چکا ہے اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے زیر نظر کتاب میں بنیادی معلومات کو عمدہ اور اچھوتے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ آج کل ہمارے طلبہ معلومات عامہ سے بالکل خالی وعاری ہوتے ہیں اس لئے ان کی اس لاعلمی کو دور کرنے اور احساس کمتری وکہتری سے نکال کر خود اعتمادی اور احساس برتری پیدا کرنے کی اس کتاب میں صلاحیت ہے۔ ہر مضمون میں تحقیق وجستجو کا پہلو اجاگر ہے، نفاست اور لطافت کا ذوق جھلکتا ہے اور معلومات قابل اعتماد اور قابل استناد ہے، زبان کی سلاست اور شیفتگی قابل داد ہے۔ مذکورہ خصوصیات کی وجہ سے داخل نصاب کئے جانے کے لائق ہے۔

کتابیں تو روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں بازاروں میں آتی ہیں لیکن ان میں سے چند ہی کتابیں خریدنے، پڑھنے اور کتب خانوں کی زینت بننے کی اہلیت رکھتی ہیں انہیں کتب میں سے ایک کتاب یہ بھی ہے کہ اس کو خریدا جائے اور پڑھا جائے، ڈیسک اور میز پر اس کو رکھا جائے اور کتب خانوں میں اسکو جگہ دی جائے۔ میں پورے جزم اور یقین کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب ایک بیش بہا اور وقیع مجموعہ ہے تاہم یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ کتاب معلومات کا حرف آخر اور منتہائے معلومات ہے اور نہ ہی مؤلف کو یہ دعویٰ ہے۔

کتاب کی تالیف واشاعت میں صوبۂ گجرات کے دور اندیش عالم دین حضرت مفتی عبداللہ صاحب مدظلہ کے فیض تعلیم وتربیت نے اہم رول ادا کیا ہے۔

فاضل مؤلف اہل علم کی جانب سے شکریہ اور تحسین وتبریک کے بجا طور پر مستحق ہے۔

مؤلف کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے کہ انہوں نے بڑی جاں فشانی کے ساتھ بحر بے کراں میں غوطے لگا کر قیمتی موتی ہمارے لئے فراہم کر دئے ہیں۔ اللہم تقبل منا۔

جہاں محبت پتلی ہو عیب موٹے نظر آتے ہیں۔

تاثرات

وہور اویلفیر بلیٹن (گجراتی): ۔ کلاس طباعت پر مشتمل کتاب یقیناً علم و معلومات کا خزانہ ہے۔

تعمیر حیات : ۔ مولانا قابل قدر ہیں۔ انہوں نے اس موضوع پر قلم اٹھایا کہ جن کا جاننا ہر شخص خصوصاً طلباء مدارس عربیہ کیلئے ضروری ہے۔ اپنے موضوع پر یہ کتاب بڑی مفید ہے۔

ترجمان دیوبند: ۔ مولانا نے معلومات کا ایک ایسا ذخیرہ جمع کر دیا ہے جو سینکڑوں کتابوں اور رسائل کی ورق گردانی کے بعد بھی حاصل ہونا مشکل تھا۔

اساتذہ دارالقرآن سرخیز احمد آباد: ۔ کتاب واقعی اسم با مسمی ہے اور رئیس جامعہ کی متحرک، فعال، مفکرانہ ذہنیت کا عکس اور جامعہ ہانسوٹ کے علمی و تربیتی مزاج کی ترجمان ہے۔

محمد عثمان صدیقی الہ آباد (کنسلٹنگ انجینیر): ۔ آپکی کتاب بے انتہاء مفید ہے اور عام مسلم بھائیوں کو گھر میں معلومات کے لئے رکھنا چاہئے۔ مدارس میں اس کا امتحان ہو اور طلباء کو تشجیعاً انعام سے بھی نوازنا چاہئے نیز یہ کتاب انگریزی میں بھی شائع ہونی چاہئے۔

ماسٹر عبدالعزیز صاحب (ملت اسکول جوگیشوری، ممبئی): ۔ یہ معلومات جلب منفعت اور دفع مضرت کے لئے ضروری اور مفید ہے یہ کتاب ایک رفیق اور رہبر کا کام دے گی۔ بندہ تو اسے بہشتی زیور کا ضمیمہ تصور کرتا ہے۔

ماخذ

معلومات کا سمندر	مولانا عمران قاسمی بگیانوی صاحب
ہندوستان اور مسلمان رمسلم دنیا	مولانا الیاس بھٹکلی صاحب
من شاہ جہانم	مفتی اعجاز ارشد قاسمی
فرہنگ سیاست	انجمن ترقی اردو، ہند
پولس، اختیارات اور حدود	پی. ڈی. میتھیو (مترجم از مولانا وارث مظہری صاحب)
معلومات عامہ	ڈاکٹر سعید الدین قاسمی شیر کوٹی
سیفی جنرل نالج	جناب محمد سعید صاحب

غریبوں کو قانون پیستا ہے اور امیر قانون کو پیستے ہیں۔

جامعہ ایک روشن مینار

آپ کا محبوب ترین ادارہ ”جامعہ ہانسوٹ“ ہر میدان میں امت مسلمہ کی رہبری کو اپنا بنیادی فریضہ سمجھتا ہے۔ تعلیم و تعلم کا فروغ اس کا مقصد اولیں ہے۔ مکاتب کو سنگ میل کا درجہ دیتا ہے۔ افراد سازی جامعہ کا نصب العین ہے۔ معیار تعلیم کو بلند سے بلند تر کرنے کی ہر ممکن سعی کر گزرنا ہے۔ وقت کے تقاضے کو مد نظر رکھ کر قدیم صالح اور جدید نافع کی جامعیت کے لئے کوشاں ہے۔ اصلاح معاشرہ اور حوادث کے موقعوں پر انسانی خدمات جامعہ کا ایک روشن باب ہے۔ ملکی تحفظ بھائی چارگی جیسے سماجی اقدار اور اسلام کے آفاقی پیغام کی نشر و اشاعت اور اس کی اعلیٰ تعلیمات اور خوبیوں سے دنیا کو روشناس کرانے کے لئے وقتاً فوقتاً پروگرام منعقد کرتا ہے۔ بعون اللہ سنہری خدمات کی حامل اور حرکت و نمو سے لبریز علمی درسگاہ بیس سال کے مختصر عرصے میں اپنی امتیازی شناخت قائم کر چکی ہے۔ یہ اللہ کے فضل و کرم اہل دل کی توجہ اور معاونین کی اس کے تئیں بے مثال ہمدردی پر جوش محبت اپنائیت اور دعاؤں کا ثمرہ ہے۔ یہی اس کا ذریعہ آمدنی ہے۔ جامعہ کے روشن ماضی کے ساتھ تابناک مستقبل کے منصوبوں کو تیز تر بنانے میں آپ کا حوصلہ افزا تعاون سدا ملتا رہیگا۔ قوم کی اس امانت کے لئے بہر نوع دعا کی امید و درخواست ہے۔

Publisher

JAMIA MAZHAR-E-SA'ADAT "HANSOT" GUJRAT